روزنامہ

حقیقت ٹائمس

مظفرپور

Urdu Daily Muzaffarpr

HAKIKAT TIMES

उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर

हकीकत टाइम्स

P-6

P-2

Muzaffarpur, Vol.No12, Issues No.181, Tuesday 08.07.2025, P-08 Rs-02 RNI NO.BIHURD/2013/50085

مظفرپور: منگل ۸/جولائی ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۲/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۲، شمارہ نمبر ۱۸۱

وزیراعلیٰ نے 7468 نئی تقرر ہونے والی طبی کارکنان (اے این ایم) کو تقرر نامہ دیا

مجھے یقین ہے کہ تمام نوتقرر کارکنان پوری ایمانداری اور دیانتداری کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیں گی

پٹنہ، 07 جولائی، 2025:- وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے آج وزیر اعلیٰ سکریٹریٹ میں واقع 'سمواد' میں 7468 نوئی تقرر ہونے والی طبی کارکنان (اے این ایم) کو تقرر نامہ دیا۔

اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے علامتی طور پر مسز مونا کماری، مسز نیلو کماری، مسز امریتا کماری، مسز پریا سنہا اور مسز ریما کماری کو تقرر نامہ دیا۔ وزیر اعلیٰ نے نئی تقرر ہونے والی اے این ایم کو مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ تمام نوتقرر کارکنان پوری ایمانداری اور دیانتداری کے ساتھ اپنے

فرائض سرانجام دیں گی۔

پروگرام میں ڈیولپمنٹ کمشنر اور محکمہ صحت کے ایڈیشنل چیف سکریٹری مسٹر پرتیئے امرت نے سیز پودا پیش کر کے وزیر اعلیٰ کا استقبال کیا۔ پروگرام میں نائب وزیر اعلیٰ جناب سمراٹ چودھری، آبی وسائل و پارلیمانی امور کے وزیر مسٹر وجے کمار چودھری، وزیر صحت مسٹر منگل پانڈے، وزیر اعلیٰ کے اڈیشنل چیف سکریٹری مسٹر دیپک کمار، چیف سکریٹری مسٹر امرت لال مینا، ڈیولپمنٹ کمشنر ساتھ ایڈیشنل چیف سکریٹری محکمہ صحت مسٹر پرتیئے امرت، محکمہ صحت کے سکریٹری مسٹر لوکیش کمار سنگھ، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری مسٹر کمار روی، بہار ہیلتھ سروسز و انفراسٹرکچر کارپوریشن لمیٹڈ کے منیجنگ ڈائرکٹر مسٹر نلیش دیور سمیت دیگر سینئر افسران اور تقرری لیٹر حاصل کرنے والی اے این ایم بھی اس پروگرام میں موجود تھیں۔

ووٹر لسٹ نظرثانی کے خلاف 9 جولائی کو بہار میں چکا جام: تیجسوی

پٹنہ، 07 جولائی (یواین آئی) بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے ووٹر لسٹ نظرثانی میں مبینہ بے ضابطگیوں کے خلاف احتجاج میں 9 جولائی کو عظیم اتحاد کی جانب سے ریاست میں پیر کو چکا جام تحریک کا اعلان کیا ہے۔ مسٹر یادو نے مہاگٹھ بندھن کی مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی سمیت تمام سینئر اپوزیشن لیڈر 9 جولائی کو چکا جام تحریک میں حصہ لیں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ووٹر نظرثانی کے کام میں بہت سی بے ضابطگیاں ہو رہی ہیں، جس کی وجہ سے بڑی تعداد میں لوگوں کے نام ووٹر لسٹ سے نکالے جانے کا امکان ہے۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ 5 جولائی کو پٹنہ میں الیکشن کمیشن کے دفتر میں عہدیداروں سے ملاقات کے دوران عظیم اتحاد کے لیڈروں کی طرف سے پوچھے گئے سوالات کا ابھی تک کوئی جواب نہیں ملا ہے۔ عوام اور اپوزیشن کے سوالوں کا جواب نہ دینے سے شکوک کی صورتحال پیدا کی جا رہی ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی طرف سے 24 جون کو جاری کردہ نوٹیفکیشن میں ووٹر لسٹ میں شامل کرنے کے لیے آدھار، منریگا اور راشن کارڈ کو سرکاری دستاویز نہیں مانا گیا ہے، جب کہ پہلے ان دستاویزات کی بنیاد پر ووٹر لسٹ میں نام شامل کیے گئے تھے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ بہار کے چار کروڑ سے زیادہ لوگ ریاست سے باہر رہتے ہیں اور وہ مقررہ وقت کے اندر متعلقہ دستاویزات جمع کرنے کی حالت میں نہیں ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ کمیشن ان لوگوں کے نام ووٹر لسٹ سے ہٹانا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے 28 جون کو کہا تھا کہ ایک لاکھ رضا کار ووٹر لسٹ کی نظرثانی کے کام میں مصروف ہوں گے، لیکن 3 جولائی کو اس کی تعداد چار لاکھ بتائی گئی۔ کمیشن بتائے کہ رضا کاروں کے انتخاب کا معیار کیا ہے اور وہ سرکاری ہیں یا غیر سرکاری۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ الیکشن کمیشن کو عوام کی توقعات اور وقار کے مطابق کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں میں شکوک وشبہات کی صورتحال پیدا نہ کی جائے۔ الیکشن کمیشن جس طرح سے کام کر رہا ہے، اس سے لگتا ہے کہ آخری وقت میں ووٹروں کے نام من مانی سے ہٹا دیے جائیں گے۔ راشٹریہ جنتا دل اور دیگر جماعتوں نے سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ توقع ہے کہ الیکشن کمیشن خود ایسے پیچیدہ عمل پر عام لوگوں کے مفادات کا خیال رکھے گا اور ایسے عمل کو فوری طور پر روک کر جمہوریت اور جمہوری عمل کو کمزور ہونے سے بچائے گا۔ بہار پردیش کانگریس کے صدر راجیش رام نے کہا کہ ای آر او کو جو اختیارات دیے گئے ہیں وہ کہیں سے بھی مناسب نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک شخص کو فیصلہ لینے کے حق سے کہیں نہ کہیں انصاف پسندی کم ہو سکتی ہے، کیونکہ ایک شخص کو کوئی بھی متاثر کر سکتا ہے۔ مسٹر رام نے کہا کہ جب 25 جنوری 2025 کو ووٹر لسٹ فائنل ہو چکی ہے تو پھر ووٹر پر نظرثانی کیوں کی جا رہی ہے۔ وہ 9 جولائی کو چکا جام تحریک میں انڈیا مہاگٹھ بندھن اور ٹریڈ یونین کی کال کی حمایت کرتے ہیں۔ وی آئی پی پارٹی کے مکیش سہنی نے کہا کہ اساتذہ کو نظرثانی کے کام میں لگا دیا گیا ہے جس سے بچوں کی پڑھائی متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے لوگوں کو اندھیرے میں رکھ کر بغیر سوچے سمجھے لوگوں کو پریشان کیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر سی پی آئی (ایم ایل) کے مسٹر کنال نے کہا کہ جب سے الیکشن کمیشن نے غریبوں کی ووٹ بندی کا فیصلہ کیا ہے تب سے یہ تنازعہ چل رہا ہے۔ ٹائم ٹیبل، دستاویزات اور عمل پر بھی تنازعہ ہے۔

مودی اور شاہ لوگوں کی زندگیاں برباد کر رہے ہیں: کھڑگے

رائے پور 07 جولائی (یواین آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے پیر کو وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ پر حملہ کرتے ہوئے ان دونوں پر صنعتکاروں کی حمایت کرنے اور لوگوں کی زندگیاں برباد کرنے کا الزام لگایا مسٹر کھرگے نے یہاں سائنس کالج میں پارٹی کی طرف سے منعقد کسان جوان سمودھان سبھا میں یہ الزامات لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "مسٹر امت شاہ بار بار چھتیس گڑھ کیوں آ رہے ہیں؟ کیا یہ ان کا گھر ہے یا سسرال؟ بہت سے صنعت کار ریاست میں کوئلہ اور دیگر معدنی ذخائر کو لوٹنے کے لیے آ رہے ہیں اور انہیں یہاں کے لوگوں کی کوئی فکر نہیں ہے۔ مودی جی اور شاہ جی صنعت کاروں کی حمایت کر رہے ہیں۔ شاہ یہاں معدنیات کی جانچ کرنے آ رہے ہیں۔" مندرجہ بالا باتیں آج کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے نے جے جوہار، چھتیس سبلے بڑھیا.. کے نعرے کے ساتھ اپنے خطاب کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ رائے پور، چھتیس گڑھ سے اٹھائے گئے سماجی انصاف کے نعرے نے رائے پور میں مودی سرکار کے گھمنڈ کو توڑ دیا۔ آج بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حالت ایسی ہے کہ وہ اپنی حکومت بھی نہیں بنا سکی۔ مودی جی صرف دو ٹانگوں سے چل رہے ہیں، ایک ٹانگ نتیش بابو کی ہے اور دوسری ٹانگ ٹی ڈی پی (چندرا بابو نائیڈو) کی ہے۔ اگر ان میں سے ایک بھی لات مارے تو مودی جی ہار جائیں گے۔ بی جے پی حکومت پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی نے چھتیس گڑھ کے لوگوں کی زندگیاں تباہ کرنے کا کام کیا ہے۔ کانگریس صدر نے الزام لگایا کہ "بی جے پی والے ہر جگہ غریبوں کو لوٹنے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ بی جے پی اپنے وعدوں کو بھول گئی ہے۔ چھتیس گڑھ کے کسانوں اور فوجیوں کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی نے جو بھی وعدے کیے تھے، وہ پورے نہیں کیے، انہوں نے کسانوں اور فوجیوں کو دھوکہ دیا ہے۔" انہوں نے الزام لگایا کہ "بی جے پی ہمارے لیڈروں کو ڈرانے کے لیے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی)، سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) سمیت مرکزی تفتیشی ایجنسیوں کا غلط استعمال کرتی ہے۔ وہ ملک میں ہر کسی کو ڈرانے کی کوشش کر رہی ہے اور اپنے مخالفین کے خلاف مرکزی تفتیشی ایجنسیوں کا غلط استعمال کر رہی ہے لیکن ہم کبھی نہیں ڈریں گے۔

غریب بچوں کے لیے فنڈ کی قلت، مگر مودی کے سفری اخراجات میں کوئی کمی نہیں: راہل گاندھی

نئی دہلی، 07 جولائی (یواین آئی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے کہا کہ

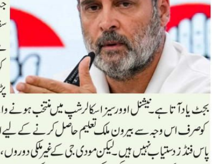

حکومت نے بہت سے طلبہ کو بیرون ملک نہیں بھیجا ہے کیونکہ نیشنل اوورسیز اسکالرشپ فنڈ میں کافی رقم نہیں ہے، مگر جب وزیر اعظم نریندر مودی کے غیر ملکی سفر کی بات آتی ہے تو پیسہ کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ جب کوئی دلت، پسماندہ یا قبائلی طالب علم پڑھنا چاہتا ہے - تو مودی حکومت کو بجٹ یاد آتا ہے۔ نیشنل اوورسیز اسکالرشپ میں منتخب ہونے والے 106 پسماندہ طلبہ میں سے 66 کو صرف اس وجہ سے بیرون ملک تعلیم حاصل کرنے کے لیے اسکالرشپ نہیں دی گئی کہ حکومت کے پاس فنڈز دستیاب نہیں ہیں۔ لیکن مودی جی کے غیر ملکی دوروں، ان کی تشہیر اور پروگرام کے بندوبست پر ہزاروں کروڑ روپے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے خرچ کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس لیڈروں کے بچوں کو کہیں بھی پڑھنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ لیکن جب بہوجن طبقہ کا کوئی طالب علم آگے بڑھتا ہے، پورے نظام میں رکاوٹیں پیدا ہونے لگتی ہیں۔ سرکاری اسکولوں کی تعداد کو کم کرنا، مناسب امیدوار نہیں پائے گئے کہہ کر مواقع کے دروازے بند کر دینا، اور محنت سے حاصل کردہ اسکالرشپ کو چھین لینا - یہ صرف ناانصافی نہیں ہے، یہ بی جے پی کی بہوجن تعلیم کی کھلی مخالفت ہے۔

ملیشیائی وزیر اعظم نے برکس سربراہی اجلاس میں مودی سے ملاقات کے دوران مسئلہ کشمیر کو اٹھایا

ریو ڈی جنیرو/نئی دہلی، 7 جولائی (یواین آئی) ملیشیاء کے وزیر اعظم انور ابراہیم نے برکس سربراہی اجلاس کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ملاقات کے دوران مسئلہ کشمیر کو اٹھاتے ہوئے کہا کہ فلسطین اور جموں کشمیر جیسے بین الاقوامی مسائل کا پرامن حل تلاش کیا جانا چاہئے وزیر اعظم مودی سے ملاقات کے بعد، ریوڈی جنیرو میں 17 ویں برکس سربراہی اجلاس کے موقع پر، ملیشیاء کے وزیر اعظم نے ایکس پر اپنی طویل پوسٹ میں کہا کہ انہوں نے اپنے ہندوستانی ہم منصب وزیر اعظم مودی کے ساتھ مختصر مگر معنی خیز ملاقات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں فریقوں نے "تجارت، سرمایہ کاری، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور دفاع سمیت مختلف شعبوں میں ملیشیا اور ہندوستان کے اسٹریٹجک تعاون کو وسعت دینے کے بے پناہ امکانات کا جائزہ لیا"۔ ملیشیا کے وزیر اعظم نے "ملیشیا کے مستقبل رخی شعبوں جیسے ڈیجیٹل معیشت، مصنوعی ذہانت (اے آئی)، قابل تجدید توانائی، اور

ایرو اسپیس انڈسٹری میں سرمایہ کاری کرنے میں ہندوستانی کمپنیوں کی دلچسپی" کو بھی خوش آئند بتایا۔ انہوں نے ملیشیا میں آئی آئی ٹی کیمپس کے قیام میں بھی دلچسپی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ "ہم ثقافت، سیاحت اور تعلیم کے شعبوں میں تعاون کے ذریعے عوام سے عوام کے تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کے لیے بھی پرعزم ہیں، جس میں ملیشیا میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) کیمپس قائم کرنے کی تجویز بھی شامل ہے۔" مسٹر انور ابراہیم نے اسی ٹویٹ میں مسئلہ کشمیر کو اٹھانے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں فریقوں نے فلسطین اور جموں و کشمیر جیسے بین الاقوامی مسائل کے منصفانہ اور پرامن حل کی حمایت کرتے ہوئے علاقائی امن واستحکام کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔" انہوں نے مزید کہا کہ "ملیشیا باہمی فائدہ مند تال میل کے جذبے کے مطابق، رواں سال اکتوبر میں آسیان-ہند چوٹی کانفرنس سے پہلے آسیان-ہند تعلقات کو مضبوط بنانے کی کوششوں کا خیر مقدم کرتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ "ملیشیا اور ہندوستان کے درمیان قریبی تعلقات دونوں ممالک کے لوگوں کے مشترکہ فائدے اور خوشحالی کا ضامن رہے رہیں۔" وزیر اعظم مودی نے بھی دوطرفہ ملاقات کے حوالے سے اپنی پوسٹ کہا کہ یہ ایک اچھی میٹنگ تھی، اور یہ کہ ملیشیا ہندوستان کے لیے بہت اہم ملک ہے

جس کو ہمارے ویژن مہاساگر اور ایکٹ ایسٹ پالیسی میں کلیدی مقام حاصل ہے۔ مسٹر مودی نے کہا، ہم نے اپنے دوطرفہ تعلقات کی بنیادوں کا جائزہ لیا، جس میں گزشتہ سال وزیر اعظم ابراہیم کے دورہ ہند کے بعد سے ہونے والی پیش رفت بھی شامل ہے۔ مستقبل رخی شعبے جیسے آئی ٹی، قابل تجدید توانائی اور بنیادی ڈھانچہ وہ شعبے ہیں جن میں دونوں ممالک کے دوطرفہ تعلقات مضبوطی سے بڑھ رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ہم نے دونوں ممالک کے درمیان سرمایہ کاری اور تجارتی تعلقات کو بہتر بنانے کے طریقوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔"

بہار کی ووٹر لسٹ پر نظرثانی کے خلاف دائر درخواستوں پر سپریم کورٹ میں 10 جولائی کو سماعت

نئی دہلی، 07 جولائی (یواین آئی) سپریم کورٹ نے پیر کے روز کہا کہ وہ بہار کی ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرثانی کرنے کے الیکشن کمیشن کے فیصلے کے جواز کو چیلنج کرنے والی درخواستوں پر 10 جولائی کو سماعت کرے گا جسٹس سدھانشو دھولیا اور جسٹس جائمالیہ باغچی کی بنچ نے اس معاملے کی جلد سماعت کے لیے عرضی گزاروں کی جانب سے پیش ہونے والے سینئر وکیل کپل سبل کی درخواست کو قبول کرتے ہوئے کہا کہ عدالت عظمی جمعرات کے روز اس معاملے پر سماعت کرے گی۔ بہار میں رواں سال کے نومبر میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ اس سے پہلے ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرثانی کے الیکشن کمیشن کے فیصلے پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ مختلف

سیاسی جماعتوں کے علاوہ متعدد رضا کار تنظیموں کی طرف سے الیکشن کمیشن کے اس فیصلے کی کھل کر مخالفت کی جا رہی ہے، جن میں نظرثانی کے لیے مقررہ وقت سمیت عملی مشکلات کا حوالہ دیا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس کی وجہ سے ووٹروں کی بڑی تعداد اپنے حق رائے دہی سے محروم ہو سکتی ہے۔ لہٰذا درخواست گزاروں نے عدالت سے استدعا کی ہے کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے 24 جون کو جاری کردہ مذکورہ حکم نامہ منسوخ کیا جائے۔ عرضی گزاروں میں کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال، ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا، راشٹریہ جنتا دل کے رکن پارلیمنٹ منوج کمار جھا، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے رکن پارلیمنٹ سپریا سولے، سی پی آئی کے جنرل سکریٹری ڈی راجہ، شیوسینا (یو بی ٹی) کے اروند ساونت، جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے رکن پارلیمنٹ سرفراز احمد اور سی پی آئی ایم ایل کے دیپانکر بھٹا چاریہ شامل ہیں۔ اسی طرح، غیر سرکاری تنظیموں ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز، پی یو سی ایل اور سماجی کارکن یوگیندر یادو سمیت دیگر نے اس سلسلے میں الیکشن کمیشن کے 24 جون 2025 کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں الگ الگ درخواستیں دائر کی ہیں۔ درخواست گزاروں نے دعویٰ کیا کہ یہ اقدام آئین کے آرٹیکل 14، 19، 21، 325 اور 326 کے ساتھ ہی عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 اور ووٹر کی رجسٹریشن رولز 1960 کے اصول 21 اے کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ اس عمل سے لاکھوں ووٹر اپنے نمائندوں کو منتخب کرنے سے محروم ہو سکتے ہیں۔ اس سے ملک میں آزادانہ اور منصفانہ انتخابات اور جمہوریت متاثر ہوگی، جو آئین کے بنیادی ڈھانچے کا حصہ ہیں۔ این جی او ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز کی جانب سے سینئر وکیل پرشانت بھوشن کے ذریعے دائر درخواست میں الیکشن کمیشن کے حکم کو من مانی اور آئین کے مختلف آرٹیکلز کی خلاف ورزی قرار دیا گیا ہے۔ ان کی درخواست میں کہا گیا ہے کہ الیکشن کمیشن کے اس حکم سے ریاست کے لاکھوں ووٹرز ووٹ دینے کے حق سے محروم ہو سکتے ہیں۔ رٹ پٹیشن میں مزید کہا گیا ہے کہ الیکشن کمیشن نے نومبر 2025 میں ہونے والے ریاستی انتخابات کے پیش نظر بہار میں خصوصی نظرثانی کرنے کے لیے غیر معقول اور ناقابل عمل ڈیڈ لائن جاری کی ہے۔ درخواست میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ الیکشن کمیشن نے اپنے حکم سے ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے کی ذمہ داری ریاست کے شہریوں پر ڈال دی ہے۔ یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ کمیشن کے مذکورہ فیصلے میں بہار کی 2003 کی ووٹر لسٹ میں شامل نہ ہونے والے ووٹروں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنی شہریت ثابت کرنے کے لیے مخصوص دستاویزات پیش کریں، جو اکثر لوگوں کے پاس موجود نہیں ہیں۔

پورنیہ میں ایک ہی کنبہ کے پانچ افراد کا قتل

پورنیہ، 07 جولائی (یواین آئی) بہار کے پورنیہ ضلع کے مفصل تھانہ علاقے میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کو جھاڑ پھونک کے الزام میں قتل کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ آج صبح 5 بجے سونو کمار نامی شخص نے اطلاع دی کہ ان کے خاندان کے پانچ افراد لاپتہ ہیں۔ سونو نے کہا کہ پانچ لوگوں کو جھاڑ پھونک کرنے کے الزام میں پیٹ پیٹ کر قتل کیا گیا اور لاشوں کو جلا کر ثبوت کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ اطلاع ملنے کے بعد پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت کی قیادت میں سینئر پولیس افسران کی ایک ٹیم جائے وقوع پر پہنچی۔ تحقیقات کے دوران پانچوں لاشیں برآمد کر لی گئیں ہیں۔ ابتدائی تحقیقات سے واضح ہے کہ مرنے والوں کو مارا پیٹا گیا تھا۔ ادھر پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بھی پانچ افراد کے قتل کی تصدیق کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ واقعے کی تحقیقات کی جا رہی ہیں اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے ماری کی جا رہی ہے۔

بہار میں 36 فیصد سے زیادہ ووٹروں نے گنتی کے فارم جمع کرائے

نئی دہلی، 7 جولائی (یواین آئی) بہار میں ووٹر لسٹوں کی اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) میں پیر کی شام تک 36 فیصد سے زیادہ ووٹروں کی گنتی کے فارم موصول ہو چکے ہیں اور کمیشن کے ایپ ای سی آئی نیٹ پر 11 فیصد سے زیادہ فارم اپ لوڈ کیے گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے ایک ریلیز میں کہا گیا ہے،" بہار میں ووٹر لسٹوں کی نظرثانی کا کام آسانی سے جاری ہے۔ اب تک 88.2 کروڑ (47.36 فیصد) گنتی کے فارم جمع کیے گئے ہیں اور 26.11 فیصد ای سی آئی نیٹ پر اپ لوڈ کیے گئے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں 18.1 کروڑ فارم جمع کیے گئے ہیں۔" کمیشن نے کہا کہ آج شام 6 بجے تک 460,98,87,2 ووٹروں کے گنتی کے فارم موصول ہو چکے ہیں جو کہ ریاست میں 24 جون 2025 تک رجسٹرڈ 844,69,89,7 ووٹروں کی کل تعداد کا 47.36 فیصد ہے۔ کمیشن کے مطابق آخری گنتی کے 24 گھنٹے میں 252,49,18,1 فارم جمع کرائے گئے۔ کمیشن کی ہدایات کے مطابق یہ فارم جمع کرانے میں ابھی مزید 18 دن باقی ہیں۔ فارم اپ لوڈ کرنے کا کام بھی جاری ہے۔

لکھی سرائے میں سڑک اور بیلی پل کی تعمیر کے لیے 68.45 کروڑ روپے منظور: سمراٹ

پٹنہ، 07 جولائی (یواین آئی) بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج کہا کہ لکھی

سرائے میں دو سڑکوں اور ریل روٹ پر ایک بیلی پل کی تعمیر کے لیے 68.45 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم منظور کی گئی ہے۔ مسٹر چودھری نے پیر کو یہاں بتایا کہ سادھ بابا استھان سے بیجو استھان ویریا پور اور گوپال پوری سے کونی پار پی ڈبلیو ڈی روڈ تک 85.10 کلومیٹر طویل سڑک کے اس پروجیکٹ کے لیے 08.19 کروڑ روپے کی انتظامی منظوری دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سڑک مقامی باشندوں کی آمد و رفت میں سہولت فراہم کرے گی اور علاقائی ترقی کو تیز کرے گی۔ ساتھ ہی اس سے دیہی علاقوں میں اقتصادی سرگرمیوں، کاروباری سہولیات میں اضافہ اور سماجی انفراسٹرکچر کو بھی تقویت ملے گی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت دیہی ترقی اور کنکٹیویٹی کو اولین ترجیح دیتے ہوئے مستقبل میں بھی ایسی اسکیموں کو منظوری دیتی رہے گی۔ انہوں نے بتایا کہ لکھی سرائے۔ کیول ریلوے لائن پر بیلی برج کی تنصیب کے لیے 60.26 کروڑ روپے کی انتظامی منظوری کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ کیول ندی پر پرانے ریلوے پل کی جگہ 72.9x45 میٹر سائز کا بیلی برج نصب کرنے کی تجویز ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ پراجیکٹ روڈ سیفٹی کے ساتھ ساتھ ڈبل ریلوے کنیکٹیویٹی کے متبادل کے طور پر کام کرے گا جس سے مسافروں کی سہولت اور ہنگامی حالات میں ریلیف سسٹم دونوں کو تقویت ملے گی۔ مسٹر چودھری نے بتایا کہ تکنیکی ماہرین کے ساتھ مشترکہ معائنہ میں یہ پایا گیا کہ کیول ندی پر پرانا ریلوے پل جزوی مرمت کے بعد بیلی برج کی تنصیب کے لیے موزوں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بیلی برج کا ڈھانچہ 72.9x45 میٹر لمبائی، کیریج وے: 25.4 میٹر چوڑا اور پروجیکشن: دونوں طرف 5.1 میٹر ہوگا۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ سڑکوں کے ساتھ بیلی برج کی تعمیر سے نہ صرف ٹریفک کی روانی کو یقینی بنایا جائے گا بلکہ اس سے علاقے میں ہنگامی خدمات، انتظامی ٹریفک اور مقامی شہریوں کی روزمرہ کی سرگرمیوں میں بھی آسانی ہوگی۔

سیلاب کے دوران جانوروں کا چارہ مفت ملے گا: بہار حکومت

پٹنہ، 07 جولائی (یواین آئی) بہار حکومت کے محکمہ مویشی و ماہی پروری وسائل نے سیلاب یا کسی دوسری آفت کے دوران جانوروں کو مفت چارہ فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے آج بتایا کہ ضلع انتظامیہ کی جانب سے آفت سے متاثرہ جانوروں کی جان بچانے کے لیے عارضی چارہ تقسیم کیمپ قائم کیے جائیں گے۔ ان کیمپوں میں جانوروں کے سائز اور تعداد کی بنیاد پر چارہ تقسیم کیا جائے گا۔ آفت سے متاثرہ جانوروں کی جان بچانے کے لیے عام طور پر بڑے جانوروں کے لیے 6 کلو چارے، چھوٹے جانوروں کے لیے 3 کلو اور بھیڑ بکریوں کے لیے 1 کلو چارے کا یومیہ انتظام کیا جائے گا۔ ضلع انتظامیہ کے ذریعہ سیلاب کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے کیمپوں میں تین دن سے ایک ہفتے تک کیلئے چارہ تقسیم کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق چارے کی تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے تمام متاثرہ علاقوں میں جانوروں کی قسم اور تعداد کے حساب سے ٹوکن تقسیم کیے جائیں گے۔ اس سلسلے میں مزید معلومات ڈائریکٹوریٹ آف اینیمل ہسبنڈری، بہار، پٹنہ (ٹیلی فون نمبر 0612-2230942) یا اینیمل ہیلتھ اینڈ پروڈکشن انسٹی ٹیوٹ، بہار، پٹنہ (ٹیلیفون نمبر 0612-2226049) سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

ہم نے بہار کے ووٹروں کو انصاف دلانے کے لیے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا: کانگریس

نئی دہلی، 07 جولائی (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ بہار اسمبلی انتخابات سے پہلے ریاست کے اہل رائے دہندگان اپنے نام ووٹر لسٹ میں شامل کرانے کے لیے پریشان ہو رہے ہیں اور انہیں کمیشن کی شرائط کے مطابق دستاویزات جمع کرنے میں کافی دقتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، اس لیے لوگوں کو راحت دینے اور ان کے لیے انصاف کا مطالبہ کرنے کے مقصد سے الیکشن کمیشن کے فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا گیا ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرثانی کا کام مکمل طور پر غیر آئینی ہے اور کانگریس سمیت 9 اپوزیشن پارٹیوں نے مل کر اس کے خلاف سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔ اس فیصلے سے بہار کے گاؤں اور قصبوں میں کہرام مچ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کروڑوں رائے دہندگان کو خدشہ ہے کہ اس بہانے ان کے ووٹ کا حق چھین لیا جائے گا۔ یہ اعلی پیمانے پر ہونے والی دھاندلی اور بددیانتی ہے جو الیکشن کمیشن حکمرانوں کی ہدایات پر کر رہا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ سپریم کورٹ اس معاملے پر عوام کو انصاف فراہم کرے گا۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर हकीकत टाइम्स

پل بنائیں، سائلو نہیں: وزیر نے زرعی تحقیق میں ہموار تعاون پر زور دیا

نئی دہلی، 7جولائی (یواین آئی) سائنس اور ٹیکنالوجی، ارضیاتی علوم کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور پی ایم او، ایٹمی توانائی، خلا، عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج دارالحکومت میں این اے ایس سی کمپلیکس میں آئی سی اے آر سوسائٹی کی 96 ویں سالانہ جنرل میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے جدید ترین ٹیکنالوجی کو اپنانے اور متعلقہ فریقوں کے درمیان زیادہ سے زیادہ ہم آہنگی کو فروغ دے کر زراعت کے شعبے میں ایک مثالی تبدیلی لانے پر زور دیا۔ مرکزی وزیر زراعت جناب شیوراج سنگھ چوہان کی صدارت میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ عالمی سطح پر دستیاب ہر ٹیکنالوجی اب ہندوستان کے اندر قابل رسائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''یہ اب اس بارے میں نہیں ہے کہ ٹیکنالوجی دستیاب ہے یا نہیں، بلکہ یہ اس بارے میں ہے کہ ہم اسے کتنی تیزی سے اپناتے ہیں اور اسے اپنی معیشت میں قدر بڑھانے کے لیے اپنے زرعی ماحولیاتی نظام میں ضم کرتے ہیں۔'' وزیر موصوف نے ذہنی اور ادارہ جاتی خامیوں کو دور کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ زرعی ویلیو چین میں بہت سے لوگ نہ صرف نئی ٹیکنالوجی سے بے خبر ہیں بلکہ اس بات سے بھی بے خبر ہیں کہ وہ بے خبر ہیں۔ ''گزشتہ 11 برسوں میں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں زرعی شعبے میں ٹیکنالوجی نے تیزی سے ترقی کی ہے اور یہاں کے کسان زراعت میں ٹکنالوجی کا سہارا لے رہے ہیں، لیکن اس کے باوجود اس کی مکمل صلاحیت زمینی سطح پر غیر استعمال شدہ ہے۔'' جموں و کشمیر میں لیونڈر انقلاب جیسی کامیاب کہانیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، جہاں لیونڈر کی کاشت کے ارد گرد 500,3 سے زائد اسٹارٹ اپس ابھرے ہیں، ڈاکٹر سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ کس طرح جدید دور کی کاشتکاری، سیٹلائٹ امیجنگ، ریموٹ کنٹرول ٹریکٹرز، اور آرڈر پر مبنی فصل کی پیداوار کے ذریعے زرعی کہانی کو نیا رُخ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا ''بھدرواہ میں لیونڈر سے لے کر مندروں میں چڑھاوے کے لیے اگائے جانے والے آف سیزن ٹیولپ تک، ہمارے پاس ایسے مثالیں موجود ہیں جہاں سائنس اور حکمتِ عملی نے مل کر آمدنی اور جدت دونوں کو فروغ دیا ہے۔'' انہوں نے یہ بھی اجاگر کیا کہ بایو ٹیکنالوجی پر مبنی ترقی جیسے کہ محکمہ بایو ٹیکنالوجی کی جانب سے تیار کردہ کیڑوں سے محفوظ کپاس، اور محکمہ جوہری توانائی کی ریڈی ایشن پر مبنی خوراک کو محفوظ رکھنے کی تکنیک اب فصلوں کی پیداوار، ذخیرہ اندوزی، اور برآمدات کے طریقے بدل رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''آج ہماری آم کی فصل ان ٹیکنالوجیز کی بدولت امریکہ تک پہنچ رہی ہے۔ لیکن اس کے باوجود کئی ریاستیں ابھی تک ان ٹیکنالوجیز سے بھرپور فائدہ اٹھانے سے قاصر نظر آرہی ہیں۔'' ریاستی وزرائے زراعت اور ادارہ جاتی شراکت داروں سے ایک مخلصانہ اپیل کرتے ہوئے ڈاکٹر سنگھ نے وزارتوں کے درمیان زیادہ کثرت سے اور غیر رسمی سطح پر بات چیت کی تجویز دی تا کہ جدید اختراعات کا بروقت تبادلہ ممکن ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ ''ہمیں صرف سالانہ اجلاسوں کا انتظار نہیں کرنا چاہیے۔ آئیں ورکنگ گروپس بنائیں اور جب بھی حل میسر ہوں اُنہیں فوری اور عملی طور پر بانٹیں۔'' ساحلی ریاستوں میں میرین ایگریکلچر (سمندری زراعت) کے اقدام اور منی پور میں آم یا آندھرا پردیش میں سیب کی کاشت کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر موصوف نے ان منصوبوں کو ''غیر روایتی لیکن انتہائی قابلِ عمل'' قرار دیا، جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ بھارت کا زرعی نقشہ اب سائنس کے ذریعے دوبارہ ترتیب دیا جا رہا ہے۔ اس اجلاس میں مرکزی اور ریاستی وزراء، سائنس دان، آئی سی اے آر اور متعلقہ وزارتوں کے اعلیٰ حکام شریک ہوئے۔ اس موقع پر آئی سی اے آر کی اہم مطبوعات اور سالانہ رپورٹوں اور مالیات پر پریزنٹیشنز کا اجراء بھی دیکھا گیا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ''ہمارا سب سے بڑا چیلنج ٹیکنالوجی کی کمی نہیں ہے، بلکہ اُن لوگوں کے درمیان رابطے کی کمی ہے جو ٹیکنالوجی تیار کرتے ہیں اور جو اسے استعمال کرنے کے محتاج ہیں۔ اب ہمیں یہی پُل تعمیر کرنا ہوگا۔'' اجلاس کا اختتام شکریہ کی تحریک اور اس عزم کے ساتھ ہوا کہ بھارت کی سائنسی صلاحیت کو زرعی پائیداری اور معاشی ترقی کے لیے مکمل طور پر بروئے کار لایا جائے گا۔

مجاہد آزادی کی توہین پر مرمو کو لکھا گیا خط

نئی دہلی، 07 جولائی (یواین آئی) کانگریس وچار وبھاگ نے اتراکھنڈ میں باگیشور، الموڑہ کے مجاہد آزادی آنجہانی رام سنگھ گدھیا کی پتھر کی تختی کو اکھاڑ دینے پر برہمی کا اظہار کیا ہے اور اس معاملے میں صدر دروپدی مرمو کو خط لکھ کر اس معاملے میں مداخلت کی مانگ کی ہے۔ یہ جانکاری دیتے ہوئے کانگریس وچار وبھاگ کی ایگزیکٹیو انچارج جیا شکلا نے آج کہا کہ صدر جمہوریہ کو لکھے گئے خط میں انہوں نے قصورواروں کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

چنار کتاب میلہ اردو کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کرے گا: ڈاکٹر شمس اقبال

نئی دہلی، 7جولائی (یواین آئی) جنت نظیر کشمیر کے سری نگر میں گزشتہ سال کی طرح امسال بھی چنار کتاب میلہ کا انعقاد قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (این سی پی یو ایل) اور نیشنل بک ٹرسٹ (این بی ٹی) کے ذریعہ سری نگر ضلع انتظامیہ کے تعاون سے کیا جارہا ہے جس میں تقریباً150 ناشرین کتب شرکت کریں گے یہ بات قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے بتائی ہے انہوں نے بتایا کہ 2 سے 10 اگست منعقد ہونے والا نئے اور منفرد موضوعات کے ساتھ ہمہ جہت، رنگارنگی، ادبی وثقافتی سرگرمیوں سے سرابور اور متنوع پروگرام سے سجے چنار کتاب میلہ کئی معنوں میں الگ ہوگا اور شائقین کو اپنی طرف متوجہ کرے گا۔ چنار کتاب میلہ کے موضوعات میں جہاں مشاعرہ، ادبی و ثقافتی سرمیاں ہوں گی وہیں میرا تخلیقی سفر، مصنفین سے ملاقات، ادبی جمالیات میں کشمیر، کتاب تہذیب کا آئینہ دار، کشمیر میں صوفی سنت کی روایت، ثقافتی مباحث کے اردو تراجم، کشمیر میں کثیر لسانی ادبی تخلیقیت، اردو ادب میں کشمیری خواتین، کشمیری حکومت اور اردو اور نئی قومی تعلیمی پالیسی میں اردو کے مواقع جیسے اہم موضوعات پر مختلف شعبہائے حیات کے ماہرین اظہار خیال کریں گے۔ ڈاکٹر شمس اقبال نے یواین آئی اردو سے کہا کہ ملک کے مختلف حصوں سے جہاں نامور ادباء شعرا اور دیگر فن کے ماہرین شرکت کررہے ہیں وہیں ملک بھر سے اردو، ہندی، انگریزی اور کشمیری زبان کے 150 ناشرین شرکت کررہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت ہند کے اعلی عہدیدار سمیت ریاستی حکومت کے اہم حکام کی شرکت متوقع ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال چنار اردو کتاب میلہ جو 17 سے 25 اگست تک منعقد ہوا تھا جس میں اردو، انگریزی، کشمیری، ڈوگری اور دیگر ہندوستانی زبانوں کی کتابوں کے تین سو سے زائد اسٹال لگائے گئے تھے۔ جس میں دیگر طبقوں کے علاوہ نوجوان طبقوں نے بڑھ چڑھ کر اور پرجوش طریقے سے حصہ لیا تھا اور اردو کے پیغام کو لوگوں تک پہنچانے میں مدد ملی تھی۔ اسی ساتھ ناشرین کو بھی قارئین تک اپنی کتاب پہنچانے کا سنہری موقع ملا تھا۔ قومی اردو کونسل کے ذریعہ منعقدہ کتاب میلہ نوجوانوں اور خاص طور پر طلباء کے لئے اپنےفن کے مظاہرے اور اپنی صلاحیت کو اجاگر کرنے کا بہترین پلیٹ فارم ہوتا ہے۔ قومی کونسل کی کوشش ہوتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ نوجوانوں اور طلباء کو مواقع فراہم کئے جائیں تا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو نکھار سکیں اور اردو کی ترویج واشاعت میں اپنا افعال کردار ادا کرسکیں۔

ادھو ٹھاکرے کا شیلار کو جواب: مراٹھی کو دہشت گرد کہنے والے قاتل

ممبئی، 7 جولائی (یواین آئی) شیوسینا کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے پیر کے روز بی جے پی کے مہاراشٹر کے ثقافتی امور کے وزیر آشیش شیلار اور بی جے پی رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے کے مراٹھی عوام سے متعلق متنازع بیانات پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے انہیں مہاراشٹر اور مراٹھی کا قاتل قرار دیا۔ ادھو ٹھاکرے نے آشیش شیلار کے اس بیان پر شدید برہمی کا اظہار کیا جس میں شیلار نے مراٹھی حقوق کے لیے احتجاج کرنے والوں کا موازنہ پہلگام پر حملہ کرنے والے دہشت گردوں سے کیا۔ ادھو نے سوال کیا کہ کیا وہ دہشت گرد اب بی جے پی میں شامل ہو گئے ہیں؟ ہمیں بتایا جائے وہ دہشت گرد کہاں ہیں؟ کیا وہ اُن کے گھروں میں چھپے ہیں جو ہم پر الزامات لگا رہے ہیں؟'' ادھو ٹھاکرے نے مزید کہا کہ ''ہم آپ کو ہندوؤں کی طرف نہیں لے جا سکتے، لیکن آپ کو بھی ہندوؤں کی توہین نہیں کرنی چاہیے۔ مہاراشٹر کی بدقسمتی ہے کہ ایسے نااہل لوگ حکومت میں ہیں جو مراٹھی عوام سے دشمنی رکھتے ہیں۔ جو لوگ زبان کے تحفظ کے لیے کھڑے ہوتے ہیں، اُن کی تذلیل کی جارہی ہے، یہ ناقابل قبول ہے۔'' انہوں نے نشی کانت دوبے کے اُس بیان پر بھی تنقید کی جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ٹاٹا اور برلا جیسی کمپنیاں جھارکھنڈ، بہار اور مدھیہ پردیش جیسے علاقوں کی بدولت زندہ ہیں، جبکہ مہاراشٹر ان سے کچھ حاصل نہیں کرتا۔ نشی کانت دوبے کے بیان میں ادھو اور راج ٹھاکرے پر بھی حملہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ ''اگر ہمت ہے تو یہ دونوں بہار یا اتر پردیش آ کر دکھائیں، ورنہ یہاں بیٹھ کر صرف شمالی ہندوالوں کو نشانہ نہ بنائیں۔ ہر کتا اپنے گھر میں شیر ہوتا ہے۔ ہم مراٹھی مجاہد آزادی کا احترام کرتے ہیں جنہوں نے ہندوستان کی جدوجہد آزادی میں بہت بڑا تعاون دیا۔ تاہم آج مہاراشٹر میں ووٹ بینک کی سیاست شروع ہو چکی ہے۔ ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے آج جو کر رہے ہیں اس سے سستا کچھ نہیں ہوسکتا۔ ہم اس کی مزاحمت کریں گے۔ اگر ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے میں ہمت ہے تو انہیں ماہم درگاہ کے سامنے جا کر ہندی یا اردو بولنے والے کو مارنا چاہیے۔ تب ہی میں ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے کو بالا صاحب ٹھاکرے کے حقیقی وارث کے طور پر قبول کروں گا۔

دوسری جانب، این سی پی کے ایم ایل اے روہت پوار نے بھی آشیش شیلار کے بیان کی شدید مذمت کی اور کہا کہ یہ افسوسناک ہے کہ مراٹھی عوام کو دہشت گردوں سے تشبیہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے شیلار کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے بیانات پر قابو رکھیں اور ایسے جذباتی موضوعات پر غیر ذمہ دارانہ تبصرے نہ کریں۔ انہوں نے مراٹھیوں کے خلاف بی جے پی لیڈروں کے رویے کو خطرناک قرار دیا۔ ادھو نے کہا کہ ''ہم زبان کے خلاف نہیں، ناانصافی کے خلاف ہیں۔ شیوسینا ذات یا مذہب نہیں دیکھتی، سب کی مدد کرتی ہے۔ جو مراٹھی کا موازنہ دہشت گرد سے کرے وہی اصل قاتل ہے۔ اصلی بی جے پی نے جو شیوسینا کے ساتھ اتحاد کیا تھا، اسے موجودہ بی جے پی نے ختم کر دیا۔''

غیر قانونی تبدیلی کے خلاف سکھ اور سندھی سماج میں غم وغصہ

لکھنؤ: 7 جولائی (یواین آئی) سکھ اور سندھی برادری کے لوگوں نے اتر پردیش میں غیر مسلم لڑکیوں کو لالچ دینے اور مذہب تبدیل کرنے کے خلاف اپنے غصے کا اظہار کیا ہے۔ سماج کے لوگوں نے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ایسی مذموم کوشش کرنے والوں کی نشاندہی کریں اور ان کے خلاف سخت کارروائی کریں۔ لوگوں کا کہنا تھا کہ مذہب کی تبدیلی کی سازش کرنے والے مجرموں کو پھانسی کی سزا ملنی چاہئے۔ اتر پردیش اقلیتی کمیشن کے سکھ نمائندے اور گرو گووند سنگھ سیوا سمیتی کے سکریٹری پربیندر سنگھ نے کہا کہ اتر پردیش میں غیر قانونی مذہب تبدیلی کی خبریں افسوسناک ہیں۔ جھنگر بابا جو کہ بڑے پیمانے پر غیر مسلم لڑکیوں کا مذہب تبدیل کرنے کے الزام میں گرفتار ہوا ہے ایسے لوگوں کی سزا پھانسی سے کم نہیں ہونی چاہئے۔ مذہب کی تبدیلی کے لیے بہنوں اور بیٹیوں کی قیمت مقرر کرنا ان کی گھناؤنی سوچ کو ظاہر کرتا ہے، جو بھی اس طرح کے فعل میں ملوث ہیں، ایسے مجرموں کو سزائے موت دی جانی چاہیے۔ وزیر مملکت برائے زراعت بلدیو سنگھ اولکھ نے کہا کہ لڑکیوں کو پیسے کا لالچ دے کر ان کا مذہب تبدیل کرنا سکھ برادری کے خلاف ایک بڑی سازش ہے۔ انہوں نے یوگی سے ان لوگوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی اپیل کی جو غیر ملکی ایجنسیوں کی ملی بھگت سے ایسا کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گرو نانک سے لے کر گرو گوبند سنگھ تک سکھ فرقے نے کبھی مذہب تبدیل نہیں کیا بلکہ مذہب کی حفاظت کی ہے۔ گرودوارہ پٹیل نگر کے ہیڈ گرنتھی گیانی بھگت سنگھ نے کہا کہ آج ان کے پیروکاروں کو لالچ، خوف یا فریب کے ذریعے مذہب تبدیل کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے جو کہ انتہائی قابل مذمت ہے۔

انہوں نے کہا کہ حالیہ واقعات میں سکھ برادری کے افراد کو جبری تبدیلی مذہب کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ یہ نہ صرف مذہبی آزادی پر حملہ ہے بلکہ سکھوں کی شناخت کی بھی توہین ہے۔ تبدیلی کسی کا ذاتی معاملہ نہیں، یہ قومی سلامتی کا معاملہ ہے۔ یہ ایک منظم اور منصوبہ بند مہم ہے، جس میں غیر ملکی فنڈنگ اور بنیاد پرست تنظیمیں ملوث ہیں۔

سکھ برادری کے خلاف مذہب تبدیل کرنے کی سازش کرنے والے مجرموں کو سخت سزا ملنی چاہئے۔ سندھی سماج نے غیر قانونی تبدیلی کے خلاف شدید غصے کا اظہار کیا۔ سندھی رہنما نانک چند لکھمنی نے کہا کہ سندھی سماج کے خلاف تبدیلی مذہب کی سازش کو مزید برداشت نہیں کیا جائے گا۔ سندھی معاشرے کی بہنوں بیٹیوں کو منصوبہ بند طریقے سے نشانہ بنایا جارہا ہے۔ سندھی معاشرے کے معصوم نوجوانوں بالخصوص بہنوں اور بیٹیوں کو تبدیلی مذہب کے جال میں پھنسایا جارہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ مجرموں کو پھانسی دی جائے۔ کشن چندر تنوانی نے کہا کہ یہ صرف مذہبی آزادی پر حملہ نہیں بلکہ سندھی ثقافت اور شناخت کو مٹانے کی کوشش ہے۔ تبدیلی مذہب کے لیے ریٹ'' طے کرنا ایک مکروہ اور غیر انسانی فعل ہے۔ سندھی سماج کے لوگوں نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مذہب کی بنیاد پر بازاری سودے بازی اور بیٹیوں کو پھنسانے کے لیے ریٹ مقرر کرنا اس سازشی سوچ اور ذہنیت کو بے نقاب کرتا ہے۔ یہ ایک نئی دہشت گردی ہے جو بندوق سے نہیں بلکہ فریب اور دھوکہ دھڑی سے کام کر رہی ہے۔ لوگوں نے سی ایم یوگی سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ایسے ملک دشمن تبدیلی مذہب مافیا کو نہ صرف جیل بھیجنا چاہئے بلکہ انہیں سیدھے پھانسی پر لٹکایا جانا چاہئے۔

بی جے پی کوئی سیاسی تنظیم نہیں ہے، یہ نظریات، اقدار اور خدمات کے لیے وقف تحریک ہے: نڈا

مین پٹ، 07 جولائی (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی صدر اور مرکزی وزیر جگت پرکاش نڈا نے پیر کو کہا کہ پارٹی صرف ایک سیاسی تنظیم نہیں ہے، بلکہ نظریات، اقدار اور خدمت کے لیے وقف تحریک ہے۔ مسٹر نڈا نے آج چھتیس گڑھ بی جے پی کے ممبران پارلیمنٹ اور ایم ایل ایز کی تربیتی کلاس کا افتتاح کیا اور پارٹی کے نظریہ، تنظیم کے کردار، کارکنوں کی ذمہ داری اور عوامی خدمت کے جذبے کے بارے میں تفصیل سے بات کی۔ انہوں نے ارکان پارلیمنٹ اور ایم ایل ایز کو مشورہ دیا کہ وہ تنظیم کے ساتھ زیادہ ہم آہنگ ہو کر نچلی سطح پر کام کریں۔ اس موقع پر بوتھ سطح پر پارٹی کی موجودگی کو مضبوط بنانے، مرکزی اور ریاستی حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں کو عوام تک پہنچانے اور اپوزیشن کے پروپیگنڈے کا حقائق پر مبنی جواب دینے کی حکمت عملی پر بھی گہرائی سے بات چیت ہوئی۔ پارٹی صدر نے نہ صرف سماجی بیداری پر زور دیا بلکہ پارٹی کے ممبران پارلیمنٹ اور ایم ایل ایز کو آئندہ ایکشن پلان کے لئے رہنما خطوط بھی فراہم کئے۔ انہوں نے کہا کہ تربیت محض ایک رسمی کام نہیں ہے، یہ قیادت کو تیار کرنے، تنظیم کو مضبوط کرنے اور کارکنوں کی حوصلہ افزائی کا ذریعہ ہے۔

ورنداون کاریڈور کے نام پر زمین کا کھیل: اکھلیش

لکھنؤ: 07 جولائی (یواین آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے الزام لگایا کہ ورنداون میں کاریڈور کے نام پر زمینوں کا کھیل ہورہا ہے۔

یادو نے پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بی جے پی کی نظریں زمین پر ہیں۔ بی جے پی اپنے کچھ لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے لاکھوں لوگوں کو بے گھر کررہی ہے۔ یہ راہداری سڑک نہیں بلکہ 'آستھا' ہے۔ ورنداون کی گلیاں ایمان کی گلیاں ہیں۔ ان کا ورثہ جوں کا توں رہنا چاہیے۔ حکومت توسیع کے نام پر پرانی چیزوں کو تباہ کررہی ہے۔

بات چوڑی سڑکوں کی نہیں منجمنٹ کی ہوتی ہے۔ اگر وسیع جگہ سے ہی بھیڑ کو سنبھالی جاسکتی ہے تو پھر جب کمبھ کھلے میدان میں منعقد ہوا تو بھگدڑ کیوں مچی؟

انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت انتظام میں ناکام ہوجاتی ہے۔ چیزوں کو بہتر کرنے کے بجائے تباہی اور بربادی کا باعث بنتی ہے۔ بی جے پی حکومت کو ان ممالک سے ترغیب حاصل کرنی چاہئے جنہوں نے اپنے ورثے اور ثقافت کو محفوظ رکھتے ہوئے ترقی کی ہے۔ ورنداون آنے والے لوگ کنج گلی کو دیکھنے آتے ہیں۔ کنج گلی میں رادھا کرشن کے ہزاروں گیت لکھے گئے ہیں۔ ان کی اپنی تاریخ ہے۔

یادو نے کہا کہ سارا تنازعہ زمین کا ہے۔ بی جے پی نے جس طرح ایودھیا میں زمین کے ساتھ ہیرا پھیری کی، وارانسی میں ہزاروں مندروں کو منہدم کیا، وہ ورنداون میں بھی ایسا ہی کرنا چاہتی ہے۔ متھرا ور ورنداون میں پانچ ہزار سے زیادہ مندر ہیں۔ یہ پرانے زمانے کے مختلف بادشاہوں اور مہاراجاؤں نے بنوائے تھے۔ بی جے پی اپنے لوگوں کو ٹھیکے دیتی ہے اور ان سے چندہ وصول کرتی ہے۔ معاوضے کے نام پر فراڈ کرتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ آج عوام بے بس ہیں۔ ریاست میں نئی حکومت آنے پر بی جے پی کی ترقی کے نام پر تباہی کی پالیسی ہمیشہ کے لیے ختم ہوجائے گی۔ ہر معاوضے اور گھوٹالے کی تحقیقات کی جائیں گی۔ بی جے پی حکومت نے کئی جگہوں پر حصول اراضی کے بدلے میں معاوضہ نہیں دیا اور نہ ہی اپنے لوگوں کو خوش کرنے کے لیے کھیل کھیلا ہے۔ بی جے پی جس طرح کا کام کر رہی ہے اسے متھرا ورنداون کبھی معاف نہیں کریں گے۔

یادو نے کہا کہ بی جے پی کو ایمان کو کاروبار میں تبدیل نہیں کرنا چاہئے۔ ایمان کو ایمان ہی رہنے دو۔ وہاں ہونے والی روایتی چیزوں کے فن تعمیر کو تباہ نہ کریں۔ بی جے پی کچھ بھی نہیں بنا سکتی، وہ ان چیزوں کو تباہ کر دیتی ہے جو پہلے سے بن چکی ہیں۔ گومتی ریور فرنٹ سماج وادی حکومت کے دوران بنایا گیا تھا۔ اس حکومت نے اسے برباد کر دیا۔ ورونا ندی پر ریور فرنٹ کا کام روک دیا۔ گومتی، ورون اور جمنا میں گندگی ہے۔ کچرے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔ پانی سے بدبو آتی ہے۔ بی جے پی حکومت کی دنیا بھر میں بدنامی ہورہی ہے۔ دریاؤں سے متعلق محکمہ کے وزیر دریا کی صفائی کے لیے افسران کے ساتھ آئے لیکن گومتی ندی کی صفائی نہیں ہوئی۔

انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں ندیوں کی حالت خراب ہے۔ پوری ریاست میں سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس بند کر دیے گئے ہیں۔ ڈرین کا پانی اور گندگی براہ راست ندیوں میں ڈالی جارہی ہے۔ بندیل کھنڈ میں ندیوں میں غیر قانونی کھدائی کر کے کئی مقامات پر ٹیلے بنائے گئے ہیں، لیکن ایسا لگتا ہے کہ 1700 کروڑ کے دباؤ میں بدعنوانی کے یہ ٹیلے کسی کو دکھائی نہیں دے رہے ہیں۔

یادو نے کہا کہ سچا راستہ مذہب کا راستہ ہے۔ امتیازی سلوک کرنے والے سناتنی نہیں ہو سکتے۔ ناانصافی کرنے والے، بچوں سے سیاست کرنے والے، نفرت پیدا کرنے والے کبھی سناتنی نہیں ہوسکتے۔ صرف کپڑے پہننے سے کوئی یوگی نہیں بن جاتا۔ عوام 2027 کا انتظار کررہے ہیں۔ عوام بی جے پی کو شکست دینے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت میں تمام غیر قانونی سرگرمیاں ہورہی ہیں۔ بڑے بڑے ٹرسٹوں پر قبضہ کیا جارہا ہے۔

برلا نے کوٹا میں ایک پیڑ ماں کے نام مہم کے تحت ون مہوتسو کا افتتاح کیا

کوٹا، 07 جولائی (یواین آئی) لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے وزیر اعظم نریندر مودی کی کال پر چلائی جارہی ایک پیڑ ماں کے نام مہم کے تحت کوٹا کے راوت بھاٹا روڈ پر مکندرا سینکچری علاقے میں ون مہوتسو کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر مسٹر برلا نے سب کو درخت لگانے کی ترغیب دی اور فطرت کے محافظوں کے طور پر اجتماعی ذمہ داری کو پورا کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ کوٹا ایک متحرک اور باخبر شہر ہے جس نے ہر بحران اور آفت کے دوران متحد ہو کر مثالی طاقت کا مظاہرہ کیا ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ ہم سب اکٹھے ہوں اور کوٹا کو سب سے صاف، سب سے خوبصورت اور ہرا بھرا شہر بنانے کے لیے ایک عوامی تحریک بنائیں۔ یہ کام صرف حکومت یا کوئی ادارہ نہیں کرسکتا۔ ہمیں عزم اور جذبے کے ساتھ ایسی تحریک پیدا کرنی ہے جس میں ہر طبقہ حصہ لے اور ہر فرد اپنی ماں کے نام پر ایک ایک درخت لگائے تو ہم بڑی تبدیلی لانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ مسٹر برلا نے کہا کہ کوٹا کا فضائی آلودگی انڈیکس (اے کیو آئی) بڑھ رہا ہے، جو کہ تشویشناک ہے۔ اگر ہمیں اس چیلنج سے لڑنا ہے اور اپنے بچوں کا مستقبل محفوظ بنانا ہے تو فطرت کی حفاظت کرنا ہماری اجتماعی اخلاقی ذمہ داری بنتی ہے۔ ہماری ثقافت میں، ہم فطرت کی پوجا کرتے ہیں، راجستھان وہ سرزمین ہے جس نے درختوں کی حفاظت کے لیے اپنی جان قربان کی ہے۔ آج قربانی کی ضرورت نہیں، عزم کی ضرورت ہے، بس ایک ضد ہے کہ ہم درخت لگائیں گے، ان کی حفاظت کریں گے اور کوٹا کو سرسبز بنائیں گے۔

فیملی پنشن یافتگان اور بہت سینئر پنشن یافتگان سے متعلق خصوصی مہم 0.2 کے پہلے ہفتے کے دوران 1451 معاملات نمٹائے گئے

نئی دہلی، 7 جولائی (یواین آئی) پنشن اور پنشن یافتگان کی فلاح و بہبود کے محکمے نے یکم سے 31 جولائی 2025 تک فیملی پنشن یافتگان اور بہت سینئر پنشن یافتگان کی شکایات کے بروقت اور معیاری ازالے کے لیے ایک ماہ طویل خصوصی مہم 0.2 شروع کی ہے، جس کا مقصد زندگی بسر کرنے میں آسانی لانا ہے۔ عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کی وزارت کے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے 2 جولائی 2025 کو خصوصی مہم 0.2 کا آغاز کیا۔ مہم سے پہلے کے مرحلے کے ایک حصے کے طور پر، 51 وزارتوں/محکموں/تنظیموں سے متعلق 210,2 شکایات جن میں دفاع، ریلوے، وزارت داخلہ کے تحت سی اے پی ایف وغیرہ کے پنشن یافتگان شامل ہیں، کی نشاندہی کی گئی اور انہیں ساجھا کیا گیا۔ تمام اسٹیک ہولڈرز، جن مین متعلقہ زارتیں/محکمے/تنظیمیں، پے اینڈ اکاؤنٹس دفاتر (پی اے اوز)، سنٹرل پنشن اکاؤنٹنگ دفتر (سی پی اے او)، پنشن تقسیم کرنے والے بینک، اور پنشنرز ویلفیئر ایسوسی ایشنز اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ ان متعلقہ فریقوں کی مربوط کوششوں کے نتیجے میں 7 جولائی 2025 تک 210,2 میں سے 451,1 مقدمات کا ازالہ کیا جاچکا ہے، جس سے زیر التواء مقدمات کی تعداد کم ہو کر 759 رہ گئی ہے۔ مہم کی وجہ سے کئی برسوں سے زیر التواء پنشنرز کی شکایات کا ازالہ ہوگیا ہے۔ محکمہ خصوصی مہم 0.2 کی کامیاب تکمیل کے مقصد سے تمام شناخت شدہ مقدمات کے بروقت اور معیاری حل کو یقینی بنانے کے لیے پیشرفت کی سرگرمی سے نگرانی کررہا ہے۔

وزیر اعظم کے مشیر ترن کپور نے جموں و کشمیر میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا جامع جائزہ لیا

سری نگر، 7 جولائی (یواین آئی) وزیر اعظم کے مشیر ترن کپور نے آج سرینگر میں جموں و کشمیر کی ترقیاتی رفتار، بنیادی ڈھانچے، توانائی، صحت، شہری ترقی، رابطہ کاری اور گورننس اصلاحات سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں چیف سیکریٹری اتل ڈولو سمیت انتظامی سیکریٹریوں اور مرکزی منصوبوں پر کام کر رہی ایجنسیوں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران جموں و کشمیر میں جاری اہم منصوبوں، ان کی موجودہ صورتحال اور تکمیل کی متوقع تاریخوں پر تفصیلی جائزہ پیش کیا گیا۔ اجلاس کا آغاز پن بجلی کے بڑے منصوبوں سے ہوا، جنہیں جموں و کشمیر کی توانائی حکمت عملی کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا گیا۔ وزیر اعظم کے مشیر نے ادھمپور-سرینگر-بارہمولہ ریل لنک سمیت قاضی گنڈ-بڈگام ڈبل لائن، بارہمولہ-اُوڑی، سوپور-کپواڑہ، اننت ناگ-پہلگام اور جموں-کٹرا ریلوے منصوبوں کا جائزہ لیا۔ سڑک رابطہ کاری کے سلسلے میں این ایچ اے آئی، این ایچ آئی ڈی سی ایل اور بی آر او کے ذریعے جاری منصوبوں پر تبادلہ خیال ہوا۔ تعمیراتی مواد کی فراہمی، عارضی پرمٹ اور دیگر رکاوٹوں پر بھی غور کیا گیا۔ انہوں نے جموں اور سرینگر میں قائم ایمز کیمپس کا بھی تفصیلی جائزہ لیا۔ بتایا گیا کہ جموں ایمز فعال ہے جبکہ کشمیر ایمز رواں برس نومبر تک مکمل ہوگا۔ فیکلٹی کی بھرتی اور جدید طبی آلات کی فراہمی پر بھی بات ہوئی تاکہ عالمی معیار کی صحت خدمات یقینی بنائی جاسکیں۔ انہوں نے پردھان منتری سوریا گھر: مفت بجلی یوجنا کے تحت گھریلو صارفین اور سرکاری دفاتر میں رووف ٹاپ سولر پینل کی تنصیب پر زور دیا۔ جموں و سرینگر کے شہری بنیادی ڈھانچے سے متعلق پی ایم ای-بس سیوا، انٹیلیجنٹ ٹریفک مینجمنٹ، جدید پارکنگ، واٹر ٹرانسپورٹ اور اسمارٹ سٹی/امروت اسکیموں پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ 'مشین یووا' اسکیم کے تحت مقامی صنعتوں، اسٹارٹ اپس، ایم ایس ایم ایز اور نینو انٹرپرائزز کے فروغ پر زور دیا گیا۔ ٹیلی کام نیٹ ورک، بھارت نیٹ کے ذریعے دور دراز دیہات تک انٹرنیٹ پہنچانے کی پیش رفت کا بھی ذکر ہوا۔ اجلاس کے اختتام پر مشیر موصوف نے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اداروں کے درمیان ہم آہنگی، عوامی شراکت داری اور وقت پر تکمیل کو لازمی قرار دیا۔

ووٹر نظر ثانی مہم میں زور وشور سے شامل ہوں کارکنان: امیش

پٹنہ، 07 جولائی (یواین آئی) بہار جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے صدر امیش سنگھ کشواہا نے آج کہا کہ ''2025 میں 225 اور پھر سے نتیش'' کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے پورے جوش اور لگن کے ساتھ 'ووٹر نظر ثانی مہم' میں شامل ہونے کی ضرورت ہے۔ 'ووٹر نظر ثانی مہم' کے سلسلے میں پیر کو یہاں ریاستی دفتر میں منعقد ایک میٹنگ میں مسٹر کشواہا نے کہا کہ جمہوریت میں ایک۔ ایک ووٹ کی قیمت انمول ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری عمل کو مضبوط بنانے کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ پارٹی کے تمام ساتھی 26 جولائی تک اپنے اپنے بوتھ علاقوں میں اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور عام لوگوں میں وسیع پیمانے پر عوامی بیداری پھیلائیں۔ انہوں نے کہا کہ ''2025 میں 225 اور پھر سے نتیش'' کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے پورے جوش اور لگن کے ساتھ 'ووٹر نظر ثانی مہم' میں شامل ہونے کی ضرورت ہے۔ مسٹر کشواہا نے جے ڈی یو کی طرف سے 8 جولائی کو ریاست بھر کی پنچایتوں میں منعقد کی جانے والی سائیکل ریلی کی مکمل کامیابی پر بھی زور دیا۔ اس میٹنگ میں قانون ساز کونسل میں حکمراں پارٹی کے ڈپٹی لیڈر اور خزانچی للن کمار صراف، چیف وہپ سنجے کمار سنگھ عرف گاندھی، ریاستی نائب صدر اور رکن قانون ساز کونسل رویندر پرساد سنگھ، ریاستی جنرل سکریٹری کم ہیڈ کوارٹر انچارج چندن کمار سنگھ، پروفیسر نوین آریہ چندرونشی اور پرم ہنس کمار موجود تھے۔

دفاعی شعبے کو اب ایک مؤثر اقتصادی سرمایہ کاری کے طور پر دیکھا جارہا ہے: راج ناتھ

نئی دہلی، 7 جولائی (یواین آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ دنیا بھر میں ہتھیاروں کی دوڑ میں پھر سے اضافہ ہونے کے ساتھ، دفاعی شعبے کو اب محض ایک ضروری خرچ کے بجائے ایک اسٹریٹجک اقتصادی سرمایہ کاری کے طور پر دیکھا جا رہا ہے اور اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے 'دفاعی شعبے کی اقتصادیات' پر خصوصی زور دینے کی ضرورت ہے مسٹر سنگھ نے پیر کو یہاں ڈیفنس اکاؤنٹس ڈپارٹمنٹ (ڈی اے ڈی) کے زیر اہتمام کنٹرولرز کانفرنس 2025 میں دفاعی شعبے میں اہم اور تبدیلی لانے والے بدلاؤ کے بارے میں بات کی۔ دنیا کے کئی حصوں میں بڑھتے ہوئے تنازعات اور جھڑپوں کے پیش نظر ہتھیاروں کی بڑھتی ہوئی دوڑ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ''آج ہندوستان سمیت پوری دنیا پھر سے مسلح ہونے کے ایک نئے دور سے گزر

روزنامہ
مظفر پور
حقیقت ٹائمس
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

مظفر پور میں گرامین بینک سے 10 لاکھ کی لوٹ

مظفر پور: پیر کو مظفر پور میں دیہی بینک سے 10 لاکھ روپے لوٹ لیے گئے۔ 3 مسلح مجرم رات 2:30 بجے واردات کرنے آئے۔ بینک میں داخل ہوتے ہی مجرموں نے بینک ملازمین کو یرغمال بنالیا۔ اس دوران کچھ ملازمین کی پٹائی بھی ہوئی۔ مجرموں نے انہیں اپنے موبائل بھی ایک جگہ رکھنے پر مجبور کیا۔ اس کے بعد انہوں نے بینک ملازمین سے نقدی کے بارے میں پوچھا۔ عملے نے نقدی کی اطلاع نہ دی تو مجرموں نے انہیں پھر تھپڑ مار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بتاؤ نقدی کہاں ہے ورنہ گولی ماردوں گا۔ اس کے بعد ملازمین نے مجرموں کو نقد رقم کی معلومات دی۔ مجرم لاکر سے 10 لاکھ روپے لے کر فرار ہو گئے۔ یہ واقعہ گائے گھاٹ تھانہ علاقہ کے بیروہ میں پیش آیا۔ بینک ڈکیتی کی اطلاع ملتے ہی افسران اور گیا گھاٹ تھانہ انچارج اوما کانت سنگھ فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ جائے وقوعہ اور آس پاس نصب سی سی ٹی وی کی جانچ کی جا رہی ہے۔ گائےگھاٹ پولیس اسٹیشن کے انچارج اوما کانت سنگھ نے کہا، 3 مجرموں نے دیہی بینک کو لوٹ لیا ہے۔ جس طرف مجرم فرار ہو چکے ہیں وہاں بھی چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ دیہی ایس پی راجیش سنگھ پربھاکر نے کہا، گیا گھاٹ تھانہ علاقے کے بیروہ میں واقع بہار گرامین بینک میں تین بدمعاشوں نے 10 لاکھ کی ڈکیتی کی ہے۔ مقامی لوگوں اور بینک ملازمین سے پوچھ گچھ کی گئی ہے۔ مظفر پور میں دیہی بینک سے 10 لاکھ روپے لوٹ لیے گئے۔ 3 مسلح مجرم رات 2:30 بجے واردات کرنے آئے۔ بینک میں داخل ہوتے ہی مجرموں نے بینک ملازمین کو یرغمال بنا لیا۔ اس دوران کچھ ملازمین کی پٹائی بھی ہوئی۔ مجرموں نے انہیں اپنے موبائل بھی ایک جگہ رکھنے پر مجبور کیا۔ سمستی پور کے کاشی پور میں واقع بینک آف مہاراشٹر کو بدھ کے روز دن دیہاڑے لوٹ لیا گیا۔ مجرموں نے 9.75 کلو سونا اور روپے لوٹ لئے۔ 15 لاکھ 2 ہزار 791 روپے۔ بینک کی برانچ منیجر شانو سکسینہ نے شکایت درج کرائی ہے۔ اس میں انہوں نے بتایا کہ تقریباً 11:45 بجے 9 لوگ بینک میں داخل ہوئے۔ انہوں نے بندوق کی نوک پر بینک ملازمین اور صارفین کو یرغمال بنالیا۔

پورنیہ میں ایک ہی خاندان کے 5 افراد کا قتل

ڈائن ہونے کا الزام لگا کر پیٹ پیٹ کر مار ڈالا گیا، لاشیں گھر سے ڈیڑھ کلومیٹر دور لے جا کر جلا دی گئیں

پورنیہ: ایک ہی خاندان کے 5 افراد کا قتل تمام اتوار کی رات سے لاپتہ تھے۔ لاشیں پیر کی شام ملی تھیں۔ لاشیں گھر سے 1.5 کلومیٹر دور ایک تالاب سے ملی ہیں۔ انہیں جلانے کے بعد، انہیں مختلف بوریوں میں بھر کر پانی کے گڑھوں میں چھپا دیا گیا۔ تمام لاشیں 80 فیصد سے زیادہ جھلس گئیں۔ مرنے والوں میں بابولال اوراون، ان کی بیوی، ماں، بہو اور بیٹا شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق اہل خانہ بدفعلی کا کام کرتے تھے۔ 3 روز قبل گاؤں میں ایک بچہ جاں بحق ہو گیا۔ گاؤں والوں نے توہم پرستی کی وجہ سے یہ قتل کیا۔ بابولال کے بیٹے سونو نے کہا کہ پورے خاندان کو میرے سامنے مارا گیا۔ اتوار کی رات 10 بجے اچانک 50 لوگ گھر میں آئے اور میری ماں سیتا دیوی کو چڑیل کہہ کر بانس سے مارنا شروع کر دیا۔ ان لوگوں نے میرے خاندان کو مار مار کر مار دیا۔ ملزم نکول، جسے پولیس نے گرفتار کیا تھا، نے کہا، مارنے کے بعد پانچوں کو ڈیزل چھڑک کر زندہ جلا دیا گیا۔ بابولال اوراون کے 15 سالہ بیٹے سونو نے کسی طرح اپنی جان بچائی اور بھاگ کر اپنی دادی کے گھر پہنچا۔ اس نے جو کچھ دیکھا وہ اپنی دادی کو سنایا۔ جس کے بعد اہل خانہ نے پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی۔ سونو نے پولیس کو بتایا- لاشوں کو گھر سے 150-200 میٹر دور لے جایا گیا تھا۔ میں نے خود دیکھا۔ اس کے بعد میں وہاں سے بھاگ گیا۔ پھر میں نے نہیں دیکھا کہ لاشوں کو کہاں ٹھکانے لگایا گیا ہے۔ صدر ایس ڈی او پی پنکج شرما نے کہا- یہ اوراون ذات کا گاؤں ہے۔ اس گاؤں کے تمام 5 افراد کو مار پیٹ کر جلا دیا گیا ہے۔ انہیں زندہ جلایا گیا یا مرنے کے بعد اس کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ صبح 5 بجے، سونو نے اس واقعے کے بارے میں بتایا کہ میرے گھر والوں کو مارا پیٹا گیا ہے۔ لاشوں کو جلا کر پھینک دیا گیا ہے۔ اس کے بعد پولیس فوراً گاؤں پہنچ گئی۔ ڈاگ سکواڈ کی ٹیم طلب کر لی گئی۔ پانچوں لاشیں گھر سے ڈیڑھ کلومیٹر دور برآمد ہوئیں۔ کہا جا رہا ہے کہ اس معاملے میں پورا گاؤں ملوث ہے۔ 3 ملزمان گرفتار۔ ایس آئی ٹی تشکیل دی گئی ہے۔ چھاپے جاری ہیں۔ تیجاشوی نے X- پر لکھا پورنیا میں ایک ہی خاندان کے 5 لوگوں کو زندہ جلا دیا گیا۔ ڈی کے ٹیکس کی وجہ سے بہار میں انارکی عروج پر، ڈی جی پی/سی ایس بے بس، امن و امان تباہ۔ کل ایک دن پہلے سیوان میں ایک قتل عام میں 3 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ حال ہی میں بکسر میں ایک قتل عام میں 3 افراد مارے گئے۔ بھوجپور میں قتل عام میں 3 افراد ہلاک ہو گئے۔ مجرم الرٹ ہیں، وزیر اعلیٰ بے ہوش، کرپٹ بھونجا پارٹی خوش، پولیس تھک چکی ہے۔ DK مزہ کر رہا ہے، کیونکہ DK اصلی باس ہے۔

تیز رفتار گاڑی نے موٹر سائیکل سوار کو کچلا، موت

چھپرہ: پیر کے روز سارن کے گرکھا تھانہ علاقہ کے بھیسمارا گاؤں کے قریب نامعلوم گاڑی کی زد میں آ کر ایک بائک سوار کی موت ہو گئی۔ مرنے والے کی شناخت سنجے کمار کے طور پر ہوئی ہے جو کہ گرکھا کا رہنے والا ہے۔ واقعہ کے بارے میں متوفی کے اہل خانہ نے بتایا کہ سنجے اپنی موٹر سائیکل پر دوائی لینے گرکھا سے چھپرا جا رہا تھا۔ اس کے بعد بھیسمارا گاؤں کے قریب ایک تیز رفتار گاڑی نے اسے ٹکر ماردی۔ حادثے میں سنجے کے سر اور جسم پر شدید چوٹیں آئیں۔ حادثے کے بعد مقامی لوگوں نے ڈائل 112 پر اطلاع دی جس کے بعد پولیس زخمی نوجوان کو چھپرا صدر اسپتال لے گئی۔ جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ابتدائی طور پر شناختی کارڈ نہ ہونے کی وجہ سے اس کی شناخت نہیں ہو سکی۔ تقریباً چار گھنٹے بعد مقامی لوگوں نے موقع پر ملی بائک سے سنجے کی شناخت کی اور اہل خانہ کو اطلاع دی۔ اہل خانہ کا کہنا تھا کہ سنجے خاندان کا سب سے بڑا سہارا تھا۔ ان کی ناگہانی موت سے اہل خانہ میں سوگ کی لہر ہے۔ تھانہ بھگوان بازار نے نعش کا پوسٹ مارٹم کروا کر لواحقین کے حوالے کر دیا۔ پولیس نامعلوم گاڑی اور ڈرائیور کی تلاش کر رہی ہے۔ مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے قصوروار ڈرائیور کو گرفتار کرنے اور متاثرہ خاندان کو معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

نالے سے نوزائیدہ بچے کی لاش ملی

گوپال گنج: ایک نالے سے نوزائیدہ بچے کی لاش ملی ہے۔ پیر کی صبح لوگوں نے نالے میں لاش پڑی دیکھی۔ انہوں نے فوری طور پر پولیس کو اس کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ سٹی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو باہر نکال کر اپنی تحویل میں لے لیا۔ واقعہ نگر تھانہ علاقہ کے درگاہ محلہ کا ہے۔ اہل علاقہ نے نالے میں نومولود کی لاش دیکھی تو لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہو گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور کہا کہ ابھی تک نومولود کی لاش کی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ شبہ ہے کہ کسی نے جان بوجھ کر لاش نالے میں پھینکی ہے، تاکہ شواہد چھپائے جا سکیں۔ فی الحال لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ تمام پہلوؤں سے تفتیش کی جا رہی ہے۔ واقعے کے بعد پولیس نے نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ سٹی پولیس سٹیشن انچارج نے بتایا کہ درگاہ محلہ اور گردونواح میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کی جانچ کی جا رہی ہے، تاکہ معلوم ہو سکے کہ نومولود کی لاش کو کس نے اور کب نالے میں پھینکا۔ باسدیو پور تھانہ پولیس نے خفیہ اطلاع پر بھاری مقدار میں گانجہ برآمد کیا۔ گانجے کی خرید و فروخت میں ملوث ایک سمگلر کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ کارروائی تھانہ انچارج اجے کمار اور لوگرسیل پولس کی مشترکہ ٹیم نے کی۔ فی الحال اس معاملے میں زیادہ معلومات نہیں دی گئی ہیں۔ ایس پی سید عمران مسعود آج پیر کو پریس کانفرنس میں اس سارے معاملے کا انکشاف کریں گے۔ ذرائع کے مطابق پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ تھانہ علاقے میں گانجہ سمگل کیا جا رہا ہے۔ پہلے اس کی تصدیق ہوئی۔ اس کے بعد ایس پی کو اطلاع دی گئی۔ اس کے بعد ایس پی کی ہدایت پر صدر ڈی ایس پی ابھیشیک آنند کی قیادت میں چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی۔ ٹیم میں لوگرسیل اور تھانہ سٹی پولیس شامل تھی۔ چھاپے میں بھاری مقدار میں گانجہ ضبط کیا گیا۔

مزدور کی ندی میں ڈوبنے سے موت

جموئی: پیر کو ایک مزدور کی ندی میں ڈوبنے سے موت ہو گئی۔ مرنے والے کی شناخت وکی سنگھ ولد اشوک سنگھ کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ گھر کا سب سے بڑا بیٹا تھا۔ حادثے کے بعد خاندان میں کہرام مچ گیا۔ یہ واقعہ کھیرا تھانہ علاقہ کے سگدا ہا گاؤں میں پیش آیا۔ مقامی لوگوں کے مطابق وکی سنگھ پیر کی صبح تقریباً 10 بجے گھر سے شوچ کے لیے نکلا تھا۔ کافی دیر تک واپس نہ آنے پر اہل خانہ نے اس کی تلاش شروع کر دی۔ گاؤں کے کچھ لوگوں نے اسے ندی کی طرف جاتے دیکھا تھا، جس کی بنیاد پر تلاش شروع کی گئی۔ چند گھنٹے بعد، اس کی لاش سگداہ درگا استھان گھاٹ کے قریب دریا میں تیرتی ہوئی ملی۔ گاؤں والوں نے کافی کوشش کے بعد لاش کو دریا سے نکالا۔ بتایا گیا کہ وکی رفع حاجت کے بعد نہانے کے لیے ندی میں گیا تھا جہاں وہ ریت کی کان کنی سے بنائے گئے گہرے گڑھے میں پھنس گیا اور باہر نہ نکل سکا۔ وہ چند منٹوں میں ڈوب گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ کھیرہ پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ اس دوران گاؤں والوں اور پولیس کے درمیان گرما گرم بحث بھی ہوئی۔ گاؤں والوں کا الزام ہے کہ دریا میں ریت کی غیر قانونی کانکنی کی جا رہی ہے جس کی وجہ سے گہرے اور خطرناک گڑھے بن گئے ہیں۔ یہ حادثہ ان گڑھوں کی وجہ سے پیش آیا۔ گاؤں والوں نے ریت کی کانکنی پر پابندی لگانے اور متعلقہ اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ تھانہ انچارج منٹو سنگھ نے بتایا کہ مزدور کے ڈوبنے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ انہوں نے کہا کہ معاملے کی تحقیقات کی جا رہی ہیں اور حادثے کی وجوہات کی تصدیق کی جا رہی ہے۔

16 کلو گانجہ اور اسمیک کے ساتھ 5 اسمگلر گرفتار

مونگیر: واسودیو پور تھانے نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کئی مقامات پر چھاپے مارے۔ اس چھاپے میں پولیس نے 16.32 کلو گرام گانجہ اور 85.4 گرام سماک برآمد کیا۔ اس کے علاوہ، ایک ڈیجیٹل سکیل اور 71.2 لاکھ روپے نقد ضبط کیے گئے۔ پولیس نے تین سمگلروں کو گرفتار کر لیا۔ ان میں کھگڑیا ضلع کے ماتھر گاؤں کے رہنے والے دھیرج کمار بھی شامل ہیں۔ سچن کمار ساکنہ چنڈی سٹھان ٹولہ اور آنند کمار ساکنہ ٹکارام پور دھوتل مہتو ٹولہ کو بھی گرفتار کیا گیا۔ اس معاملے میں دو نوجوان بھی پکڑے گئے ہیں۔ سب کا تعلق ایک ہی خاندان سے ہے۔ ایس پی سید عمران مسعود کو اطلاع ملی تھی کہ واسودیو پور تھانہ علاقے کے سندر پور گاؤں میں گانجے کا کاروبار اور چندریکا استھن کی کمیونٹی بلڈنگ میں سماک کا کاروبار چل رہا ہے۔ ایس پی نے صدر ایس ڈی پی او ابھیشیک آنند کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی۔ اس ٹیم میں واسودیو پور تھانہ پولیس اور ضلع انٹیلی جنس یونٹ شامل تھے۔ پولیس ٹیم نے پیر کو سندر پور میں ایک گھر پر چھاپہ مارا۔ پولیس کو دیکھ کر چار افراد موقع سے فرار ہو گئے۔ پولیس نے تعاقب کر کے ان میں سے تین کو پکڑ لیا۔ جبکہ ایک فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ انہوں نے بتایا کہ کچھ لوگ موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کے کام کو تیز کرنے کا حکم

گوپال گنج کے ڈی ایم نے ڈیجیٹائزیشن کے کام کا معائنہ کیا، کئی پنچایتوں کا دورہ کیا

گوپال گنج: ڈی ایم پون کمار سنہا نے گوپال گنج میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کے سلسلے میں رائے دہندوں کی معلومات کو درست کرنے اور اپ ڈیٹ کرنے کے عمل کا جائزہ لیا۔ اس مہم کی کامیابی کے لیے ضلع الیکشن آفیسر کم ضلع مجسٹریٹ پون کمار سنہا نے خود مسلسل علاقے کا دورہ کیا اور کاموں کا جائزہ لیا اور ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ڈیجیٹائزیشن کا کام کیمپ موڈ پر آسانی سے چل رہا ہے جس میں تکنیکی رکاوٹوں کو تیزی سے دور کر کے کام کو تیز کیا جا رہا ہے۔ اس کے تعلق سے اسپیشل آفیسر پرشانت ابھیشیک نے متعلقہ ای آر او، بی ایل او اور سپروائزرس کے ساتھ کیمپ کے مختلف مقامات پر پہنچ کر ڈیجیٹائزیشن کے کام کا معائنہ کیا۔ اس دوران فنی مسائل کو حل کرتے ہوئے کام کے معیار کا بھی جائزہ لیا گیا۔

ضلع مجسٹریٹ نے نوادہ، رتن سرائے، براؤلی بلاک کے کاہلا اور ماجھا بلاک کی کوئینی پنچایت پہنچ کر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر اور سرکل آفیسر کے ساتھ نظر ثانی فارم کو اپ ڈیٹ کرنے کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے متعلقہ افسران کو واضح ہدایات دیں کہ کام میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ جہاں بھی کام میں غفلت یا سست رفتاری پائی گئی، ملازمین اور اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ووٹر لسٹ کی یہ خصوصی نظر ثانی مہم جمہوری نظام کے لیے بہت اہم ہے اور اسے الیکشن کمیشن آف انڈیا کے رہنما خطوط کے تحت مکمل شفافیت، درستگی اور جلد بازی کے ساتھ مکمل کرنا ضلعی انتظامیہ کی ترجیح ہے۔ ضلعی انتظامیہ اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ آئندہ انتخابی عمل منصفانہ، غلطیوں سے پاک اور شفاف ہو، تاکہ ہر اہل شہری کو صحیح طریقے سے ووٹ کا حق مل سکے۔

9 جولائی کو سڑک سے ریل تک چکہ جام رہے گا

مہا گٹھ بندھن نے ووٹر پر نظر ثانی کی مخالفت کی، کہا- غریبوں کے نام کو ووٹر لسٹ سے نکالنے کی سازش

بہار میں ووٹر نظر ثانی کے سلسلے میں مہا گٹھ بندھن نے الزام لگایا ہے کہ مرکزی حکومت اور الیکشن کمیشن کی ملی بھگت سے بہار میں غریبوں، مزدوروں، دلتوں اور مہادلت برادری کے لوگوں کو ووٹر لسٹ سے باہر کرنے کی سازش رچی جا رہی ہے۔ ڈبل انجن والی حکومت بنانے کے لیے تقریباً 3 کروڑ ووٹروں کے نام حذف کرنے کا منصوبہ ہے۔ مہا گٹھ بندھن کے لوگ ایسا نہیں ہونے دیں گے۔ جہان آباد کے ایم پی سریندر یادو نے کہا کہ غریبوں کے ووٹ چھیننے کی کوشش جمہوریت کے خلاف سیدھی سازش ہے۔ مہا گٹھ بندھن اسے زمین پر ناکام کر دے گا۔ ہم من مانی کو حاوی نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے میڈیا سے یہ بھی کہا کہ اگر آپ مہا گٹھ بندھن کے مطالبات نہیں مانیں گے تو میڈیا بھی بہار کی حالت کی ذمہ داری سے نہیں بچ سکے گا۔

سابق وزیر اودھیش سنگھ نے کہا کہ 9 جولائی کو بہار کی سڑکوں سے لے کر ریل کی پٹریوں تک عوام کی آواز گونجے گی۔ جی ٹی روڈ، پٹنہ گیا روڈ اور ریلوے ٹریک کو بلاک کیا جائے گا، تاکہ غریبوں کی آواز حکومت اور الیکشن کمیشن تک پہنچے۔ انہوں نے میڈیا سے کہا کہ اس تحریک کو نظر انداز نہ کریں۔ سچ کو نہ چھپائیں۔ سابق وزیر کمار سروجیت سے پوچھا گیا کہ غریبوں کے نام ہٹانے کے الزامات کے بارے میں ٹھوس اعداد و شمار کیا ہیں، تو انہوں نے کہا کہ اگر کمیشن اخراجات ادا کرے گا تو جن کے نام ہٹائے گئے ہیں انہیں آگے لایا جائے گا۔ مہا گٹھ بندھن کے لیڈروں کا کہنا ہے کہ 90 فیصد دلت غریب خاندانوں کے پاس اپنے کاغذات گھر پر محفوظ نہیں ہیں۔ ایسے میں اگر بی ایل او الیکشن کمیشن کی ہدایات کے تحت دستاویزات مانگے تو یہ لوگ کیا دکھائیں گے۔ رہنماؤں نے کہا کہ حکومت اور کمیشن غریب عوام کی حقیقت جانتے ہیں۔ اس کمزوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ووٹر ریویژن کے نام پر ووٹ چھیننے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ سابق ڈپٹی میئر موہن سریواستو نے ووٹروں کی نظر ثانی کی خامیوں کو ایک ایک کر کے بے نقاب کیا اور کہا کہ اس عمل کو اتنی جلدی مکمل کرنا ممکن نہیں ہے۔

محکموں کے دفاتر کو سپر اسپیشلٹی اسپتال میں منتقل کیا جائے گا

ڈی ایم سی ایچ میں پیشنٹ ویلفیئر کمیٹی کا جائزہ اجلاس، تمام ادویات دستیاب کرنے کی ہدایات

دربھنگہ: روگی کلیان سمیتی کی ایک جائزہ میٹنگ پیر کو دربھنگہ میں ڈی ایم سی ایچ کے سپر اسپیشلٹی اسپتال کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت دربھنگہ کے ڈویژنل کمشنر کوشل کشور نے کی۔ سپرنٹنڈنٹ شیلا کماری نے پی پی ٹی کے ذریعے کمیٹی کو آگاہ کیا۔ کمشنر نے کہا کہ حکومت کے وسائل مریضوں کو بہتر علاج کی فراہمی کے لیے استعمال کیے جائیں۔ ڈی ایم سی ایچ کیمپس میں صفائی، پینے کے پانی، روشنی اور خوراک کے انتظامات محکمہ صحت کے معیار کے مطابق ہونے چاہئیں۔ بی ایم ایس آئی سی ایل کے ایگزیکٹو انجینئر کو عمارتوں کی تعمیر کو مقررہ معیار اور وقت کی حد کے اندر مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اس کے لیے انہیں مزدوروں کی تعداد بڑھانے کو کہا گیا۔ تمام شعبہ جات کے دفاتر کو نئے سپر اسپیشلٹی اسپتال میں منتقل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ہسپتال کی چھتوں پر سولر پلانٹس لگانے اور ایمرجنسی سروسز میں استعمال کرنے کا کہا گیا۔ اس کے لیے بریڈا سے رابطہ قائم کرنے کے لیے کہا گیا۔ بی ایس سی نرسنگ ہاسٹل کی طالبات کو جلد نئے ہاسٹل میں شفٹ ہونے کی ہدایت کی گئی۔ پرانے ہاسٹل کو نقصان پہنچا ہے، وہاں رہنا محفوظ نہیں ہے۔ سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ مالی سال 2025-26 میں 38 لاکھ 24 ہزار 910 مریض رجسٹرڈ ہوئے۔ گرمیوں میں او پی ڈی صبح 8 بجے سے دوپہر 1:30 بجے تک اور دوپہر 3:30 سے شام 5 بجے تک چلتی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار نے کہا کہ تمام ضروری دوائیں ہسپتال میں ہی مریضوں کو دستیاب ہونی چاہئیں۔ باہر سے دوائیاں لانے کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے۔ سپر اسپیشلٹی ہسپتال میں 750 اے این ایم اور جی این ایم کام کر رہے ہیں۔ یہاں 160 بستر ہیں۔ DMCH میں ایم بی بی ایس کی 120 نشستیں دستیاب ہیں۔

مقامی لوگوں اور بچوں نے اسکول میں تالا لگایا

جموئی: لکشمی پور بلاک کے اپکرمیت مدھیہ ودیالیہ مگھی میں پیر کو جیسے ہی اسکول کھلا، مقامی گاؤں والوں اور بچوں نے اسکول کی تمام کلاسوں کو تالے لگا کر شدید احتجاج کیا اور اسکول کے باہر ضلع انتظامیہ کے خلاف نعرے بازی کی۔ معاملے کی جانکاری دیتے ہوئے مقامی سہدیو یادو نے بتایا کہ اس اسکول میں لڑکے اور لڑکیوں سمیت کل 700 طالب علم ہیں۔ لیکن محکمہ تعلیم کی جانب سے صرف 4 اساتذہ کی تقرری کی گئی ہے۔ جس کی وجہ سے یہاں پر تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کو وہ تعلیم نہیں مل رہی جو انہیں ملنی چاہیے تھی۔ اس کے علاوہ اس اسکول میں کوئی ٹولہ سیوک بھی تعینات نہیں کیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے یہاں زیر تعلیم بچوں کا مستقبل تاریکی میں جا رہا ہے۔ اس کی مخالفت میں آج پیر کی صبح اسکول کھلتے ہی لوگوں نے تمام کمروں کو تالے لگا کر احتجاج کیا۔ ہفتہ کو بھی بچوں اور مقامی دیہاتیوں نے اسکول کو تالہ لگا کر بہتر تعلیم کے لیے احتجاج کیا تھا۔ اس کے باوجود محکمہ تعلیم کی جانب سے کوئی اقدام نہیں کیا گیا۔ جس کے نتیجے میں ایسے بچوں کا مستقبل تاریکی میں جانے پر مجبور ہے۔ جس کی وجہ سے وہ احتجاج پر مجبور ہوئے۔

کٹیہار میں محرم کے دوران پتھراؤ، انٹرنیٹ خدمات بند، تعزیہ جلوس میں جھڑپ کے بعد پٹنہ، حاجی پور اور مظفر پور میں کشیدگی

بہار کے مختلف اضلاع میں محرم کے دوران دو جماعتوں کے درمیان پرتشدد تصادم ہوا۔ کٹیہار کے نیاٹولہ میں اتوار کی رات محرم کے جلوس کے دوران سماج دشمن عناصر نے پتھراؤ شروع کر دیا۔ پتھراؤ کے بعد افراتفری مچ گئی اور ماحول کچھ ہی دیر میں کشیدہ ہو گیا۔ لوگوں نے کئی گاڑیوں کی توڑ پھوڑ بھی کی۔ اس پورے واقعے کی ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہے۔ پورنیہ سے آزاد رکن اسمبلی پپو یادو بھی کٹیہار پہنچے اور لوگوں سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی۔ ہنگامہ آرائی کے بعد انتظامیہ نے آج یہاں انٹرنیٹ پر پابندی لگا دی ہے۔ یہاں پٹنہ کے بارہ میں پیر کی صبح تعزیہ کے وسرجن کے دوران ایک ہی برادری کے دو فریقوں کے درمیان پرتشدد جھڑپ ہوئی۔ ایک درجن کے قریب افراد زخمی ہوئے ہیں۔ واقعہ بارہ سب ڈویژن کے گڈ گوڈیا محلہ کا ہے۔ اسی دوران حاجی پور میں پیر کی صبح محرم کے موقع پر تعزیہ کے جلوس کے دوران دو فریقین میں جھگڑا ہو گیا۔ جھگڑا بڑھنے پر دونوں طرف سے پتھراؤ شروع ہو گیا۔ جس کی وجہ سے بھگدڑ مچ گئی۔ کئی لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ اس سے پہلے دربھنگہ میں تعزیہ کے جلوس کے بعد گھر واپس لوٹ رہے ایک خاص برادری کے لوگوں نے مندر کے پاس بیٹھے لوگوں پر حملہ کر دیا۔ حملے میں خاتون سمیت 6 افراد زخمی ہو گئے۔ مظفر پور میں اتوار کو محرم کے جلوس کے دوران فلسطینی پرچم اور ہتھیار لہرائے جانے کی ویڈیو منظر عام پر آئی ہے۔ مینا پور کے گاؤں ترکی خرارو میں تعزیہ کے جلوس کے دوران مبینہ طور پر فلسطینی پرچم اور ہتھیار لہرائے گئے۔

مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اتوار کی شام ایک آکھڑا نکالا گیا جو کہ نگر تھانہ علاقے کے نیاٹولہ سے گزر رہا تھا۔ اس دوران لاٹھی کا استعمال کیا گیا۔ جلوس میں شامل لوگوں نے مندر کے پاس کھڑی خواتین پر تبصرہ کیا۔ جس کے بعد اہل علاقہ نے احتجاج کیا۔ جلد ہی جھگڑا اتنا بڑھ گیا کہ پتھراؤ شروع ہو گیا۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ وارڈ نمبر 34-35 میں واقع مہاویر مندر کو نشانہ بنایا گیا۔ مندر کے احاطے اور مقدس مقام پر اینٹ اور پتھر پھینکے گئے۔ اس پتھراؤ میں کئی لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ کئی پولیس اہلکار زخمی بھی ہوئے ہیں۔ قریبی گھروں کی کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے ہیں۔ سماج دشمن عناصر نے جائے وقوعہ کے قریب نصب سی سی ٹی وی کیمروں کو بھی نقصان پہنچایا ہے۔ مقامی لوگوں کی موٹر سائیکلوں اور جنریٹروں کی بھی توڑ پھوڑ کی گئی۔ سمستی پور کے چکمہیسی تھانہ علاقے کے گنگا پران گاؤں میں اتوار کی رات تعزیہ کے بعد گھر لوٹ رہے ایک نوجوان کو گاؤں کے کچھ لوگوں نے پیٹا۔ نوجوان کی چیخ و پکار سن کر اس کی ماں اور بیوی اسے بچانے کے لیے پہنچیں۔ حملہ آوروں نے ان کی پٹائی بھی کی۔ تینوں زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ زخمی عرفان نے بتایا کہ میں اسی گاؤں کے محمد عادل کے ساتھ تعزیہ کے جلوس میں شامل ہونے گیا تھا۔ وہاں سے واپس آتے ہوئے عادل نے مجھے زبردستی اپنی بائیک پر بٹھایا۔ اس نے گاڑی گاؤں کے باہر باغ کے پاس روکی۔ عادل کے لوگ وہاں پہلے سے موجود تھے۔ اس نے گھر والوں پر نازیبا تبصرے شروع کر دیے۔ جب ہم نے احتجاج کیا تو انہوں نے ہمیں مارنا شروع کر دیا۔ اس نے میری بیوی اور میری ماں کو بھی مارا جو مداخلت کرنے آئی تھیں۔ چھپرا کے سسوا گاؤں میں اتوار کو محرم کے جلوس کے دوران اسٹنٹ کرتے ہوئے ایک نوجوان بری طرح جھلس گیا۔ معلومات کے مطابق زخمی انیش راجہ تاجیہ جلوس میں کرتب دکھا رہا تھا۔ اس نے اپنے جسم کو آگ لگا دی اور منہ میں پٹرول بھر کر آگ تھوکنے کی کوشش کی۔ اس دوران آگ کے شعلے بے قابو ہو کر پورے جسم میں پھیل گئے۔

واقعے کی ویڈیو منظر عام پر آ گئی ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ انیش دیگر نوجوانوں کے ساتھ اہرام بنا کر اسٹنٹ کر رہے تھے۔ منہ سے پیٹرول نکال کر آگ تھوکنے کی کوشش کے دوران آگ نے چند سیکنڈ میں خوفناک شکل اختیار کر لی۔ موقع پر موجود لوگوں نے فوری طور پر آگ بجھائی اور انیش کو چھپرا صدر اسپتال لے گئے۔ اس کی حالت دیکھ کر ڈاکٹروں نے اسے پٹنہ کے ہائر میڈیکل سینٹر ریفر کر دیا۔ ڈاکٹروں کے مطابق ان کا جسم 75 فیصد جھلس چکا ہے۔ تھانہ داؤد پور نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا۔ ایس پی نے کہا، معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے اور علاقے میں حالات معمول پر ہیں۔ اہل خانہ کے مطابق انیش ہر سال محرم کے دوران اسٹنٹ دکھاتا تھا۔ اس واقعہ کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ ایسے خطرناک اسٹنٹ پر پابندی لگائی جائے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات دوبارہ نہ ہوں۔ پولیس پورے معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے اور تمام ضروری قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ پٹنہ میں تاجیہ کے وسرجن کے دوران ایک ہی برادری کے دو جماعتوں کے درمیان پرتشدد جھڑپ ہوئی۔ اس دوران ایک درجن افراد زخمی ہوئے۔ واقعہ بارہ سب ڈویژن کے چونڈی محلہ کا ہے۔ یہ واقعہ پیر کی صبح پیش آیا۔ دراصل چونڈی محلہ کے لوگ سیفر لے کر گڈ گوڈیا محلہ پہنچے تھے۔ کچھ لوگ پہلے ہی وہاں سیفر کے ساتھ ناشتہ کر رہے تھے۔ اس دوران دونوں فریقوں میں معمولی بات پر جھگڑا شروع ہو گیا۔ ایک طرف سے ایک زخمی نے کہا، میں بھیڑ سے تھوڑا دور بیٹھا تھا۔ کچھ نوجوانوں کے درمیان جھگڑا شروع ہو گیا۔ میں مداخلت کرنے گیا، اس دوران لڑائی میں زخمی ہو گیا۔ دوسرے زخمی شخص نے بتایا کہ گڈ گوڈیا محلہ کے شخص نے ناشتہ کے لیے بلایا تھا اور 50 سے زیادہ لوگ مل کر لڑنے لگے۔ کٹیہار میں پہلے دن میں کشیدگی رہی، پھر رات کو بھی ہنگامہ ہوا۔ ہنگامہ آرائی کے بعد انتظامیہ نے آج پیر کی رات 8 بجے تک انٹرنیٹ پر پابندی لگا دی ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ داخلہ نے حکم نامہ جاری کر دیا ہے۔ محکمہ داخلہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری اروند کمار چودھری نے کہا کہ تمام اضلاع میں صورتحال قابو میں ہے۔ ضلعی انتظامیہ کو الرٹ رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

اتوار کی شام اکھاڑہ میں جھگڑے کے بعد ہندو برادری کے لوگوں نے کہا کہ وہ تازیہ نہیں نکالیں گے۔ کشیدہ ماحول کے پیش نظر اتوار کی شب تعزیہ نہیں نکالا گیا۔ تاہم مسلم کمیونٹی کے لوگ اس پر اٹل ہیں۔ لوگ کہتے ہیں کہ آج نہیں تو کل تعزیہ نکالیں گے۔ بجرنگ دل کے پون پودار نے کہا کہ جلوس میں شامل کچھ لوگوں نے یہ واقعہ کیا۔ جلوس کو دیکھنے والے لوگوں اور خواتین پر پتھراؤ بھی کیا گیا۔ اس واقعے میں کئی لوگ زخمی ہوئے۔ پورنیا کے ایم پی پپو یادو بھی کٹیہار پہنچ گئے۔ واقعہ کے بعد انتظامی محکمہ چوکس ہے۔ ڈی ایم منیش کمار مینا، ایس پی وبھو شرما، صدر ڈی ایس پی ابھیجیت سنگھ اور صدر ایس ڈی ایم آلوک چند چودھری موجود ہیں۔

سابق ڈپٹی سی ایم اور مقامی ایم ایل اے تارکیشور پرساد اور ایم ایل سی اشوک اگروال نے بھی جائے حادثہ کا جائزہ لیا۔ پورنیہ سے آزاد رکن اسمبلی پپو یادو بھی کٹیہار پہنچے اور لوگوں سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی۔ دربھنگہ میں، تعزیہ کے جلوس کے بعد گھر لوٹ رہے ایک خاص برادری کے لوگوں نے مندر کے قریب لوگوں پر حملہ کیا۔ حملے میں خاتون سمیت 6 افراد زخمی ہو گئے۔ اہل خانہ نے انہیں سی ایچ سی پہنچایا۔ جہاں سے ڈاکٹروں نے تین افراد کو تشویشناک حالت میں ڈی ایم سی ایچ ریفر کر دیا۔ یہ واقعہ کیوٹی تھانہ علاقہ کے کٹھولی گاؤں میں پیش آیا۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

ملت فروش کا بھی ضروری ہے احتساب

بے نام گیلانی

چند دنوں قبل امارت شرعیہ کی جانب سے وقف بچاؤ دستور بچاؤ کی صدا بلند کی گئی۔ اتنی کثیر تعداد میں بلا امتیاز مذہب وملت کے انسانوں کا ہجوم امنڈ پڑا۔ یہ دیکھ کر نگاہ خیرہ رہ گئی۔ ناچیز یہ سوچنے کو مجبور ہو گیا کہ اس 29 جون سے قبل خود مسلمانوں کے کئی عزت مآبوں نے اس تحریک کو ناکام کرنے کی کون کون سی اور کیسی کیسی کوششیں نہیں کیں۔ مسلم معاشرے کو کئی طریقوں سے تقسیم کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی۔ کہیں ارزال واشراف کا فتنہ کھڑا کرنے کی سعی بلیغ کی گئی تو کہیں علماء ومفکرین ملت کو خود پسند، خود غرض اور مفاد پرست ثابت کرنے کی تمام تر کوشش کی گئی۔ لیکن ایسے شر پسند اور مسلمانوں کے درمیان خلیج پیدا کرنے والوں کو اپنے مقاصد میں محض ناکامی ہی میسر آئی۔ اس تحریک میں اس قدر بھیڑ امنڈ پڑی کہ مشاہدین کی نگاہیں خیرہ رہ گئیں۔ وہ منافقین حصول مقاصد میں بری طرح ناکام رہے اور اس جم غفیر میں نہ صرف مسلمانوں کا ہر طبقہ شریک ہوا بلکہ کثیر تعداد میں ہمارے ہم وطن بھائی بھی شریک ہوئے۔ اس بین مذاہب اتحاد و اتفاق سے ان کوفیوں کو زبردست تکلیف پہنچی ہوگی جو اس کی ناکامی کے متمنی تھے۔ لیکن اس کے باوجود وہ اپنی سازش میں مصروف عمل ہیں۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ اسلام کو جتنا نقصان منافقوں سے ہوا ہے اتنا کافروں سے نہیں۔ کافرین بے شک سینہ سپر ہو کر آئے اور کھلے طور پر اسلام دشمنی کا مظاہرہ کیا۔ لیکن منافقین نے سدا پشت پر خنجر زنی کی وہ خواہ عہد نبوی ہو یا خلفائے راشدین کا عہد ہو یا پھر معاصر عہد ہو۔ ہر عہد میں منافقین نے اسلام کا زیاں کیا ہے۔ یہ وہ لوگ تھے جو معاشرے میں عزت مآب سمجھے جاتے تھے۔ کتنے تو آقائے نامدار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب بھی رہے۔ لیکن عین وقت پر دھوکہ دیا۔ آج ہم لوگ کوفیوں کو کوستے ہیں لیکن اس امر کا علم ہے کہ کیوں کوستے ہیں۔ آپ جان لیجئے کہ وہ وعدہ کر کے کربلا تک نہیں آئے اور 72 کو ہزاروں کے لشکر کے درمیان جوجھنے کے لئے چھوڑ دیا۔ اس ایک وعدہ شکنی کے باعث آج تک اہل اسلام انہیں غدار اسلام یا دوسرے لفظ میں منافق تصور کرتے ہیں۔ ایسے منافقین کی معاصر دور میں کوئی کمی نہیں ہے یہ لوگ خود تو کچھ کرنے سے قاصر رہے لیکن اگر کوئی دوسرا شخص کچھ کرنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو ایسے لوگ ان مخلص ونیک نیت کام کرنے والوں کی ٹانگیں کھینچنے میں شب و روز مصروف کار ہو جاتے ہیں۔ ایسے افراد کی معاصر عہد میں بہتات نظر آتی ہے۔ افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ پہلے زمانے میں جو منافقین تھے وہ چھپے چوری منافقت فرماتے تھے۔ ان کی حتی الوسع کوشش ہوتی تھی کہ ان کی حقیقت سے کوئی واقف نہیں ہو۔ وہ معاشرے میں جس طرح سرخرو ہیں ویسے ہی رہیں۔ لیکن عہد حاضر کے منافقین سینہ ٹھوک کر کھلے عام منافقت پر آمادہ ہوتے ہیں۔ انہیں نہ معاشرے میں رسوائی کا خوف ہوتا ہے اور نہ ہی ذرہ برابر خوف خدا ہوتا ہے۔ گویا انہیں موت آنی ہی نہیں ہے۔ ایسے لوگوں سے دین ومذہب کی بھلائی کی امید کرنا اپنی ہی نادانی ہوگی۔ یہ لوگ صرف اپنے زاتی مفاد کے لئے ہی زندہ رہتے ہیں۔ ان کے لئے انفرادیت ہی سب کچھ ہے۔ یہ اجتماعیت کے تصور سے بھی کوسوں دور ہوتے ہیں۔ انہیں نہ خوف خدا ہوتا ہے اور نہ ہی فکر آخرت ہی ہوتی ہے یہ خدا بیزار لوگ ہیں۔ ان پر کسی قسم کی نصیحت بھی اثر نہیں کرتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ آج یہ جو مفاد پرست عناصر ہیں وہ صرف اپنی اپنی کرسی کی جستجو میں مصروف عمل ہیں۔ انہیں قوم وملت کے سود وزیاں سے کوئی غرض۔ ہیں ہے۔ جس طرح ایسے لوگوں کے دن عہد فرنگ میں فرنگیوں کے جوتے چاٹتے گئے۔ عین اسی طرح یہ لوگ برسر اقتدار لوگوں کی پابوسی کر کے عہدہ وکرسی حاصل کر کے اپنی شبیہ کو روشن کرنا چاہتے ہیں۔ ایسے بہت سارے ضمیر فروش معاشرے میں موجود ہیں جو وقف بچاؤ دستور بچاؤ تحریک کے حق میں کھڑے تھے لیکن اب جو کرسی انہیں حاصل ہو گئی تو وہ اس تحریک کے بالکل مخالف ہو گئے ہیں۔ اگر وہ اپنے سابق فیصلے پر قائم رہتے تو بلاشبہ ان کی کرسی خطرے سے دوچار ہو جاتی۔ ایسے کئی لوگ ملت فروش ہیں جو اپنے معمولی مفاد کے لئے ملت کے مفاد کا سودا کرنے میں ذرہ برابر بھی شرم محسوس نہیں کرتے ہیں اور مسلم معاشرے میں عزت مآب کہلانے کے متمنی بھی رہتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے تو بس اللہ ہی محفوظ رکھے قوم وملت کو اور معاشرے کو۔ یہ چند سکوں اور نام نہاد رتبوں کے لئے اپنے ضمیر کا سودا تو کرتے ہیں۔ اسی کے باہم پوری ملت کا سودا بھی کرتے شرم محسوس نہیں کرتے ہیں۔ تعجب خیز امر یہ ہے کہ اہل سیاست خصوصاً برسر اقتدار افراد کو بھی یہ یقین ہو جاتا ہے کہ ایسے ہی لوگوں کے بل پر میرا انتخابی بیڑا پار ہو سکتا ہے۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اگر یہ لوگ خود انتخاب میں کھڑے ہو جائیں تو انہیں سو پچاس ووٹوں کے بھی لالے پڑ جائیں۔ ایسے لوگوں کے بھروسے حکمران طبقہ اپنی فتح کا پرچم بلند کرنے کا خواب سنجونے بیٹھا ہے۔ اسے نادانی نہ کہی جائے تو اور کیا کہا جائے۔ دوسری طرف شری نتش کمار اس دفعہ انتخاب سے قبل بہت ہی زیادہ فکر مند نظر آ رہے ہیں۔ ایک جانب خود بی جے پی کے کئی لیڈران ان کی قبر کھودنے کے درپے نظر آتے ہیں۔ علاوہ ازیں خود بی جے پی کے خود ساختہ چانکیہ اور وزیر داخلہ بھی نہیں چاہتے ہیں کہ اب نتش کمار کے سپرد بہار کی باگ ڈور رہنی چاہئے۔ کیونکہ نتش کی موجودگی میں آپ وہ سب نہیں کر پا رہے ہیں جو بی جے پی کا خاصہ رہا ہے۔ یہی سبب ہے کہ کسی بھی صورت میں دوسرے لفظوں میں بلیک میلنگ کے ذریعے نتش کمار کی حمایت وقف بل پر حاصل کر کے اسے آئینی حیثیت دے دی گئی۔ نتش کمار نے بھی شاید اپنے اس فیصلے کو سنجیدگی سے نہیں لیا ہوگا کہ یہ فیصلہ ایک روز خود میرے لئے وبال جان بن جائے گا۔

آج نتش کمار کی سیاسی حالت کچھ اچھی نظر نہیں آ رہی ہے۔ ان کے حکومتی حصہ دار بی جے پی خصوصاً وزیر داخلہ ہند ان سے برہم نظر آ ہی رہے ہیں۔ علاوہ ازیں چراغ پاسوان بھی اس کوشش میں ہیں کہ نتش کمار کی رخصتی ریاست بہار سے جس قدر جلد ہو جائے بہتر ہے کیونکہ ان کے رہتے ہوئے بہار کی گدی ملنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ جتن رام مانجھی بھی اپنے نتش کمار کے خلاف علم بغاوت بلند کئے ہیں۔ یہ سارے امور اپنی جگہ مسلم لیکن نتش کمار کی سب سے بڑی غلطی مسلمانوں کو ناسمجھ اور بیوقوف سمجھنا ہے۔ نیز بالکل مجبور وبے بس قوم سمجھنا ہے۔ شاید موصوف کا تاریخ اسلام سے کوئی واسطہ ہی نہیں رہا ہے۔ ہوتا بھی تو کیسے آپ سائنس کے آدمی ٹھہرے۔ انہیں شاید کسی نے گوش گزار بھی نہیں کرایا کہ مسلمان نہ بیوقوف ہے اور نہ ہی مچھی ور قوم ہے۔ یہ خاموشی سے حالات ومعاملات کا بڑی ہی دانشمندی اور سنجیدگی سے جائزہ لیتا رہتا ہے۔ اہل سیاست کے کردار خواہشات کا مشاہدہ کرتا رہتا ہے اور خموشی سے وقت کا انتظار کرتا رہتا ہے۔ اسے جب موقع سازگار نظر آتا ہے۔ یہ اپنے انتقام کی بھوتھری بھری سے بڑے بڑے سورما کو حلال کر کے رکھ دیتا ہے۔ جب وزیر اعلیٰ شری نتش کمار نے دیکھا کہ اس دفعہ شکست فاش مقدر ہونے والی ہے۔ کیونکہ موصوف کے ذریعہ وقف بل کی حمایت کے باعث آپ کا سب سے مضبوط ومستحکم اور بھروسے مند ووٹ آپ موصوف سے فاصلے بنائے جا رہا ہے۔ تب سے آپ کافی فکر مند نظر آنے لگے ہیں۔ لیکن حق یہ بھی ہے کہ آپ موصوف بھی ایک سیاست دان ہی ہیں۔ سیاست دان کبھی بھی آسانی سے سپر نہیں ڈالتا ہے۔ وہ اپنے لئے کوئی نہ کوئی راہ نکالنے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔ خواہ کوشش جائز ہو نا جائز۔ لیکن اس دفعہ معاملہ قبل کے بالکل برعکس عمل پزیر ہو رہا ہے۔ اس دفعہ ملت اسلامیہ شری نتش کمار سے بالکل ہی برہم نظر آ رہی ہے۔ یہ کہ رہی ہے کہ آخر موصوف نے مسلمانوں کو سمجھ کیا رکھا ہے۔ یہ مسلمان نہ کل بندھوا مزدور تھے اور نہ ہی آج ہیں۔ یہ نہ کل کسی سے خوفزدہ تھے اور نہ آج ہیں۔ نتش کمار نے ہر معاملے میں مسلمانوں کی پشت پر خنجر زنی کی ہے۔ تین طلاق سے لے کر سی اے اے، این آر سی اور وقف بل کے معاملے میں حکومت کی حمایت کر کے یہ واضح کر دیا کہ آپ بھی داخلی طور پر مسلم دشمن اور آر ایس ایس کے ہم نوا ہی ہیں۔ یہ ہر دفعہ یہی کہتے نظر آتے ہیں کہ یہ جو وقف بل پاس ہوا ہے اسے ہم بہار میں لاگو نہیں ہونے دیں گے۔ اب ان سے کوئی استفسار کرے کہ کیا آپ کو یہ یقین کامل ہے کہ جب تک دنیا قائم رہے گی۔ تب تک کیا ریاست بہار پر آپ ہی کی حکومت ہوگی۔ پھر جب آپ جیسے خود غرض لیڈران کی حمایت سے یہ وقف بل آئینی حیثیت اختیار کر چکا ہے تو آپ کے تسلیم کرنے یا نہ کرنے سے کیا فرق پڑ جاتا ہے۔ جب اوقاف سے منسلک کوئی معاملہ عدالت پہنچ جائے گا تو کیا منصف کہیں گے کہ چونکہ اس آئین کو شری نتش کمار تسلیم نہیں کرتے ہیں۔ چنانچہ اس معاملے کی سنوائی یہاں کرنے سے قاصر ہوں۔ علاوہ ازیں تھانہ بھی اس قسم کا مقدمہ درج کرنے سے انکار کر دے گا۔ نتش جی اب یہ آئین بن چکا ہے جنانچہ اس کے تحت مقدمہ لکھنے اور سننے کو تھانہ اور عدلیہ بھی مجبور ہے۔ کیا اب آپ خود یہ بتانے کی زحمت گوارہ کریں گے کہ آپ کی نگاہ میں دنیا کی سب سے بیوقوف قوم مسلمان ہی ہے۔ اب اگر مسلمان آپ کو ووٹ نہیں دیگا تو کہیں گے مسلمان احسان فراموش اور غدار ہے۔ شری نتش جی آپ ہی کہیے کہ آپ کی ایسی فہم کیا مبنی بر انصاف ہے۔ جب بھی مسلمانوں کے مفاد کی حفاظت کا وقت آیا۔ آپ نے مسلمانوں کی پشت میں خنجر زنی کی ہے۔ اگر مسلمان آپ سے یہ شکایت کرتا ہے تو اسے آپ بیوفا کے لقب سے نواز دیتے ہیں۔ آپ کو کیا معلوم کہ آپ کی ایسی غلطی کے سبب مسلمانان ہند پر کیا کیا مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹے ہیں۔ ان کی زندگی میں کیسے کیسے مسائل ان پڑے ہیں اور مسلمانوں کو اپنی کن کن چیزوں سے دست بردار ہونا پڑے گا۔ شری نتش کمار جی شاید آپ کو اس امر کا علم نہیں کہ جب شریعت پر آنچ آتی ہے تو پھر مسلمان بغیر جان کی پروا کئے سر بہ کفن ہو کر میدان جنگ میں اتر جاتا ہے۔ اسے اپنی جان کی بھی پروا قطعی نہیں ہوتی ہے۔ اسی روئے ارض خصوصاً ارض ہند پر اس کی کئی قدیم وجدید تاریخیں موجود ہیں۔ دوسری جانب مسلمانوں کو نظر انداز کر کے اپنے تخت وتاج کو بچائے رکھنا بھی مشکل ہی نہیں ناممکن ہی ہے۔۔ اس کا خمیازہ ماضی میں سابق وزیر اعظم شریمتی اندرا گاندھی بھگت چکی ہیں۔ ناچیز کو معلوم نہیں کیوں اب ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بہار نتش کمار کو بھی مسلمانوں کی شریعت سے کھلواڑ کرنے۔ یں شریک کار ہونے کا عنقریب خمیازہ بھگتنا ہوگا۔ اسی کے باہم مسلمانان ہند خصوصاً مسلمانان بہار کے لئے بھی یہ لازمی ہو گیا ہے کہ اپنے معاشرے میں موجود ملت کے سوداگروں کا بھی خوب خوب احتساب کریں۔ ان کی تعداد بہت نہیں ہے لیکن یہ کم تعداد میں ہوتے ہوئے پورے مسلم معاشرے کے لئے سن قاتل ثابت ہو رہے ہیں۔

غزہ: لہو میں ڈوبا منظر نامہ، بے حس دنیا اور بے زبان انسانیت

ڈاکٹر سید تابش امام

7 اکتوبر 2023 سے شروع ہوئی اسرائیلی جارحیت نے فلسطین کے شہر غزہ کو ظلم، بربریت اور انسانی المیے کی وہ عبرتناک تصویر بنا دیا ہے، جسے تاریخ کبھی فراموش نہیں کر پائے گی۔ افسوس اس بات کا ہے کہ تقریباً دو برس گزرنے کے باوجود اسرائیلی بمباری کا سلسلہ رکنے کا نام نہیں لے رہا۔ رہائشی عمارتیں، ہسپتال، اسکول، پناہ گزیں کیمپ، حتیٰ کہ امدادی قافلے بھی اس درندگی کا نشانہ بن چکے ہیں۔ انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں اور معتبر ذرائع کے مطابق اب تک غزہ میں 38 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت معصوم بچوں اور خواتین کی ہے۔ زخمیوں کی تعداد ایک لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے، جب کہ لاکھوں افراد بے گھر ہو چکے ہیں اور ہزاروں لوگ دائمی جسمانی و ذہنی معذوری کا شکار ہیں۔ یہ اعداد وشمار بھی حتمی نہیں، کیونکہ شہادتوں کا سلسلہ تاحال جاری ہے۔ عالمی ادارہ صحت (WHO) کے مطابق 70 فیصد سے زائد ہسپتال مکمل طور پر ناکارہ ہو چکے ہیں۔ دوا، خوراک، صاف پانی اور بجلی جیسی بنیادی ضروریات ناپید ہو چکی ہیں۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے مہاجرین (UNRWA) کی رپورٹ کے مطابق 23 لاکھ کی آبادی میں سے 18 لاکھ سے زیادہ افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ ہر دن، ہر لمحہ، ایک نئی تباہی، ایک نیا المیہ، ایک نئی چیخ غزہ کے آسمان کو چیرتی ہے۔ معصوم بچوں کی لاشیں، زخمی ماؤں کی آہیں، اور ملبے تلے سسکتی انسانیت کا ہر منظر انسانیت کے اجتماعی ضمیر پر سوال بن کر ابھرتا ہے۔ مگر دنیا کی فضائیں اب بھی بے حس خاموشی اوڑھے ہوئے ہیں۔

افسوسناک ترین پہلو مسلم دنیا، بالخصوص عرب قیادت کی مجرمانہ خاموشی ہے۔ عرب لیگ اور او آئی سی جیسی تنظیمیں صرف رسمی بیانات اور بے اثر قراردادوں تک محدود ہیں۔ عملی اقدام کا فقدان نہ صرف اسرائیل کو کھلی چھوٹ دے رہا ہے بلکہ فلسطینی عوام کی مایوسی اور بے بسی میں بھی اضافہ کر رہا ہے۔ دوسری طرف، امریکہ کی غیر مشروط حمایت اسرائیل کو مزید بے لگام کیے ہوئے ہے۔ حالیہ دنوں میں امریکی کانگریس نے اسرائیل کو 14 ارب ڈالر کی فوجی امداد فراہم کی ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں جنگ بندی کی تمام قراردادیں مسلسل امریکی ویٹو کی نذر ہو رہی ہیں۔ یہ طرزِ عمل عالمی امن، انصاف اور انسانیت کے تمام دعووں کے منہ پر طمانچہ ہے۔ فلسطینی قیادت کے اندر اختلافات اور حماس وفتح کے درمیان سیاسی ہم آہنگی کا فقدان بھی مزاحمتی طاقت کو کمزور کر چکا ہے۔ قیادت کے اسی خلا کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اسرائیل نے غزہ کو ایک مکمل قید خانے میں تبدیل کر دیا ہے۔ جمعرات کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو وقتی جنگ بندی پر آمادہ ہو چکے ہیں۔ تاہم، غزہ کی قیادت نے اس پیشکش کو ناقابلِ قبول قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ وقتی جنگ بندی ایک دہکتے انسانی المیے پر محض پانی کے چند چھینٹے ہیں، جب کہ اصل ضرورت انصاف پر مبنی مستقل سیاسی حل ہے۔ اسی دوران اسرائیلی فوج نے یہ اعتراف کیا کہ اس نے امدادی قافلوں اور نہتے شہریوں پر فائرنگ کی، اور یہ اقدامات حکومت کے حکم پر کیے گئے۔ لیکن اس کھلے اعتراف کے باوجود عرب دنیا کے ضمیر میں کوئی لرزش پیدا نہ ہونا، ایک دردناک اور تکلیف دہ سوال بن کر ابھرتا ہے۔

مزید برآں، اسرائیلی میڈیا کی ایک رپورٹ نے نیا انکشاف کیا ہے کہ سعودی عرب نے بظاہر اسرائیلی مظالم کی مذمت تو کی، لیکن پس پردہ ایران مخالف کارروائیوں میں اسرائیل کی مدد بھی کی۔ یہ چشم کشا انکشافات ثابت کرتے ہیں کہ فلسطینیوں کے زخموں پر صرف اسرائیل یا امریکہ ہی نہیں، بلکہ بعض مسلم ریاستیں بھی نمک چھڑکنے میں برابر کی شریک ہیں وہ ریاستیں جو بظاہر مظلوموں کے ساتھ کھڑا ہونے کا دعویٰ کرتی ہیں، لیکن حقیقت میں اپنے سیاسی مفادات کی خاطر دشمن کے ساتھ خفیہ اشتراک کر رہی ہیں۔۔ لہٰذا اب وقت آ گیا ہے کہ عالمی برادری بالخصوص مسلم دنیا اپنے ضمیر کو جھنجھوڑے اور اسرائیلی جارحیت کے خلاف صرف بیانات پر اکتفا نہ کرے بلکہ مربوط سفارتی، سیاسی اور اقتصادی اقدامات کرے۔ جب تک یہ اقدامات نہ ہونگے، غزہ کی گلیوں میں بہتا خون، سسکتی مائیں اور تڑپتے بچے ہم سب کے ضمیر پر سوالیہ نشان بنے رہیں گے۔

مودی جی تعریف کے بھوکے وزیر اعظم

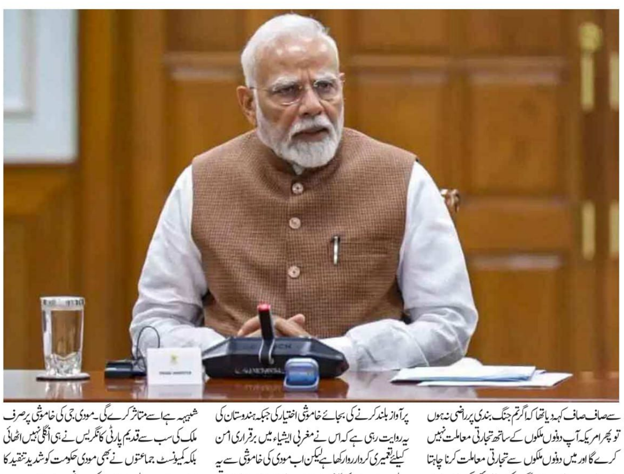

پون کھیرا

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ بار بار یہ کہنے سے گریز نہیں کرتے کہ انہوں نے ہی ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کروائی اور اس کیلئے دونوں پڑوسی ملکوں کو تجارت نہ کرنے کی دھمکی دی۔ اگر وہ ایسے نہیں کرتے تو دونوں جوہری طاقتوں میں یقیناً جوہری جنگ چھڑ جاتی۔ ٹرمپ نے ہند۔ پاک جنگ بندی کے بعد شائد تقریباً 18 ویں مرتبہ یہ دعویٰ کیا۔ حیرت اس بات پر ہے کہ وزیر اعظم مودی امریکی صدر کے دعوؤں کا جواب دینے کی بجائے مسلسل خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں۔ ہاں اس بارے میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ مودی کی تھوڑی سی تعریف وستائش کیجئے، وہ ہندوستانی مفادات کو خطرہ میں ڈالدیں گے۔ اس ضمن میں ہم بے شمار مثالیں پیش کر سکتے ہیں۔ چین سے لے کر امریکہ تک ساری دنیا بخوبی واقف ہو گئی ہے کہ چھوٹی سے تعریف بالفاظ دیگر جھوٹی تعریف ان کی سب سے بڑی کمزوری ہے۔ صرف مودی کی تھوڑی سی تعریف و ستائش کرنے پر وہ ہندوستان کے مفادات کو بھی خطرہ میں ڈال دیں گے۔ حد تو یہ ہے کہ جھوٹی تعریف سے خوش ہو کر انہوں نے چین کو کلین چٹ دی اور یہ کہا کہ کسی نے ہماری ایک انچ زمین پر قبضہ نہیں کیا (بلکہ خود بی جے پی لیڈر اور سابق رکن راجیہ سبھا ڈاکٹر سبرامنیم سوامی نے ببانگ دہل یہ کہا ہے کہ چین نے ہماری ہزاروں مربع کیلو میٹر اراضی پر قبضہ کیا اور اس کی دراندازی کا سلسلہ جاری ہے۔ فروری 2022 میں خود مملکتی وزیر امور خارجہ وی مرلیدھرن نے لوک سبھا میں بتایا تھا کہ پچھلے 60 برسوں میں چین نے صرف لداخ میں ہندوستان کی 38 ہزار مربع کیلو میٹر علاقہ پر غیر قانونی قبضہ کیا ہے) واضح رہے کہ امریکی صدر ٹرمپ نے مودی جی کے بارے میں صرف اتنا کہا کہ وہ میرے ایک اچھے دوست ہیں، ایک اچھے انسان ہیں، ایک عظیم شخصیت ہیں حالانکہ ٹرمپ نے ہندوستان، پاکستان کے درمیان جنگ بندی کروانے کے دعویٰ کو دہراتے ہوئے یہ بھی کہا تھا کہ میں نے دونوں ملکوں (ہندوستان اور پاکستان) سے صاف صاف کہہ دیا تھا کہ اگر تم جنگ بندی پر راضی نہ ہوں تو پھر امریکہ آپ دونوں ملکوں کے ساتھ تجارتی معاملت نہیں کرے گا اور میں دونوں ملکوں سے تجارتی معاملت کرنا چاہتا ہوں۔ ٹرمپ نے جوہری جنگ رکوانے کا بھی کریڈٹ لیا۔ حال ہی میں وزیر اعظم نریندر مودی نے ایرانی صدر مسعود پزشکیان سے بات کی۔ اگر ایران۔ اسرائیل وامریکہ جنگ کی بات کریں تو جو بات سب سے زیادہ حیران کن اور صدمہ انگیز ہے وہ ہمارے وزیر اعظم نریندر مودی کی عجیب وغریب خاموشی ہے۔ چاہے وہ غزہ میں بے قصور شہریوں پر بمباری ہو یا دوسرے ملکوں میں اسرائیل کی قتل سے متعلق کارروائیاں (اسرائیل دوسرے ملکوں میں چن چن کر سیاسی قائدین حریت پسند شخصیتوں اور جوہری سائنسدانوں کو قتل کر رہا ہے) ہوں یا حالیہ عرصہ میں ایران پر امریکہ کے فضائی حملے ہو مودی نے ان پر آواز بلند کرنے کی بجائے خاموشی اختیار کی جبکہ ہندوستان کی یہ روایت رہی ہے کہ اس نے مغربی ایشیاء میں برقراری امن کیلئے تعمیری کردار روا رکھا ہے لیکن اب مودی کی خاموشی سے یہ سوال پیدا ہو رہا ہے کہ آخر ہندوستان نے علاقہ میں اپنی اخلاقی ذمہ داری سے دستبرداری اختیار کیوں کی؟ لوگ ان سوالات کے جوابات چاہتے ہیں۔ ایک ایسے وقت جبکہ انسانیت کے خلاف جرائم کا بڑے پیمانہ پر ارتکاب کیا جا رہا ہے، بے قصور انسانوں کی نسل کشی کی جا رہی ہے۔ ان کا قتل عام کیا جا رہا ہے۔ ہندوستان کو اپنی اخلاقی ذمہ داری نبھانی چاہئے۔ ہندوستان کو اپنے روایتی دوستوں اور شراکت داروں کے ساتھ کھڑا ہونا چاہئے تھا اور اس بات کو یقینی بنایا جانا چاہئے تھا کہ صحیح لوگوں سے صحیح وقت پر اور صحیح لب ولہجہ میں بات کرے۔ اگر دیکھا جائے تو مودی حکومت کی خاموشی ہندوستان کو کمزور کرے گی اور عالمی سطح پر اس کی جو شبیہہ ہے اسے متاثر کرے گی۔ مودی جی کی خاموشی پر صرف ملک کی سب سے قدیم پارٹی کانگریس نے ہی انگلی نہیں اٹھائی بلکہ کمیونسٹ جماعتوں نے بھی مودی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ بہر حال مودی جی کو بیرونی دوروں میں صدور و سربراہان مملکت اور عالمی رہنماؤں سے زبردستی بغلگیر ہونے کی بجائے ہندوستان کی اس پالیسی پر عمل کرنا چاہئے جو آزادی کے بعد ہماری حکومتوں نے اپنائی تھی اور خاص طور پر مغربی ایشیاء میں پر امن بقائے باہم کے استحکام کیلئے غیر معمولی اقدامات کئے تھے۔ ہندوستان نے ہمیشہ مظلوموں کی مدد کی، انہیں سہارا دیا لیکن مودی حکومت اس پالیسی سے پوری طرح انحراف کر چکی ہے۔ نتیجہ میں اس کی یہ معاندانہ روش ہندوستان کو کمزور کر رہی ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ بار بار یہ کہنے سے گریز نہیں کرتے کہ انہوں نے ہی ہندوستان اور پاکستان کے

درمیان جنگ بندی کروائی اور اس کیلئے دونوں پڑوسی ملکوں کو تجارت نہ کرنے کی دھمکی دی۔ اگر وہ ایسے نہیں کرتے تو دونوں جوہری طاقتوں میں یقیناً جوہری جنگ چھڑ جاتی۔ ٹرمپ نے ہند۔ پاک جنگ بندی کے بعد شائد تقریباً 18 ویں مرتبہ یہ دعویٰ کیا۔ حیرت اس بات پر ہے کہ وزیر اعظم مودی امریکی صدر کے دعوؤں کا جواب دینے کی بجائے مسلسل خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں۔ ہاں اس بارے میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ مودی کی تھوڑی سی تعریف وستائش کیجئے، وہ ہندوستانی مفادات کو خطرہ میں ڈالدیں گے۔ اس ضمن میں ہم بے شمار مثالیں پیش کر سکتے ہیں۔ چین سے لے کر امریکہ تک ساری دنیا بخوبی واقف ہو گئی ہے کہ چھوٹی سے تعریف بالفاظ دیگر جھوٹی تعریف ان کی سب سے بڑی کمزوری ہے۔ صرف مودی کی تھوڑی سی تعریف و ستائش کرنے پر وہ ہندوستان کے مفادات کو بھی خطرہ میں ڈال دیں گے۔ حد تو یہ ہے کہ جھوٹی تعریف سے خوش ہو کر انہوں نے چین کو کلین چٹ دی اور یہ کہا کہ کسی نے ہماری ایک انچ زمین پر قبضہ نہیں کیا (بلکہ خود بی جے پی لیڈر اور سابق رکن راجیہ سبھا ڈاکٹر سبرامنیم سوامی نے ببانگ دہل یہ کہا ہے کہ چین نے ہماری ہزاروں مربع کیلو میٹر اراضی پر قبضہ کیا اور اس کی دراندازی کا سلسلہ جاری ہے۔ فروری 2022 میں خود مملکتی وزیر امور خارجہ وی مرلیدھرن نے لوک سبھا میں بتایا تھا کہ پچھلے 60 برسوں میں چین نے صرف لداخ میں ہندوستان کی 38 ہزار مربع کیلو میٹر علاقہ پر غیر قانونی قبضہ کیا ہے) واضح رہے کہ امریکی صدر ٹرمپ نے مودی جی کے بارے میں صرف اتنا کہا کہ وہ میرے ایک اچھے دوست ہیں، ایک اچھے انسان ہیں، ایک عظیم شخصیت ہیں حالانکہ ٹرمپ نے ہندوستان، پاکستان کے درمیان جنگ بندی کروانے کے دعویٰ کو دہراتے ہوئے یہ بھی کہا تھا کہ میں نے دونوں ملکوں (ہندوستان اور پاکستان) سے صاف صاف کہہ دیا تھا کہ اگر تم جنگ بندی پر راضی نہ ہوں تو پھر امریکہ آپ دونوں ملکوں کے ساتھ تجارتی معاملت نہیں کرے گا اور میں دونوں ملکوں سے تجارتی معاملت کرنا چاہتا ہوں۔ ٹرمپ نے جوہری جنگ رکوانے کا بھی کریڈٹ لیا۔

HAKIKAT TIMES
URDU DAILY MUZAFFARPUR
روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور

مہاراشٹرا میں حالات کشیدہ

ملک کی تجارتی راج دھانی والی ریاست مہاراشٹرا میں حالات کشیدہ ہوتے جا رہے ہیں۔ یہ کشیدگی انتخابات کے پیش نظر شدت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ ہر مسئلہ کو انتخابات کے پیش نظر اچھالا جا رہا ہے اور اس پر سیاست کرنے سے کوئی بھی گریز نہیں کر رہا ہے۔ مہاراشٹرا میں بلدیاتی انتخابات ہونے والے ہیں۔ خاص طور پر ممبئی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات بہت زیادہ اہمیت کے حامل ہیں۔ جہاں بی جے پی۔ شیوسینا (شنڈے) اور این سی پی (اجیت پوار) کی حکومت اپنی گرفت کو مضبوط بنائے رکھنا چاہتی ہے وہیں شیوسینا (ادھوٹھاکرے) کی جانب سے اپنے کھوئے ہوئے سیاسی وقار کو بحال کرنے پر توجہ کرتے ہوئے جدوجہد شروع کی گئی ہے۔ شیوسینا ادھوٹھاکرے کی جانب سے اپنے عزیز راج ٹھاکرے کی مہاراشٹرا نونرمان سینا کے ساتھ اتحاد کی پہل بھی کر دی گئی ہے اور اس سلسلہ میں دونوں جماعتوں کے ایک دوسرے سے قریب آنے کے اشارے بھی ملنے لگے ہیں۔ بی جے پی زیر قیادت اتحادی حکومت کو اس اتحاد سے بھی پریشانی لاحق ہو سکتی ہے۔ ایسے میں کچھ ایسے مسائل اٹھائے جا رہے ہیں جن کے ذریعہ سماج میں کشیدگی پیدا ہو سکتی ہے تاہم سیاسی جماعتیں اس سے سیاسی فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ گذشتہ دنوں مہاراشٹرا حکومت کی جانب سے ساری ریاست میں لاؤڈ اسپیکرس کے استعمال پر امتناع عائد کر دیا گیا ہے۔ اس کا اصل مقصد ومنشاء اذان کو نشانہ بنانا ہے جو لاؤڈ اسپیکرس پر دی جاتی ہے۔ تاہم اب دوسرے مذاہب کیلئے بھی لاؤڈ اسپیکرس پر پابندی عائد رہے گی۔ حکومت اس کے ذریعہ سیاسی فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ اب یہ کہا جا رہا ہے کہ ممبئی یا مہاراشٹرا میں رہنا ہے تو مراٹھی بولنا ہی پڑے گا۔ حکومت نے اس پر بھی واضح اشارے دیدئے ہیں۔ اس کا مقصد بھی سیاست کو چمکانا ہی ہے اور اس کے ذریعہ انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ گذشتہ ہفتوں سے ریاست میں مراٹھی اور ہندی زبانوں کا مسئلہ موضوع بحث رہا تھا اور عوام بھی اس مسئلہ میں رائے ظاہر کرنے لگے تھے۔

اسکولس میں سہ لسانی فارمولا اختیار کرنے اور ہندی پڑھانے کے تعلق سے ریاستی حکومت نے فیصلہ کیا تھا جس کے خلاف شیوسینا ادھو ٹھاکرے اور ایم این ایس کی جانب سے احتجاج شروع کر دیا گیا تھا۔ فرنویس حکومت پر الزام عائد کیا گیا تھا کہ وہ مراٹھا عوام پر ہندی مسلط کرنا چاہتی ہے۔ دونوں ہی جماعتوں کی جانب سے اس کے خلاف عوامی احتجاج کے پروگرامس کا اعلان کیا گیا تھا۔ حکومت نے اس احتجاج کے امکانی اثرات کا قبل از وقت اندازہ کرتے ہوئے اپنے فیصلے کو معطل کر دیا ہے۔ اب سہ لسانی فارمولا پر عمل کو روک دیا گیا ہے اور اس مسئلہ کا جائزہ لینے کیلئے ماہرین کی کمیٹی تشکیل دینے ک فیصلہ کیا گیا ہے۔ گذشتہ دنوں ہندی بولنے کے مسئلہ پر ایک دوکاندار کو مار پیٹ کرنے کا واقعہ پیش آیا تھا۔ یہ مسئلہ بھی ساری ریاست میں ہندی۔ مراٹھی کے ٹکراؤ کا سبب بن گیا۔ اس مسئلہ نے بھی عوام کی توجہ حاصل کر لی تھی۔ اس پر حکومت مہاراشٹرا نے واضح کیا ہے کہ مہاراشٹرا میں رہنا ہے تو مراٹھی بولنا ہوگا۔ یہ ایسے اقدامات ہیں جن کا ریاست کے عوام یا ریاست کی ترقی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ان مسائل کو محض سیاسی فائدہ حاصل کرنے کے مقصد سے ہوا دی جا رہی ہے۔ سیاسی جماعتیں انتخابی فائدہ کو نظر میں رکھتے ہوئے ان مسائل میں عوام کو الجھا رہی ہیں۔ بنیادی مسائل سے عوام کی توجہ ہٹانے کیلئے اس حکمت عملی کو اختیار کیا جا رہا ہے اور اس کا مقصد اپوزیشن کی جانب سے شروع کردی مہم کے اثرات کو زائل کرنا بھی ہے۔ اب جبکہ مہاراشٹرا میں بلدیاتی انتخابات کا وقت قریب آتا جا رہا ہے تو اپوزیشن جماعتیں ہوں یا پھر برسر اقتدار اتحاد ہو سبھی سیاسی فائدہ حاصل کرنے کے مقصد سے ایسے مسائل کو ہوا دے رہے ہیں۔ ان کے نتیجہ میں ماحول پر منفی اثرات ہو رہے ہیں اور کشیدگی پھیل رہی ہے۔ سیاسی جماعتوں کو تمام نزاعی مسائل پر حساس اور ذمہ دارانہ رویہ اختیار کرنا چاہئے۔ سیاسی فائدہ کیلئے ماحول کو کشیدہ نہیں کیا جانا چاہئے۔ جہاں علاقائی زبان کی اہمیت کو برقرار رکھنا بھی ضروری ہے وہیں سماجی ہم آہنگی کی بھی اہمیت ہے۔ حکومت ہو یا اپوزیشن جماعتیں ہوں سبھی کو اس معاملے میں ذمہ دارانہ رول ادا کرنے کی ضرورت ہے۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

گھر کا نظام حکمت کے ساتھ چلانا ہر خاتون کی ذمہ داری

فائقہ حماد خان

ایک خوشحال اور پُرسکون گھر وہی ہوتا ہے جہاں وسائل کو حکمت اور دانائی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ گھر کا نظام سنبھالنے میں خواتین کا کردار مرکزی ہوتا ہے، اور اگر وہ دانشمندی سے کام لیں تو نہ صرف فضول خرچی سے بچا جاسکتا ہے بلکہ گھر میں سکون اور خوشحالی بھی برقرار رہتی ہے۔ اس حوالے سے چند اہم پہلوؤں پر خصوصی توجہ درکار ہے:

گھریلو بجٹ اور حساب کتاب کا نظام بنانا

عورت کو چاہئے کہ ہر مہینے کے آغاز میں ایک حساب کی ڈائری بنائے اور اس میں تمام ممکنہ اخراجات اور ضروریات کو درج کرے۔ سب سے پہلے گھریلو ضروریات مثلاً راشن، بجلی کا بل، پانی کا بل، بچوں کی تعلیم، اور دیگر اہم چیزوں کے لئے بجٹ مقرر کریں۔ غیر ضروری اخراجات کی فہرست بنائیں اور ان چیزوں کو خریدنے سے گریز کریں جن کی فوری ضرورت نہ ہو۔ مہینے کے دوران ہر خرچ کو باقاعدہ لکھا جائے تاکہ یہ معلوم ہو کہ پیسہ کہاں خرچ ہو رہا ہے۔ یہ عمل خرچ کرنے کی عادت کو قابو میں رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، اگر ایک خاندان کیلئے ۲۰ ہزار روپے کا ماہانہ بجٹ مختص ہے، تو اس میں سے ۱۵ ہزار روپے ضروری اخراجات کیلئے رکھے جائیں اور ۵ ہزار روپے بچت کیلئے الگ کر دیئے جائیں۔ اس طرح نہ صرف گھریلو نظام بہتر رہے گا بلکہ بچت بھی ممکن ہوسکے گی۔ جو غیر متوقع حالات میں وقت انسان کو دست سوال دراز کرنے سے بچالے گا۔

فضول خرچی سے بچنے کے عملی طریقے

زیورات پر حد سے زیادہ خرچ کرنے سے گریز کریں۔ اکثر خواتین دکھاوے کے لئے مہنگے زیورات خریدتی ہیں، حالانکہ یہ نہایت کم مواقع پر پہنے جاتے ہیں۔ اس کے بجائے خواتین کو سادگی کو اپنانا چاہئے۔ مہنگے کپڑوں اور برانڈز کے پیچھے نہ بھاگیں۔ روزمرہ کے لئے سادہ اور مناسب قیمت والے کپڑے منتخب کریں۔ بچوں کے لئے غیر ضروری کھلونے، گیمز اور دیگر اشیاء پر خرچ کرنے کے بجائے ان کی تعلیم اور مستقبل کے لئے سوچیں۔ شادی بیاہ یا دیگر تقریبات میں سادگی کو فروغ دیں۔ مہنگی تقریبات اور مہمانوں پر فضول خرچ کرنے سے گریز کریں۔ آن لائن شاپنگ کی عادت کو قابو میں رکھیں۔ سیلز اور ڈسکاؤنٹس کے چکر میں غیر ضروری چیزیں خریدنے سے بچیں۔ بیک وقت بہت سارا سامان نہ خریدیں۔

بچت کے پیسے کہاں محفوظ کریں؟

بچت کا بہترین استعمال یہ ہے کہ اسے

صحیح جگہوں پر محفوظ کیا جائے تاکہ وہ مستقبل میں نفع بخش ثابت ہو۔ اپنی سیونگز کو بینک میں جمع کریں جہاں یہ رقم محفوظ رہتی ہیں۔ جس کی بدولت بعد میں کسی بھی مصیبت میں یہ کام آسکتے ہیں۔ بچوں کی اعلیٰ تعلیم کیلئے فنڈز جمع کریں تاکہ مستقبل میں ان کی ضروریات پوری ہوسکیں۔ بچت کے پیسوں سے چھوٹے کاروبار شروع کئے جاسکتے ہیں، جیسے کپڑوں کی خرید و فروخت، آن لائن بزنس، یا دیگر گھر بیٹھے کام۔ اگر بچت زیادہ ہو تو زمین یا مکان کو خریدنے میں استعمال کریں جو مستقل فائدہ دے سکتی ہے۔

بچوں کو فضول خرچی سے بچنے کی تربیت

بچوں کو کم عمری ہی سے پیسے کی اہمیت اور فضول خرچی سے بچنے کی تعلیم دینا بہت ضروری ہے۔ بچوں کو پیسہ بچانے کی عادت سکھائیں۔ انہیں ایک گلک یا سیونگز اکاؤنٹ دیں تاکہ وہ اپنی پاکٹ منی بچا سکیں۔ انہیں یہ سکھائیں کہ ہر چیز خریدنا ضروری نہیں ہے اور خواہشات کو قابو میں رکھنا چاہئے۔ عملی مثالیں دیں کہ کیسے ضرورت اور خواہش کے درمیان فرق کرنا چاہئے۔ بچوں کو دکھائیں کہ ان کی بچائی ہوئی رقم کیسے مستقبل میں کام آسکتی ہے۔ بچوں کو یہ احساس دلائیں کہ دنیا میں بہت سے لوگ اپنی ضروریات پوری کرنے سے قاصر ہیں، اس لئے وسائل کی قدر کریں۔ مثال کے طور پر، اگر ایک بچہ ہر مہینے اپنی پاکٹ منی سے ۱۰۰ روپے بچائے تو سال کے آخر میں اس کے پاس ایک ہزار ۲۰۰ روپے ہوں گے جو مستقبل میں کام آسکتے ہیں۔

بچت سے غریبوں کی مدد کرنا

بچت کا ایک بہترین استعمال یہ ہے کہ اسے سماجی فلاح کے کاموں میں لگایا جائے۔ غریبوں اور ضرورتمندوں کی مدد کرنا نہ صرف دینی فریضہ ہے بلکہ انسانیت کا بھی تقاضا ہے۔ بچت کا ایک حصہ یتیم بچوں کی تعلیم کیلئے مقرر کردیں۔ رمضان کے مہینے میں زکوٰۃ اور صدقہ دیں تاکہ غریبوں کی ضروریات پوری ہوسکیں۔ اسپتالوں میں مریضوں کی مدد کریں اور ان کے علاج کیلئے فنڈز فراہم کریں۔ ایسے خاندانوں کی مدد کریں جو اپنی بچیوں کی شادی کے اخراجات پورے نہیں کرسکتے۔ اپنے بچوں کو بھی اس عمل میں شامل کریں تاکہ ان میں ہمدردی اور دوسروں کی مدد کا جذبہ پیدا ہو۔

گھر کے نظام کو کفایت شعاری اور حکمت کے ساتھ چلانا ہر عورت کی ذمہ داری ہے۔ فضول خرچی سے گریز، بچت کی عادت، اور اس کی صحیح سرمایہ کاری نہ صرف گھر کیلئے سکون کا باعث بنتی ہے بلکہ غریبوں کی مدد کرنے کا ذریعہ بھی بنتی ہے۔

چند باتوں کا خیال رکھ کر آپ میک اَپ کے فن میں ماہر ہوسکتی ہیں

ہر دور میں فیشن کے نئے انداز اور تقاضے ہوتے ہیں۔ میک اپ میں بھی جدت گزرتے وقت کے ساتھ آئی ہے، کیونکہ یہ بھی فیشن کا حصہ ہوتا ہے۔ میک اپ کے جدید رجحانات میں ماضی کے انداز بھی پوشیدہ ہوتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق لپ اسٹک چاہے کتنی ہی مہنگی اور خوبصورت شیڈ کی ہو، اس وقت تک اچھی نہیں لگتی جب تک چند بنیادی اصولوں کا خیال نہ رکھا جائے۔ مثلاً ہمیشہ اپنے ہونٹ نم رکھیں۔ خشک ہونٹوں پر لپ اسٹک پپڑیوں کی صورت میں جم جاتی ہے۔ اپنے ہونٹوں کو نیم گرم پانی سے تر کرنے کے بعد نرم برش سے ہلکے ہلکے مساج کریں، تاکہ مردہ کھال نکل جائے اور لپ اسٹک آرام سے لگ سکے۔ جہاں تک ممکن ہو لپ اسٹک لگانے کیلئے برش استعمال کریں۔ اس سے نہ صرف رنگ خوبصورت لگتا ہے بلکہ یہ دیرپا بھی رہتا ہے۔ ماہرین کے مطابق آپ اپنی شخصیت کو ہر رنگ میں اور ہر انداز میں ڈھال سکتی ہیں۔ صرف اپنے نقوش کو ابھارنے کے لئے ایسا میک اپ کریں جو انہیں مزید دلکش بنا دے۔ نمی والی گلوس کی لپ اسٹک استعمال کریں۔ آپ چاہیں تو سادہ ہلکے رنگ کی لپ اسٹک پر گلوس کے اوپر بھی لگا سکتی ہیں جو گھنٹوں تازہ رہتی ہے۔ لپ لائنر استعمال کریں کیونکہ یہ لپ اسٹک کیلئے رکاوٹ کا کام کرتی ہے مگر لپ لائنر کو لپ اسٹک کیساتھ مہارت سے بلینڈ کرلیں ورنہ یوں محسوس ہوگا کہ آپ کے ہونٹوں کے گرد سرحدی لائن کھنچی ہوئی ہے۔ اپنے کپڑوں کے رنگ کے بجائے لپ اسٹک کے شیڈ اپنی جلد کے مطابق منتخب کریں۔

بلش لگانے کا مطلب ہوتا ہے چہرے کی بناوٹ کو نمایاں کرنا۔ اس میں کئی خوبیاں ہوتی ہیں۔ یہ آپ کے چہرے کو رنگ بھی دیتا ہے اور گالوں کو نمایاں کرنے کے ساتھ ساتھ سرخ بھی کرتا ہے۔ چیک بون یعنی گالوں کی ہڈیوں کو بھی ابھارتا ہے۔ اگر ہڈی زیادہ نمایاں ہو تو اسے کم کرتا ہے اور جلد کو ہموار کر دیتا ہے۔ اسے آپ گول چہرے کو قدرے لمبا کرنے کیلئے بھی لگا سکتی ہیں۔ اس سے آپ مختلف شیڈز تخلیق کرکے گالوں کے حسن کو شوخ یا سادہ کرسکتی ہیں۔ بلش کے تین بنیادی شیڈز ہوتے ہیں۔ آڑو پر موجود سرخی والا کلر، گلابی اور براؤن بہتر ہوگا کہ آپ قدرتی رنگوں کا استعمال کریں۔ بلش بازار میں کمپیکٹ یا کریم کی شکل کے علاوہ پاؤڈر کی شکل میں بھی دستیاب ہے اور اس شکل میں اس کا استعمال بہت آسان ہوتا ہے۔ کریم بلش خشک جلد کے لئے بہترین ہے کیونکہ اس میں تیل ہوتا ہے جو موئسچرائزر کا کام کرتا ہے۔

بلش لگانے کا مناسب وقت وہ ہوتا ہے جب آپ فاؤنڈیشن لگا چکی ہوں۔ اس کو لگا کر اچھی طرح بلینڈ کرلیں۔ رنگوں کا انتخاب سوچ سمجھ کر کریں اور اسے لگانے کیلئے ایک اچھے برش کا استعمال کریں۔ اس کو بلینڈ کرنا ہی کمال ہے اور تب ہی آپ کو نیچرل لک بھی ملے گا۔ ایک بات ہر طرح کی مصنوعات کے استعمال کے حوالے سے ذہن نشین کرلیں کہ جو بھی چیز لگائیں، قدرتی روشنی میں لگائیں، تاکہ آپ کو پتا چلے کہ آپ کا میک اپ کیسا لگ رہا ہے۔

بچوں کو سمجھنے اور سمجھانے کی ”ٹیپ اِن ٹیپ آؤٹ“ حکمت عملی

اولاد کی تربیت کرنا ایک اہم ذمہ داری ہے۔ یہ ذمہ داری ماں اور باپ، دونوں کو نبھانی پڑتی ہے۔ ماں اور باپ، دونوں الگ الگ خاندانوں میں پرورش پاتے ہیں۔ اس لئے دونوں کے مزاج میں تضاد ہوتا ہے۔ دونوں کی سوچ بھی مختلف ہوتی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ کسی ایک کا تعلق ایسے خاندان سے ہو جہاں نظم وضبط پر سختی سے عمل کیا جاتا ہو جبکہ دوسرے کے یہاں زیادہ روک ٹوک نہیں کی جاتی ہو۔ اس صورتحال میں دونوں اپنے اپنے مطابق بچوں کی پرورش کرتے ہیں۔ اس وجہ سے بچّے اکثر کنفیوز ہوجاتے ہیں کہ آخر وہ کس کی بات مانے۔ اکثر اس اہم موضوع کو نظرانداز کر دیا جاتا ہے جبکہ گھر کے ماحول اور والدین کے رویے کا بچّے پر بہت گہرا اثر پڑتا ہے۔ بلاشبہ ماں اور باپ، دونوں مل کر بچوں کی بہتر انداز میں پرورش کرسکتے ہیں مگر بعض دفعہ ان کی سوچ اور مزاج کے اختلاف کے سبب بچوں کی شخصیت متاثر ہوتی ہے۔ اس صورتحال سے نمٹنے کیلئے بچوں کی ماہر نفسیات ڈاکٹر ارین اوبوریٹ اور ڈاکٹر جورڈانا مورٹیمر نے ”ٹیپ اِن، ٹیپ آؤٹ“ کی حکمت عملی پیش کی ہے۔

یہ خیال ’گڈ کاپ، بیڈ کاپ‘ والدین کی حکمت عملی کی یاد دلاتا ہے لیکن اس تکنیک میں والدین کو مل جل کر کوشش کرنی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب والدین میں سے کوئی ایک بچے سے بات کرتے وقت یا سمجھاتے وقت حد سے زیادہ پریشان یا مایوس ہوجائے تو دوسرا فریق ’ٹیپ اِن‘ (مداخلت) کرے جبکہ پہلا فریق خاموشی سے ’ٹیپ آؤٹ‘ (وہاں سے ہٹ جائے) ہوجائے۔ دوسرا فریق پُرسکون حالت میں بچے سے بات کرے۔ اب دوسرے فریق کی ذمہ داری ہے کہ وہ معاملے کو نرمی سے حل کرے۔

اس حکمت عملی کے چند اہم اصول

والدین کو ایسے اشارے (سگنل) پر اتفاق کرنا چاہئے جس کے بارے میں بچّے نہیں جانتے ہوں۔ مثال کے طور پر، کندھے پر ہلکا سا تھپتھپائیں یا اپنے ساتھی کی پیٹھ کو چھوئیں۔

پہلے فریق کو اس بات سے اتفاق کرنا چاہئے کہ اگر اسے اشارہ ملتا ہے تو وہ فوراً وہاں سے ہٹ جائے۔

جو فریق ’ٹیپ اِن‘ کر رہا ہو اسے پرسکون رویہ برقرار رکھنا چاہئے۔ بصورت دیگر یہ حکمت عملی ناکام ثابت ہوگی۔

ناراض ہونا معمول کی بات ہے، ایسا سمجھنا بہت بڑی غلطی ہے

جب والدین حد سے زیادہ پریشان ہو جاتے ہیں تو وہ اپنے جذبات قابو نہیں کر پاتے ہیں اور بعض اوقات غصے کی حالت میں

چیخنے چلانے لگتے ہیں۔ کلینیکل سائیکالوجسٹ اور لائف کوچ، ڈاکٹر میلانیا گرین برگ کے مطابق، والدین بچوں سے بات کرتے وقت بعض اوقات بدترین غلطیوں کا ارتکاب کرسکتے ہیں۔

بچوں سے بات چیت کے دوران والدین یہ غلطیاں کرتے ہیں

بہت زیادہ باتیں کرنا: والدین غصے یا مایوسی کی حالت میں بچّوں سے بہت زیادہ باتیں کرنے لگتے ہیں۔ ڈاکٹر گرین برگ کے مطابق، ”جب والدین بچوں سے بہت زیادہ باتیں کرتے ہیں تو بچے کی توجہ ان کی باتوں سے ہٹ جاتی ہے۔“ تحقیق کے مطابق انسان کا ذہن یادداشت کو چار حصوں میں مختصر مدت کیلئے ایک ساتھ محفوظ رکھ سکتا ہے۔ یہ دورانیہ تقریباً ۳۰ سیکنڈز (ایک یا ۲ جملے) کا ہے۔

ناگوار باتیں: ڈاکٹر گرین برگ کے مطابق، ”بیشتر والدین بچوں کے ساتھ کسی معاملے میں بات چیت کے دوران حواس کھو بیٹھتے ہیں اور بچوں پر تنقید کرنے لگتے ہیں۔ ایسا کرنے سے آپ بچوں کو اپنے سے دور کردیتے ہیں۔“

لاپروا کہنا: والدین اکثر اپنے بچّوں کو لاپروا کہتے ہیں۔ بار بار ان پر تنقید کرتے ہیں کہ اسے تو ذرا بھی فکر نہیں ہے۔ بچّے وقت کے ساتھ ذمہ دار بنتے ہیں اور قدرتی طور پر ان میں اپنے والدین کے تئیں ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ کم عمری میں ہی بچوں سے اس بات کی امید کرنا اُن پر ظلم کرنے جیسا ہے۔ اگر بچّے آپ کا نظریہ نہیں سمجھ رہے ہیں تو انہیں بُرا یا لاپروا ہرگز نہ کہیں۔ کیونکہ اس سے بچّے خود کو دوسروں سے کمتر محسوس کرنے لگتے ہیں۔

بات نہ سننا: اکثر والدین بچوں کی کسی بات پر بہت غصہ ہوتے ہیں اور اس دوران بچہ اپنی بات سمجھانے کی کوشش کرتا ہے مگر وہ فوراً اس کی بات کو رد کردیتے ہیں۔ اُس وقت وہ بچوں کی بات کو کوئی اہمیت نہیں دیتے۔ ڈاکٹر گرین برگ کا کہنا ہے کہ، ”ہم سب چاہتے ہیں کہ ہمارا بچہ دوسرے کا احترام کریں۔ اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم خود اُن کی باتوں کو اہمیت دیں اور غصے کی حالت میں بھی بچوں کو اپنی بات کہنے کا موقع دیں۔“

والدین ایک ٹیم ہے۔ جب بچوں سے بات چیت کے دوران ایک فریق غصے کی حالت میں ہو تو فوراً دوسرے فریق کو ’ٹیپ اِن‘ ہونا چاہئے اور پہلا فریق سگنل یا اشارہ ملتے ہی (خاموشی سے) ’ٹیپ آؤٹ‘ ہوجانا چاہئے۔ اس طرح بچوں کو سمجھنے اور سمجھانے میں مدد مل سکتی ہے۔

بیماریوں سے بچیئے، ۱۰ صحتمند عادتیں اپنائیے

انسان کا رہن سہن اور لائف اسٹائل اس کی صحت کو متاثر کرتا ہے جس کی وجہ سے کچھ لوگ بار بار بیمار پڑتے ہیں جبکہ کچھ لوگ ہمیشہ ہشاش بشاش رہتے ہیں۔ کمزور قوت مدافعت بھی بیمار ہونے کی وجہ ہوتی ہے جس کے نتیجے میں آپ کی روزمرہ زندگی بہت زیادہ متاثر ہوتی ہے اور پریشانیاں وفکریں انسان کو گھیر لیتی ہیں۔ یہاں صحتمند انسانوں کی چند عادتیں بتائی جارہی ہیں جنہیں اپنا کر آپ اور آپ کے اہل خانہ صحتمند زندگی گزار سکتے ہیں۔

(۱) مثبت سوچ

بار بار بیمار رہنے کی ایک وجہ آپ کی سوچ بھی ہوسکتی ہے۔ اگر آپ اپنے دماغ میں یہ بات بٹھالیں کہ سرد و گرم موسم کے اثرات آپ پر اثر انداز ہورہے ہیں جس کی وجہ سے آپ کا مدافعتی نظام کمزور پڑ رہا ہے تو آپ لازمی بیمار ہوں گے۔ اس کے برعکس آپ اگر موسم کی سختی کو اپنے اوپر حاوی نہ ہونے دیں اور بیماری کے متعلق زیادہ نہ سوچیں تو آپ دیکھیں گے کہ آپ کی صحت پر اس کے مثبت اثرات مرتب ہونا شروع ہوگئے ہیں۔

(۲) مناسب مقدار میں پانی پئیں

زیادہ سے زیادہ پانی پینے کی عادت کو اپنی زندگی میں اس طرح شامل کرلیں کہ اس کے بغیر آپ کو اپنی زندگی ادھوری محسوس ہونے لگے۔ کوشش کریں کہ دن میں کم از کم ۸ گلاس پانی پئیں۔ صحتمند زندگی میں پانی کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ ایک ۲۰ کلو وزن کے انسانی جسم کو ایک لیٹر پانی کی ضرورت ہوتی ہے لہٰذا اگر آپ کا وزن ۵۰ کلوگرام ہے تو آپ کو ڈھائی لیٹر پانی کی ضرورت ہے۔

(۳) وٹامن سی کا استعمال

وٹامن سی کا استعمال انسانی صحت کے لئے بہت ضروری ہے کیونکہ یہ وٹامن مدافعتی نظام کو بڑھانے کے ساتھ طاقتور بھی بناتا ہے۔ وٹامن سی حاصل کرنے کا سب سے بہترین ذریعہ ترش پھل جیسے لیموں، کینو، مالٹا وغیرہ ہیں جبکہ دھوپ سے بھی وٹامن سی حاصل کی جاسکتی ہے۔

(۴) بھرپور نیند

اگر کوئی انسان بے خوابی کا شکار ہے اور جلدی لیٹنے کے باوجود اسے نیند نہیں آتی تو اس کا مطلب ہے کہ اس کا مدافعتی نظام بے حد کمزور ہے کیونکہ نیند کا براہ راست تعلق مدافعتی نظام سے ہوتا ہے لہٰذا کوشش کریں کہ بھرپور نیند لیں اور صبح تازہ دم اٹھیں۔

(۵) صاف صفائی کا خیال رکھیں

کوشش کریں کہ اپنے آس پاس کی جگہ خاص طور پر فرش، دروازے، لائٹ، سوئچ بٹن، ریموٹ اور ٹوائلٹ وغیرہ کی صفائی کا بے حد خیال رکھیں کیونکہ گھر میں اگر ایک انسان بیمار ہوگا اور وہ ان تمام چیزوں کو ہاتھ لگائے گا تو اس کے جراثیم گھر کے دیگر افراد میں منتقل ہوجائیں گے جس کی وجہ سے دیگر لوگوں کے بیمار ہونے کا خطرہ بڑھ جائے گا۔

(۶) موبائل فون کی صفائی

موبائل فون استعمال کرنے والے یہ بات ذہن میں بٹھالیں کہ موبائل پر نقصاندہ بیکٹر یا سب سے زیادہ تعداد میں پائے جاتے ہیں لہٰذا موبائل فون کی روزانہ صفائی کو یقینی بنائیں اور اگر ہوسکے تو دن میں دوبارہ اسے اچھی طرح صاف کریں۔

(۷) ہاتھوں کو دھونے کی عادت اپنائیں

ہاتھ دھونے کی عادت ہمیں بچپن سے سکھائی جاتی ہے۔ یہ عادت حفظان صحت کے اصولوں کے معیار پر پوری اترتی ہے۔ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں، اس کے علاوہ ٹوائلٹ سے باہر آنے کے بعد بھی لازمی ہاتھ دھونے کی عادت اپنائیں۔ اس بات کی تلقین بچوں کو بھی کریں۔

(۸) ورزش کرنے کی عادت

روزانہ ورزش کرنے کو اپنا معمول بنالیں۔ ورزش کرنے سے انسانی صحت پر مثبت نتائج برآمد ہوتے ہیں اور انسان تازہ دم اور چست ہوجاتا ہے۔ اس لئے روزانہ کم سے کم ۳۰ منٹ ورزش کریں۔ جم جا کر ورزش کرنا ضروری نہیں ہے۔ آپ گھر میں رہتے ہوئے بھی ورزش کرسکتی ہیں۔ ابتدا میں ہلکی پھلکی ایکسرسائز کریں۔

(۹) غیر معیاری غذا سے اجتناب

آج کل اسنیکس شوق سے کھائے جاتے ہیں جن میں چپس، پیزا، برگر وغیرہ شامل ہیں۔ تاہم، یہ چیزیں وزن میں اضافے کا باعث بنتی ہیں جبکہ انہیں کھانے سے گلے کے مسائل بھی پیدا ہوجاتے ہیں۔ اس لئے گھر کے بنے کھانے ہی کھائیں۔

(۱۰) خوش رہیں

کوشش کریں ہر بات پر ڈپریشن اور تناؤ کا شکار نہ ہوں بلکہ بڑی سے بڑی بات کو بھی ہلکے پھلکے انداز میں لیں اور زیادہ سے زیادہ خوش رہنے کی پوری کوشش کریں۔

اس کے علاوہ ہر مہینے پابندی سے چند لازمی ٹیسٹ کرواتے رہیں تاکہ آپ کو اپنی صحت کے متعلق پوری معلومات ہو۔ ساتھ ہی خود کو ذہنی وجسمانی طور پر فعال رکھنے کی کوشش کریں۔ لوگوں سے ملتے جلتے رہیں۔ اپنے لئے بھی وقت نکالیں۔ اہل خانہ کے ساتھ بھی وقت گزاریں۔ مہینے میں ایک بار تفریح کیلئے بھی جائیں۔

لڑکیوں کی تعلیم: خاندان اور معاشرہ کی بہترین سرمایہ کاری

خالدہ عبدالسلام

تعلیم محض ایک فرد کی ترقی کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک روشن اور ترقی یافتہ معاشرہ کی بنیاد ہے۔ اگر ہم دنیا کے کسی بھی ترقی یافتہ ملک کی تاریخ کا جائزہ لیں تو ہمیں واضح طور پر نظر آئے گا کہ ان کی ترقی میں سب سے اہم کردار تعلیم، خاص طور پر خواتین کی تعلیم، نے ادا کیا ہے۔ ایک تعلیم یافتہ لڑکی صرف اپنا مستقبل نہیں سنوارتی بلکہ اپنے گھر، خاندان، معاشرہ اور پوری قوم پر مثبت اثر ڈالتی ہے۔ اس کے باوجود آج بھی دنیا بھر میں کروڑوں لڑکیاں تعلیم جیسے بنیادی حق سے محروم ہیں۔ غربت، امتیازی سلوک، دقیانوسی روایات اور کمزور تعلیمی نظام کی وجہ سے لاکھوں بچیوں کا بچپن تعلیم کے بجائے گھریلو کام کاج میں گزر جاتا ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ ہم یہ تسلیم کریں کہ لڑکیوں کی تعلیم میں سرمایہ کاری محض ایک اخلاقی ذمہ داری نہیں بلکہ سب سے طاقتور سماجی، اقتصادی اور ثقافتی سرمایہ کاری ہے۔ ایک تعلیم یافتہ لڑکی اپنی ذات سے لے کر پوری نسلوں کی تقدیر بدل سکتی ہے۔

لڑکیوں کی تعلیم کیوں ضروری ہے؟

ایک تعلیم یافتہ ماں، تعلیم یافتہ نسل کی ضمانت ہے: ایک کہاوت ہے کہ ”ماں کی گود بچے کی پہلی درسگاہ ہوتی ہے۔“ اگر ماں تعلیم یافتہ ہوگی تو وہ اپنی نسلوں کو بھی تعلیم یافتہ بنا سکتی ہے۔ تحقیق سے یہ ثابت ہوچکا ہے کہ جن بچوں کی مائیں تعلیم یافتہ ہوتی ہیں، ان کے اسکول مکمل کرنے کے امکانات دگنا زیادہ ہوتے ہیں۔ تعلیم یافتہ مائیں بچوں کو بہتر صحت، غذا اور تعلیم فراہم کرتی ہیں۔ ان کے بچے بہتر فیصلہ سازی کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ وہ بچوں کو اچھے اخلاق، بہتر رویے اور معاشرتی اقدار سکھاتی ہیں۔

تعلیم، غربت کے خلاف مؤثر ہتھیار: غربت، دنیا میں لڑکیوں کی تعلیم میں سب سے بڑی رکاوٹوں میں سے ایک ہے۔ غریب خاندان اکثر بیٹیوں کی تعلیم کو غیر ضروری سمجھ کر انہیں کام پر بھیج دیتے ہیں۔ اس کے برعکس، جب ایک لڑکی تعلیم حاصل کرتی ہے تو وہ بہتر ملازمت حاصل کرکے اپنے خاندان کو غربت سے نکال سکتی ہے۔ یونیسکو کی تحقیق کے مطابق، لڑکیوں کی ہر اضافی تعلیمی سال ان کی مستقبل کی آمدنی میں ۱۰۔۲۰ فیصد اضافہ کرسکتا ہے۔ تصور کریں کہ ایک دیہاتی لڑکی، عائشہ، جو ایک غریب خاندان میں پیدا ہوئی، جہاں خواتین کو صرف گھریلو کاموں تک محدود رکھا جاتا ہے۔ لیکن تعلیم حاصل کرنے کے بعد، عائشہ ایک استاد بنتی ہے اور نہ صرف اپنے خاندان کو غربت سے نکالتی ہے بلکہ اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کی بھی تعلیم میں مدد کرتی ہے۔ اس طرح، تعلیم کا ایک مثبت دائرہ شروع ہوتا ہے جو آنے والی نسلوں کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے۔ تعلیم، کم عمری کی شادی، غذائی قلت اور زچگی کی اموات کو روکتی ہے: جو لڑکیاں تعلیم حاصل کرتی ہیں، وہ زیادہ باشعور اور خودمختار بنتی ہیں۔ تعلیم یافتہ خواتین زیادہ بہتر صحت کے فیصلے کرتی ہیں، بچوں کو متوازن غذا دیتی ہیں اور زچگی کے دوران بہتر طبی سہولیات حاصل کرتی ہیں۔ ورلڈ بینک کی رپورٹ کے مطابق، تعلیم یافتہ لڑکیوں کے کم عمری میں شادی کے امکانات ۵۰ فیصد کم ہوتے ہیں۔ جب لڑکیاں تعلیم یافتہ ہوتی ہیں، تو وہ بہتر صحت کے فیصلے کرتی ہیں، بچوں کو زیادہ اچھی خوراک دیتی ہیں اور گھرانے کی فلاح وبہبود کو یقینی بناتی ہیں۔

قومی ترقی اور اقتصادی استحکام: وہ ممالک جو لڑکیوں کی تعلیم پر زور دیتے ہیں، وہ اقتصادی طور پر زیادہ ترقی کرتے ہیں۔ ہارورڈ کینیڈی اسکول کی تحقیق کے مطابق، اگر تعلیمی صنفی فرق کو ختم کر دیا جائے تو عالمی معیشت میں ۲۸ ٹریلین ڈالر کا اضافہ ممکن ہے۔ روانڈا کی مثال لیں، جو ۱۹۹۴ء کے نسل کشی کے بعد تباہ ہوچکا تھا۔ مگر لڑکیوں کی تعلیم میں سرمایہ کاری نے اسے افریقہ کی تیز ترین ترقی کرنے والی معیشتوں میں بدل دیا۔ آج، روانڈا کی پارلیمنٹ میں دنیا میں سب سے زیادہ خواتین قانون ساز موجود ہیں جو ثابت کرتا ہے کہ جب لڑکیاں تعلیم یافتہ ہوتی ہیں، تو وہ نہ صرف معیشت میں حصہ لیتی ہیں بلکہ قومی پالیسی اور حکمرانی میں بھی قیادت کرتی ہیں۔

تعلیم نسواں میں رکاوٹیں اور ان کا حل:

روایتی تعصّبات کو ختم کرنا: معاشرہ کو یہ باور کرانے کی ضرورت ہے کہ بیٹی کی تعلیم بوجھ نہیں بلکہ سب سے بڑی سرمایہ کاری ہے۔ اسکولوں کو اس بارے میں آگاہی فراہم کرنی چاہئے۔

مالی اور بنیادی سہولیات فراہم کرنا: حکومتوں اور تنظیموں کو وظائف، مفت نصابی کتب اور دیہی علاقوں میں محفوظ سفری سہولیات فراہم کرنی چاہئیں۔

خواتین کو رول ماڈل کے طور پر پیش کرنا: ہر تعلیم یافتہ خاتون اگلی نسل کیلئے ایک مشعل راہ بنتی ہے۔

لڑکیوں کی تعلیم، روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ تعلیم ہی وہ واحد طاقت ہے جو غربت، جہالت اور صنفی امتیاز کے خلاف سب سے مؤثر ہتھیار ہے۔ جب ہم ایک لڑکی کو تعلیم دیتے ہیں، تو ہم صرف اس کی زندگی نہیں بدلتے، بلکہ اس کے خاندان، معاشرہ اور ملک کی تقدیر بدل دیتے ہیں۔

مشترکہ خاندان میں بچوں کی تربیت بہتر انداز میں ہوتی ہے

ایک زمانہ تھا جب مشترکہ خاندان کا رواج تھا۔ سب ہنستے کھیلتے ایک ساتھ رہتے تھے۔ مگر اب میاں بیوی اور اُن کی اولاد ایک ساتھ رہنا پسند کرتے ہیں۔ یہ انفرادی خاندان کہلاتا ہے۔ اکثر لوگ مشترکہ خاندان کے نقصانات گنواتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مشترکہ خاندان میں چند مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے مگر اس کے فائدے زیادہ ہیں۔ سب سے اہم بات، مشترکہ خاندان میں بچوں کی تربیت بہتر انداز میں ہوتی ہے۔ اس مضمون میں مشترکہ خاندان کے چند فائدے جانئے:

مشترکہ خاندان کے بچے اپنے والدین اور دیگر بزرگوں کی نگرانی میں تربیت پاتے ہیں تو اخلاقی قدریں بھی زیادہ بہتر طور پر سیکھتے ہیں۔ ایسے بچوں کی سرگرمیوں پر نظر رکھنے کیلئے کنبے کے کئی افراد موجود ہوتے ہیں۔ چونکہ ان پر پابندیاں بھی نسبتاً زیادہ ہوتی ہیں تو عملی زندگی میں اصولوں کی زیادہ پاسداری کرتے ہیں اور روایات پسند ہوتے ہیں۔

بچوں کو باپ کے علاوہ دوسری نسل یعنی دادا کی سرپرستی حاصل ہوتی ہے، اس لئے یہ خود کو زیادہ محفوظ اور پُرعزم محسوس کرتے ہیں اور چونکہ سب بچے اپنے کزنز وغیرہ کے ساتھ مل کر رہتے ہیں تو انہیں ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شامل ہونے کی عادت ہوتی ہے، جو آگے چل کر عملی اور اجتماعی معاملات میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس خاندان کی خاص بات یہ ہے کہ گھر کے اہم فیصلوں میں بزرگوں کی آراء کو فوقیت دی جاتی ہے اور بچے، بڑے سب ہی اُن کے ساتھ خوشی خوشی وقت گزارتے ہیں۔ نیز، مختلف تہواروں، میل ملاقات کے موقع پر بھی مل جل کر رہنے والے بہ نسبت انفرادی خاندانی نظام میں پلنے والوں کی نسبت زیدہ انجوائے کرتے ہیں۔

مشترکہ خاندانی نظام میں رہنے والوں کے اخراجات بھی مشترکہ ہی ہوتے ہیں اور ہر کوئی اپنی حیثیت کے مطابق ان اخراجات میں حصہ ڈالتا ہے، جس سے کسی ایک فرد پر معاشی بوجھ نہیں پڑتا۔ کم کمانے والے فرد کے حقوق کا تعین اس کی دولت سے نہیں، بلکہ اس کی عمر اور رشتے سے کیا جاتا ہے۔ اس لئے مشترکہ خاندان میں رہنے والے افراد خود کو معاشی طور پر زیادہ محفوظ تصور کرتے ہیں۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर

کالادن ملٹی موڈل ٹرانزٹ ٹرانسپورٹ پروجیکٹ 2027 تک مکمل طور پر کام کرے گا: سربانند سونووال

نئی دہلی، 7 جولائی (یواین آئی) بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر سربانند سونووال نے خطے میں آبی گزرگاہوں اور سمندری سیکٹر کو فروغ دینے کے لیے حکومت کی طرف سے متعدد اقدامات کا اعلان کیا۔000,5 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ، مرکزی حکومت نے اس سلسلے میں بڑے اقدامات کیے ہیں۔گزشتہ 11 سالوں میں، بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت نے کارگو ہینڈلنگ، صلاحیت اور ساحلی جہاز رانی میں ریکارڈ ترقی کے ساتھ ہندوستان کے سمندری شعبے کو تبدیل کیا ہے۔ بڑی بندرگاہوں نے اپنی صلاحیت تقریباً دوگنی کردی ہے، نئے نئے ٹرمینلز کے ساتھ کروز ٹورازم بڑھ رہا ہے، اور شمال مشرق کے 000,50 نوجوانوں کو سمندری ملازمتوں کے لیے تربیت دی جائے گی۔ کلیدی قانون سازی اور ڈیجیٹل اصلاحات، گرین شپنگ کے اقدامات، اور کالادن ملٹی ماڈل ٹرانزٹ ٹرانسپورٹ پروجیکٹ جیسے منصوبے علاقائی رابطے اور تجارت کو مضبوط کر رہے ہیں۔ ہندوستان کی بندرگاہیں اب عالمی سطح پر مسابقتی ہیں، عالمی بینک کی ٹاپ 100 میں نورینکنگ کے ساتھ، اور وشاکھاپٹنم بندرگاہ ٹاپ 20 میں پہنچ گئی ہے۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، سربانند سونووال نے کہا، 'وزیراعظم نریندر مودی جی کی بصیرت مند قیادت میں، ہم نے ہندوستان کے سمندری شعبے کو دوبارہ زندہ کیا ہے جیسا کہ پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔ بندرگاہ کی صلاحیت اور کارگو ہینڈلنگ میں تاریخی ترقی سے لے کر ہمارے نوجوانوں کے لیے سبز جہاز رانی، کروز ٹورازم اور ہنرمندی کی ترقی تک - یہ کامیابیاں مودی حکومت کی عالمی سطح پر ترقی کے عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔ساحلی اور دریائی علاقہ۔'پریس کانفرنس میں، مرکزی وزیر سربانند سونووال نے کہا کہ حکومت کا مقصد اگلے دہائی کے دوران خطے کے 000,50 نوجوانوں کو سمندری مہارتوں میں تربیت دینا ہے، جس سے انہیں بڑھتے ہوئے شعبے میں روزگار کے یقینی مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ گوہاٹی میں میری ٹائم اسکل ڈیولپمنٹ سینٹر کے ساتھ ساتھ ڈبروگڑھ میں آنے والے سینٹر آف ایکسیلنس کا مقصد اس تبدیلی کو تقویت دینا ہے۔سی او ای کو 200 کروڑ کی سرمایہ کاری سے تیار کیا جائے گا۔ دونوں مراکز سے سالانہ 500 ملازمتیں پیدا ہونے کا امکان ہے۔مرکزی وزیر، سربانند سونووال نے کہا،' مودی جی نے ہمیشہ یہ تصور کیا ہے کہ یوواشکتی کس طرح ملک میں حقیقی تبدیلی لاسکتی ہے۔ہمارا وژن ہے کہ اگلی دہائی کے دوران شمال مشرق کے 000,50 نوجوانوں کو عالمی معیار کی سمندری مہارتوں کے ساتھ تربیت، قابل اور بااختیار بنانا، بامعنی روزگار اور ترقی کو یقینی بنانا ہے۔وزارت نے شمال مشرق کے اندرون ملک آبی گزرگاہوں کے شعبے میں پچھلے دو سالوں میں 000,1 کروڑ کے منصوبے شروع کیے ہیں، جن میں 300 کروڑ کام مکمل ہو چکے ہیں اور 700 کروڑ کی لاگت 2025 تک مکمل ہونے والی ہے۔ سال بھر فیئر وے ڈریجنگ؛ پانڈو پورٹ کے لیے ایک نئی اپروچ روڈ؛ ڈبروگڑھ میں ورثے کی بحالی؛ 299 کروڑ روپے کی سیاحتی جیٹیاں؛ گوہاٹی اور ڈبروگڑھ میں مہارت کی ترقی کے مراکز؛ اور بوگیبیل، بسوناتھ گھاٹ، سلگھاٹ اور پانڈو میں لائٹ ہاؤسز کا منصوبہ۔فزیبلٹی اسٹڈیز مکمل کر لی گئی ہیں اور گوہاٹی، تیز پور اور ڈبروگڑھ میں آپریشن کے لیے قابل عمل پایا گیا ہے اور مرکزی اسکیموں کے تحت کروز ویسلس خریدے جا رہے ہیں۔میزورم، ناگالینڈ اور تریپورہ کے لیے، آئی ڈبلیو ٹی انفراسٹرکچر کو وسعت دینے اور پانی پر مبنی سیاحت کو فروغ دینے کی کوششیں جاری ہیں۔ ہند-بنگلہ دیش پروٹوکول روٹ (آئی بی پی آر) کا آپریشنلائزیشن سلی گوڑی کوریڈور کو نظرانداز کرتے ہوئے نئے تجارتی راستے پیش کرتا ہے، علاقائی رابطوں کو مضبوط کرتا ہے اور اتمانیر بھر بھارت کے وسیع تر وژن کے ساتھ ہم آہنگ ہوتا ہے۔کالادن ملٹی موڈل ٹرانزٹ ٹرانسپورٹ پروجیکٹ کی حیثیت کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے، سربانند سونووال نے کہا،' کالادن ملٹی موڈل ٹرانزٹ ٹرانسپورٹ پروجیکٹ انڈیا میانمار دوستی معاہدے کا نتیجہ ہے۔ یہ ہندوستان کے شمال مشرق اور میانمار کے درمیان رابطے کو بڑھانے کے لیے ایک اسٹریٹجک پہل ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں 2020 کے آپریشن کے تحت مکمل طور پر تیار کیا گیا ہے۔ مودی جی کی تبدیلی کی ایکٹ ایسٹ پالیسی کے ذریعے بھارت کے ترقیاتی ایجنڈے کے مرکز میں ہے، یہ ایک بارلینڈ لاکڈ خطہ اب بین الاقوامی سمندری راستوں تک رسائی کے لیے تیار ہے، میانمار میں سیتوے بندرگاہ کا تیزی سے مکمل درآمد اس عزم کا ثبوت ہے کہ یہ صرف ایک بار شمال مشرقی خطے کے لیے تجارت کے لیے نئے مواقع نہیں ہے۔ بنگلہ دیش، بھوٹان، نیپال اور میانمار کو بھی جنوب مشرقی ایشیا سے جوڑ کر یہ سنگ میل واقعی مودی جی کے 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس' کے رہنما فلسفے کی عکاسی کرتا ہے۔میانمار میں پیلیٹوا سے میزورم میں زورینپوئی تک، سیتوے بندرگاہ میانمار کے پیلیٹوا سے اندرون ملک آبی گزرگاہ کے ذریعے اور پیلیٹوا سے میزورم کے زورینپوئی تک سڑک کے حصے کے ذریعے جڑتی ہے۔ ستوے، میانمار سے سربوم، تریپورہ تک، کولکتہ سے سیتوے بندرگاہ تک سامان کو ٹیکناف بندرگاہ، بنگلہ دیش میں بھیجا جاسکتا ہے جو کہ سیتوے سے صرف 60 سمندری میل کے فاصلے پر ہے۔ٹیکناف پورٹ سے سامان سڑک کے ذریعے سبروم تک پہنچایا جاسکتا ہے جو 300 کلومیٹر دور ہے۔سبروم کی بنگلہ دیش اور تریپورہ کے درمیان مربوط کسٹم بارڈر ہے۔ سیتوے بندرگاہ اور کالادن پروجیکٹ سے تریپورہ کو نقل و حمل کے وقت اور رسد کی لاگت میں نمایاں کمی کے ذریعے بہت فائدہ ہوگا۔ ستوے پورٹ کے لیے برآمد کے لیے اہم کارگو، یعنی میانمار سے برآمدات میں چاول، لکڑی، مچھلی اور سمندری غذا، پیٹرولیم مصنوعات اور گارمنٹس اور ٹیکسٹائل شامل ہیں۔ستوے پورٹ کے لیے درآمد کے لیے بڑا کارگو؛ یعنی میانمار کی طرف سے درآمدات میں تعمیراتی سامان جیسے سیمنٹ، سٹیل اور اینٹیں شامل ہیں۔ دیگر اہم اقدامات میں 2025 تک این ڈبلیو 2 اور 16 پر ایک عالمی میجر کے ذریعے چلائے جانے والے 100 بارجز کی تعیناتی شامل ہے، جس کا مقصد آسام اور پڑوسی ریاستوں میں کارگو کی نقل و حرکت کو نمایاں طور پر بڑھانا ہے۔ سال بھر کی نیویگیبلٹی کو یقینی بنانے کے لیے، وزارت 10 ایمفیبیئن اور کٹر سیکشن ڈریجرز کو تعینات کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے، جس کی حمایت 610 کروڑ کی سرمایہ کاری سے کی گئی ہے۔سونووال نے مقامی رابطہ کو بہتر بنانے کے لیے شمال مشرق میں 85 کمیونٹی جیٹیاں تیار کرنے کے منصوبوں کا بھی اعلان کیا۔اس پر بات کرتے ہوئے، سربانند سونووال نے کہا،' برہم پترا اور بارک ندیوں کی حقیقی اقتصادی صلاحیت کو کھولنے کے لیے، ہم 10 جدید ترین ڈریجرز کی تعیناتی کے لیے 610 کروڑ کی سرمایہ کاری کر رہے ہیں، جس سے ہر موسم میں جہاز رانی کو یقینی بنایا جا سکے گا۔ جرمنی، رینس، اور 85 کمیونٹی جیٹیز کے عالمی لاجسٹکس میجر کے 100 جدید بارجز، ہمارا مقصد ایک مربوط اور پائیدار آبی گزرگاہوں کا نیٹ ورک بنانا ہے جو مقامی کمیونٹیز کو بااختیار بنائے اور ترقی کو آگے بڑھائے۔' سیاحت اور علاقائی تجارت کو سپورٹ کرنے کی کوششوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، سربانند سونووال نے اشتراک کیا کہ سلگھاٹ، نیامتی، بسوناتھ گھاٹ اور گیجان میں نئی سیاحت اور کارگو جیٹیاں بنانے کے لیے 300 کروڑ کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔ جدید شہری نقل و حمل کی طرف ایک اہم پیش رفت میں، گوہاٹی، تیز پور اور ڈبروگڑھ میں واٹر میٹرو پروجیکٹوں کی منصوبہ بندی کی گئی ہے، جن کی فزیبلٹی اسٹڈیز پہلے ہی مکمل ہو چکی ہیں۔ حکومت پانڈو، تیز پور، بسوناتھ اور بوگیبیل میں لائٹ ہاؤسز بھی قائم کرے گی، جن میں سے ہر ایک آئی ایم ڈی مراکز سے لیس ہے، جو کہ ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی، حکومت ہند کی وزارت کے تعاون سے، مقامی موسم کی درست پیشین گوئیاں فراہم کرے گا۔سربانند سونووال نے کہا،' یہ منصوبے شمال مشرق کو آبی گزرگاہوں پر مبنی تجارت، سیاحت اور روزگار کے ایک بڑے مرکز میں تبدیل کرنے کے ہمارے عزم کی عکاسی کرتے ہیں، جو پی ایم نریندر مودی کے جامع ترقی کے وژن کے مطابق ہے۔'

ریاستوں کے مطابق فصلوں کے لیے منصوبہ بنایا جائے گا: شیوراج سنگھ چوہان

نئی دہلی، 7 جولائی (یو این آئی) زراعت، کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقیات کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے آج کہا کہ گیہوں، چاول اور مکئی کے ساتھ دالوں، تیل کے بیجوں اور دیگر فصلوں کی پیداوار میں تیزی سے کوششیں کرنا ہوں گی اور ریاستوں کے مطابق فصل کا منصوبہ بنایا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ بیج، کھاد اور کھاد کا معیار پر پورا نہ اترنا انتہائی سنگین مسئلہ ہے۔حکومت جلد ہی اس پر بھی سخت قانونی دفعات لائے گی۔وہ یہاں نیشنل ایگریکلچرل سائنس کمپلیکس کے بھارت رتن سی سبرامنیم آڈیٹوریم میں انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ (آئی سی اے آر) کی 96ویں سالانہ جنرل میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔مسٹر سنگھ نے کہا کہ فصل وار ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔سویابین پر مدھیہ پردیش کے اندور میں ایک بڑی میٹنگ بلائی گئی ہے۔اس کے بعد کپاس، گنے اور دیگر فصلوں کے حوالے سے خصوصی اجلاس منعقد کیے جائیں گے۔ 11 جولائی کو کوئمبٹور میں کپاس پر ایک کانفرنس کا انعقاد کیا جائے گا اور کپاس کے مشن پر بات کی جائے گی۔ہر فصل پر ریاست کی ضروریات، آب و ہوا کی مناسبت اور کسانوں کی ضروریات کے مطابق توجہ دی جائے گی۔مرکزی وزیر نے کہا کہ ربیع کی فصل سے پہلے ریاستوں کے ساتھ مل کر 'وکست کرشی سنکلپ ابھیان' کے ذریعے سائنسی دریافتوں کو کسانوں تک پہنچانے کی کوشش کی جائے گی۔آئندہ ربیع کانفرنس میں حتمی ایکشن پلان پر کام کیا جائے گا۔ چونکہ زراعت ریاست کا موضوع ہے، اس لیے زراعت کی ترقی کے لیے ریاستی حکومتوں کا تعاون ضروری ہے۔انہوں نے جن اوشدھی کیندر کی طرز پر کراپ میڈیسن سنٹر کے آئیڈیا کو آگے بڑھانے کی بھی بات کی۔

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا پہلگام کے نون بیس کیمپ کا دورہ

سری نگر، 7 جولائی (یواین آئی) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کے روز پہلگام کے نون بیس کیمپ کا دورہ کر کے امرناتھ یاترا 2025 کے سلسلے میں کیے گئے انتظامات کا جائزہ لیا۔اس موقع پر انہوں نے یاتریوں، خدمت انجام دینے والوں، لنگر سیواداروں اور صفائی اہلکاروں سے بھی ملاقات کی اور ان کی خدمات کو سراہا۔حکام کے مطابق، لیفٹیننٹ گورنر نے یاترا کی کامیاب اور پُرامن انجام دہی میں مختلف اداروں، اہلکاروں اور رضا کاروں کے مثبت اور مؤثر کردار کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ تمام فریقوں کی مشترکہ کاوشیں یاترا کی کامیابی کی ضامن ہیں۔اپنے دورے کے دوران منوج سنہا نے انتظامی و سیکورٹی افسران کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ بھی کی، جس میں یاتریوں کی محفوظ اور بلا رکاوٹ آمد و رفت کو یقینی بنانے کے لیے کیے جا رہے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔لیفٹیننٹ گورنر نے یاتریوں کو فراہم کی جا رہی سہولیات کا بھی جائزہ لیا۔

پرائمری اسکولوں کے انضمام کے خلاف عرضی خارج

لکھنؤ: 07 جولائی (یواین آئی) الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے پرائمری اسکولوں کے انضمام کے معاملے میں حکومت کو بڑی راحت ملی ہے۔عدالت نے پرائمری اسکولوں کے انضمان کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی دونوں عرضیوں کو پیر کو خارج کر دیا۔اس سے ریاست کے کم اسکولوں والے پرائمری اسکولوں کے انضمام کا راستہ صاف ہوگیا ہے۔عرضیاں خارج کرنے والے فیصلے میں عدالت نے کہا کہ آر ٹی ای ایکٹ کے تحت ریاستی حکومت آبادی کے نزدیک اسکول قائم کرے گی۔اس کی کمی میں آمد و رفت کی سہولیت بھی دستیاب کرانے کی ذمہ داری ہے۔عدالت نے کہا کہ نیشنل ایجوکیشن پالیسی 2020 کے تحت ملک کے سبھی لوگوں سمیت بچوں کو ابتدائی سطح کی تعلیم دینے کو اقدام کرنے ہیں۔ایسے میں اسکولوں کے انضمام کی رہنما ہدایات میں کوئی ایسی بات نہیں جسے آئین کے آرٹیکل 21 اے (6 تا 14) سال کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم کا حق، کی خلاف ورزی کرنے والی یا منمانی کہی جا سکے۔اس تبصرہ کے ساتھ عدالت نے عرضیوں میں چیلنج کئے گئے ریاستی حکومت کے فیصلوں میں دخل دینے سے انکار کر دیا۔جسٹس پنکج بھاٹیہ کی سنگل بنچ نے سیتاپور کے پرائمری اور اپر پرائمری اسکولوں میں زیر تعلیم 51 بچوں سمیت دیگر ایک درخواست پر یہ فیصلہ سنایا ہے۔ان میں بیسک ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کی طرف سے 16 جون کو جاری کردہ حکم نامے کو چیلنج کیا گیا تھا اور اسے منسوخ کرنے کی درخواست کی گئی تھی، جس کے تحت ریاست کے پرائمری اسکولوں کو بچوں کی تعداد کی بنیاد پر اپر پرائمری یا کمپوزٹ اسکولوں کے ساتھ ضم کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔درخواست گزاروں نے کہا تھا کہ یہ مفت اور لازمی تعلیم ایکٹ کی دفعات کی خلاف ورزی ہے۔انہوں نے انضمام کے بعد اسکول دور ہونے کی وجہ سے چھوٹے بچوں کو درپیش مسائل کا مسئلہ بھی اٹھایا۔درخواست گزاروں نے خصوصی طور پر دلیل دی کہ حکومت کا اسکولوں کو ضم کرنے کا حکم 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے مفت اور لازمی تعلیم کے حق کی خلاف ورزی ہے۔

مہاراشٹرا میں مہاتما گاندھی کے مجسمے پر حملہ، ہندوستان کی روح پر حملہ کے مترادف: کانگریس

ممبئی 7 جولائی (یو این آئی) پونے ریلوے اسٹیشن کے احاطے میں بابائے قوم مہاتما گاندھی کے مجسمے پر دھاردار ہتھیار سے حملہ کیا گیا۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے اس واقعے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ صرف ایک مجسمے پر حملہ نہیں بلکہ ہندوستان کی روح پر کاری ضرب ہے۔انہوں نے خبردار کیا کہ حملہ آور سورج شکلا کو ذہنی مریض یا پاگل قرار دے کر اس سنگین واقعے کو معمولی ثابت کرنے کی کوشش کی جائے گی، لیکن سچ یہ ہے کہ یہ شخص برسوں سے سنگھ اور بی جے پی کی طرف سے پھیلائی جا رہی نفرت کی پیداوار ہے۔سپکال نے کہا کہ ملک میں جو زہریلا درخت نفرت کا پالا جا رہا ہے، اب اس پر ایسے زہریلے اور خطرناک پھل پیدا ہو رہے ہیں، جو ملک کے لیے شدید خطرہ بن چکے ہیں۔اب وقت آ چکا ہے کہ اس زہر کے درخت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ مہاتما گاندھی صرف آزادی کے رہنما نہیں تھے، بلکہ وہ ہندوستان کی اخلاقی روح کے معمار تھے۔سچائی، عدم تشدد، سیکولرازم اور سب کو ساتھ لے کر چلنے کی فکر گاندھی جی کی دین ہے، جس نے ہندوستانی جمہوریت کی بنیاد رکھی۔گاندھی جی نے ہمیشہ مذہبی رواداری، باہمی بقائے باہمی اور سماجی مساوات کا پیغام دیا، اسی لیے دنیا بھر میں ان کے خیالات کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور ان کے مجسمے دنیا کے کئی ممالک میں نصب ہیں۔کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ آج کچھ شدت پسند نظریات اور تنظیمیں گاندھی جی کے نظریات سے نفرت کرتی ہیں۔ یہی نفرت وہ بنیاد تھی جس پر گاندھی جی کا قتل کیا گیا۔اور 2014 میں جب بی جے پی کی حکومت مرکز میں آئی، تب سے ان نظریات کو کھلی سرپرستی ملنے لگی۔ان تنظیموں نے حکومت کی آڑ میں مہاتما گاندھی کے کردار پر سوال اٹھانے شروع کیے اور قاتل ناتھورام گوڈسے کی شان میں قصیدے پڑھے جانے لگے۔اسی زہریلے ماحول میں سورج شکلا جیسے افراد تیار ہو رہے ہیں، جو ملک کے امن اور یکجہتی کے لیے خطرہ ہیں۔سپکال نے مطالبہ کیا ہے کہ اس حملہ آور کے خلاف صرف عام فوجداری دفعات کے تحت نہیں بلکہ سخت قوانین جیسے یو اے پی اے (UAPA) کے تحت کارروائی کی جائے، تاکہ دوسروں کو سبق ملے اور کوئی دوبارہ ایسی جرأت نہ کرے۔انہوں نے کہا کہ گاندھی جی کے نظریات کو ان کے قتل سے ختم نہیں کیا جا سکا، تو ایک مجسمے پر حملے سے بھی گاندھی واد کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔ ناتھورام گوڈسے کی سوچ تباہی کا راستہ ہے، جبکہ مہاتما گاندھی کا راستہ ہی اس ملک کی اصل سمت ہے اور یہی سچ ہے۔

سولر کورونا میں چھوٹے لوپس سورج کے چھپے ہوئے دھماکہ خیز راز سے پردہ اٹھا سکتے ہیں

نئی دہلی، 7 جولائی (یواین آئی) ماہرین فلکیات کی طرف سے ایک نئی پیش رفت سورج کے ماحول کی نچلی تہوں میں چھوٹے پلازما لوپس کی ایک شاندار دنیا کو ظاہر کرتی ہے۔یہ اتنے چھوٹے اور قلیل ہیں کہ اب تک چھپے ہوئے ہیں۔تاہم، وہ سورج کے سب سے گہرے اسرار میں سے ایک کا سراغ رکھتے ہیں -- یہ کس طرح مقناطیسی توانائی کو ذخیرہ اور اتارتا ہے۔اگرچہ سورج ہماری آنکھوں کو پرسکون دکھائی دے سکتا ہے، سورج کی چمکتی ہوئی سطح سے پرے ایک بہت کم گھنے لیکن انتہائی متحرک ماحول ہے جو پلازما سے بنا ہے اور مقناطیسی میدانوں کی شکل میں ہے۔سورج کی بیرونی تہہ کی سب سے دلچسپ خصوصیات میں کورونل لوپس ہیں، گرم پلازما کے آرک نما خوبصورت ڈھانچے جو ایک ملین ڈگری سے زیادہ درجہ حرارت پر چمکتے ہیں۔

اگرچہ شمسی کورونا یا بیرونی ماحول میں موجود ان بڑے لوپس کا طویل عرصے سے مطالعہ کیا جا رہا ہے، اب سائنسدان ان لوپس کے چھوٹے ہم منصبوں پر بھی توجہ دے رہے ہیں۔

یہ چھوٹے لوپ تقریباً 000,4000,3 کلومیٹر طویل ہیں (کشمیر سے کنیا کماری تک تقریباً فاصلہ)۔تاہم، ان کی چوڑائی 100 کلومیٹر سے بھی کم ہے۔اس سے انہیں مطالعہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے، کیونکہ وہ سورج کے ماحول کی نچلی تہوں میں چھپے رہتے ہیں اور زیادہ تر پہلے کی دوربینوں سے حل نہیں ہوتے۔انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ایسٹروفزکس (آئی آئی اے) کے ماہرین فلکیات، جو کہ سائنس اور ٹکنالوجی (ڈی ایس ٹی) کے ایک خودمختار ادارے ہیں اور ان کے ساتھیوں نے ان مضحکہ خیز ڈھانچے کو عمل میں لانے کے لیے ہائی ریزولوشن امیجنگ اور سپیکٹروسکوپی کا استعمال کیا۔'یہ چھوٹے لوپس تیزی سے زندہ رہتے ہیں - اور جوانی میں مر جاتے ہیں، صرف چند منٹوں تک رہتے ہیں، جس سے ان کا مشاہدہ کرنا اور ان کے جسمانی ماخذ کی تشریح کرنا انتہائی مشکل ہو جاتا ہے۔اگرچہ یہ چھوٹے ہوتے ہیں، لیکن سورج کو سمجھنے کے معاملے میں یہ لوپس اپنے وزن سے زیادہ کام کرتے ہیں۔ یہ ایک نئی ونڈو پیش کرتے ہیں کہ کس طرح مقناطیسی توانائی کو چھوٹے پیمانے پر شمسی ماحول میں ذخیرہ کیا جاتا ہے اور چھوڑا جاتا ہے'۔ٹیم نے ان چھوٹے پیمانے پر کورونل لوپس کی تحقیقات کے لیے جدید دوربینوں کا ایک مجموعہ استعمال کیا۔ انہوں نے 'بی بی ایس او، ناسا کے انٹرفیس ریجن امیجنگ اسپیکٹروگراف اور سولوڈائنامکس اوبزرویٹری ایس ڈی او) میں گڈی سولر اسکوپ کے ڈیٹا کو ایک سے زیادہ طول موج پر ان لوپس کو تلاش کرنے کے لیے ملایا۔انو بورا نے مزید کہا،' ہمارے کثیر آلات کے مشاہدے نے ہمیں نہ صرف نظر آنے والی روشنی میں بلکہ الٹرا وائلٹ اور انتہائی الٹرا وائلٹ طول موج میں بھی لوپس کا تجزیہ کرنے کی اجازت دی، جس سے کروموسفیئر، ٹرانزیشن ریجن اور کورونا، سورج کی فضا کی مختلف تہوں میں ان کے رویے کا پتہ چلتا ہے۔'ہائیڈروجن ایٹموں سے ایچ الفا اسپیکٹرل لائن شمسی کروموسفیئر کی جانچ کے لیے ایک کلیدی لائن ہے جو سورج کی نظر آنے والی سطح کے بالکل اوپر ہے۔ٹیم نے پایا کہ اس لائن کے سرخ یا طویل طول موج والے حصے میں، یہ لوپس کورونل لوپس کی طرح روشن، نازک آرکس کے طور پر دکھائی دیتے ہیں اور یہ پہلی بار بہت واضح طور پر دیکھے گئے تھے۔'ہم نے آئی آر آئی ایس سپیکٹروسکوپک ڈیٹا کا استعمال کرتے ہوئے اسپیکٹرل لائن کی چوڑائی میں بہت زیادہ وسعت اور تیز سگنلز کا پتہ لگایا، جو ان کی اصلیت سے منسلک مقناطیسی فیلڈز کی وجہ سے انتہائی غیر تھرمل عمل کی نشاندہی کرتے ہیں۔آئی آئی اے کے ایک فیکلٹی ممبر اور مطالعہ کے شریک مصنف تنموئے سامنتا نے کہا کہ توانائی کا پھٹنا۔ تنموئے سامنتا نے کہا کہ' ہم نے پلازما جیٹ طیاروں کو ان لوپس کی چوٹیوں سے اوپر کی طرف پھٹتے ہوئے دیکھا۔ یہ جیٹ طیاروں کی اصلیت لوپس کی طرح لگتی ہے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ دونوں ایک ہی دھماکہ خیز مواد سے دوبارہ جڑنے کے واقعے سے متحرک ہیں'، تنموئے سامنتا نے کہا۔درحقیقت، ان کی تشکیل شمسی کورونا میں بڑے جیٹ طیاروں کی بازگشت ہے، جو ممکنہ طور پر چھوٹے، تقریباً پوشیدہ شمسی تاروں کے پھٹنے سے چلتی ہے۔ ان لوپس کے اندر پلازما کے درجہ حرارت کو سمجھنے کے لیے، ٹیم نے ایک جدید تکنیک کا استعمال کیا جسے ڈیفرینشیل امیشن پیمائی تجزیہ کہا جاتا ہے۔نتائج نے ظاہر کیا کہ پلازما کا درجہ حرارت کئی ملین ڈگری سے زیادہ بڑھ رہا ہے - انتہائی بالائے بنفشی میں چمکنے کے لیے کافی گرم، جو ایس ڈی او کی ایٹموسفیرک امیجنگ اسمبلی میں دکھائی دیتا ہے۔' یہ رویہ حیران کن ہے کیونکہ لوپس کی اونچائی تقریباً 1 ملین میٹر ہے اور یہ کروموسفیئر کے اندر موجود ہیں، جہاں پلازما کی کثافت کورونا سے کہیں زیادہ ہے۔ پلازما کو اتنے گرم درجہ حرارت پر گرم کرنا کافی مشکل ہے'، آئی آئی اے کے ایک فیکلٹی ممبر جینت جوشی نے کہا۔انہوں نے مزید کہا، 'مستقبل کے سپیکٹروسکوپک مشاہدے سے ہمیں اس حیران کن رویے کو سمجھنے میں مدد مل سکتی ہے۔'

آگے دیکھتے ہوئے، مستقبل کی دوربینیں اس سے بھی زیادہ تیز کروموسفیرک امیجرز اور زیادہ حساس مقناطیسی میدان کی پیمائش کے ساتھ جیسے کہ ہندوستان کا مجوزہ 2 میٹر اپرچر نیشنل لارج سولر ٹیلی سکوپ (این ایل ایس ٹی)، جو لداخ میں پینگونگ جھیل کے قریب منصوبہ بنایا گیا ہے ان چھوٹی چھوٹی خصوصیات کے اندر چھپے ہوئے مزید رازوں کو کھولنے میں مدد کر سکتی ہے۔ یہ مطالعہ ایسٹرو فزیکل جرنل میں شائع ہوا ہے۔

مدراس ہائی کورٹ نے انتخابی معاملے میں اے آئی اے ڈی ایم کے کے سابق وزیر کی عرضی کو خارج کر دیا

چنئی 07 جولائی (یواین آئی) مدراس ہائی کورٹ نے پیر کو اے آئی اے ڈی ایم کے کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر ناتھم آر وشواناتھ کی طرف سے ڈی ایم کے کی طرف سے دائر انتخابی عرضی کو خارج کرنے کی درخواست کو خارج کر دیا۔جسٹس پی ٹی آشا نے وشواناتھن کی درخواستوں کو خارج کر دیا جس میں ڈی ایم کے کے آر انڈیا مبالم کی طرف سے دائر انتخابی عرضی کو خارج کرنے کی مانگ کی گئی تھی۔انتخابی عرضی میں ووٹرز کو رشوت دینے کے بدعنوان طرز عمل سمیت مختلف بنیادوں پر 2021 میں ناتھم حلقہ سے ایم ایل اے کے طور پر وشواناتھن کے انتخاب کو چیلنج کیا گیا تھا۔عدالت نے وشواناتھن کی عرضی کو یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا کہ انتخابی درخواست میں مقدمے کی سماعت کو آگے بڑھانے کے لیے کافی بنیادیں ہیں۔

یوگی حکومت کے دور میں تین گنا بڑھی رجسٹریوں کی تعداد، دادری میں کھلے گا نیا رجسٹری دفتر

نئی دہلی، 7 جولائی (یواین آئی) اترپردیش کے اسٹامپ رجسٹریشن ڈپارٹمنٹ کے ریاستی وزیر (آزادانہ چارج) رویندر جیسوال نے پیر کو کہا کہ ریاستی حکومت عوام کی سہولت اور کاروبار کرنے میں آسانی بڑھانے کے لیے پرعزم ہے اور بہتر امن و امان کی وجہ سے آج ریاست سرمایہ کاروں کو راغب کر رہی ہے، جس کی وجہ سے رجسٹریشن میں اضافہ ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ آٹھ برسوں میں اترپردیش میں رجسٹری کی اوسط تعداد میں تین گنا اضافہ ہوا ہے اور دادری میں ایک نیا رجسٹری دفتر کھولا جا رہا ہے۔قومی راجدھانی میں اترپردیش سدن تروینی میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے جیسوال نے کہا کہ جب سے یوگی آدتیہ ناتھ 2017 میں وزیر اعلیٰ بنے ہیں، یاست میں رجسٹری ڈیڈ تقریباً تین گنا بڑھ گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پہلے گوتم بدھ نگر ضلع کی دادری تحصیل میں روزانہ 100-150 رجسٹریشن ہوتے تھے، فی الحال یہ تعداد 400 تک پہنچ گئی ہے۔جس کی وجہ سے حکومت نے دادری میں ایک اور نیا رجسٹری دفتر بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔انہوں نے کہا اترپردیش میں پلاٹ، فلیٹ اور مکان خریدنا لوگوں کی پہلی ترجیح بن گئی ہے۔پہلے 16 لاکھ کے قریب رجسٹری ڈیڈ ہو چکے تھے، اب یہ تعداد 52 لاکھ کے قریب پہنچ گئی ہے۔انہوں نے بتایا کہ مغربی اترپردیش میں جہاں پہلے شادی کے رجسٹریشن کی اوسط تعداد 8000 سے 10000 ماہانہ تھی، پچھلے چند مہینوں میں یہ تقریباً 30000 تک پہنچ گئی ہے۔جب اترپردیش حکومت نے اس کی چھان بین کی تو پتہ چلا کہ کچھ دوسری ریاستوں کے لوگ دھوکہ دہی سے اترپردیش آکر اپنی شادیاں رجسٹر کروا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اترپردیش حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ریاست میں شادی کے رجسٹریشن کے لیے فریقین میں سے کوئی ایک اترپردیش کا رہائشی ہونا چاہیے یا شادی اترپردیش میں ہونی چاہیے۔فیصلے کے مطابق یہ کام اسی علاقے کے دفتر میں کیا جائے گا جہاں دولہا اور دلہن یا ان کے سرپرستوں میں سے کسی کی عام رہائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ نظرثانی شدہ نظام میں اگر شادی کے اندراج کے وقت خاندان کے افراد موجود نہ ہوں تو شادی کرنے والے شخص کا حلف نامہ اور دفتر میں اس کی موجودگی لازمی ہوگی۔اس کے ساتھ ہی یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ شادی کی رجسٹریشن کے لیے دولہا اور دلہن یا ان کے سرپرستوں کی عام رہائش ثابت کرنے کے لیے غیر رجسٹرڈ لیز ڈیڈ درست نہیں ہوگی۔

وجندر گپتا کی امت شاہ سے ملاقات

نئی دہلی، 7 جولائی (یواین آئی) دہلی قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر وجندر گپتا نے پیر کے روز وزیر داخلہ اور تعاون امت شاہ سے ملاقات کی۔ گپتا نے شاہ کو دہلی قانون ساز اسمبلی میں ہونے والی کئی تاریخی اور تبدیلی کی کوششوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔انہوں نے اسمبلی کو مکمل طور پر ڈیجیٹل بنانے کی کوششوں کے بارے میں بتایا جو کہ نیشنل ای ودھان ایپلیکیشن (این ای وی اے) کے تحت کی جا رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس پیپرلیس سسٹم کے ذریعے شفافیت کو فروغ ملے گا، کارکردگی میں اضافہ ہوگا اور ممبران کے درمیان رابطے مزید ہموار ہوں گے۔انہوں نے اسمبلی کمپلیکس کو مکمل طور پر شمسی توانائی پر چلانے کے منصوبے کے بارے میں بھی بتایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہدف کلوواٹ شمسی توانائی کے منصوبے کے ذریعے حاصل کیا جا رہا ہے جو ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے ایک متاثر کن مثال قائم کرے گا۔ یہ قدم ماحولیاتی ذمہ داری کے تئیں اسمبلی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ گپتا نے شاہ کو دہلی اسمبلی کو ثقافتی ورثہ کے طور پر ترقی دینے کے بارے میں بھی بتایا۔ یہ اقدام نہ صرف دارالحکومت کی بھرپور قانون سازی کی روایت کو برقرار رکھے گا بلکہ ایک جدید کمپلیکس بھی بنائے گا اور اسے عوامی شرکت، شہری تعلیم اور جمہوری مکالمے کے ایک متحرک مرکز میں بدل دے گا۔

ون مہوتسو فطرت کے تحفظ کے جذبے کو بیدار کرنے کی تحریک ہے: سرسا

نئی دہلی، 7 جولائی (یواین آئی) دہلی کے وزیر ماحولیات منجندر سنگھ سرسا نے پیر کو کہا کہ ون مہوتسو صرف ایک تہوار نہیں بلکہ فطرت سے دوبارہ جڑنے اور تحفظ کے جذبے کو بیدار کرنے کی تحریک ہے۔سرسا نے آج محکمہ جنگلات اور جنگلی حیات، محکمہ ماحولیات اور ڈی پی سی سی کے سینئر افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی تاکہ درخت لگانے، محکمانہ تال میل اور آلودگی پر قابو پانے کی پیشرفت پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا ''وان مہوتسو صرف ایک تہوار نہیں ہے بلکہ فطرت سے دوبارہ جڑنے اور تحفظ کے جذبے کو بیدار کرنے کی ایک تحریک ہے۔ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی قابل قیادت میں، ہم اسے ایک عوامی تحریک بنا رہے ہیں، جہاں ہر پودا دہلی کے سبز مستقبل کی امید ہے۔'' انہوں نے کہا۔'' دہلی کے لوگ رضا کارانہ طور پر ون مہوتسو کے تحت شجر کاری مہم میں حصہ لے رہے ہیں۔ ہمارا ہدف سال بھر میں 70 لاکھ پودے لگانے کا ہے۔ ہم جولائی میں ہر روز پودے لگانے کے ذریعے زمین پر اس ہدف کو حاصل کر رہے ہیں۔ یہ مہم وزیر اعظم نریندر مودی کی 'ایک پیڑ ماں کے نام' پہل سے متاثر ہے، جس میں ہر ایک کو درخت لگانے کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے''۔ وزیر ماحولیات نے کہا'' یہ کثیر جہتی شجر کاری مہم نہ صرف شہر کو سرسبز بنا رہی ہے بلکہ معاشرے کے تمام طبقات کو آلودگی کے خلاف متحد کر رہی ہے۔''

کانپور سے کبرئی تک فور لین گرین فیلڈ ہائی وے کو ملی منظوری

ہمیرپور: 7 جولائی (یواین آئی) مرکزی سڑک ٹرانسپورٹ وزارت نے کانپور اور کبریائی کے درمیان 112 کلومیٹر طویل 4 لین گرین فیلڈ ہائی وے کو منظوری دے دی ہے۔این ایچ اے آئی کے پروجیکٹ ڈائریکٹر پنکج یادو نے پیر کو کہا کہ 3700 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والی اس گرین فیلڈ ہائی وے کے لیے زمین کا حصول دو ماہ میں شروع ہو جائے گا۔اس کے لیے زمینوں کی نشاندہی کی جا چکی ہے۔ یہ گرین فیلڈ ہائی وے ہمیرپور مہوبہ کانپور شہر کے 78 گاؤں سے گزرے گا اور اس کو مئی پور کانپور کے مگراسا کے قریب جوڑا جائے گا اور اسے مہوبہ کی سرحد پر چھترپور اقتصادی راہداری سے جوڑ کر 112 کلومیٹر طویل بنایا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ تین ماہ قبل کانپور کبرئی گرین فیلڈ ہائی وے کی الائنمنٹ تیار کی گئی تھی اور اسے منظوری کے لیے مرکزی روڈ ٹرانسپورٹ وزارت کو بھیجا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ یہ شاہراہ تقریباً ڈھائی سال میں مکمل ہو جائے گی۔اسے کانپور شہر کے 49 گاؤں سے نکالا جا رہا ہے۔ یہ شہر قصبوں کے بجائے دیہاتوں سے ہو کر گزرے گا۔دیہاتوں سے گزرنے کی وجہ سے ان دیہاتوں کی ترقی کی امید بڑھ گئی ہے۔اس کی تعمیر سے لکھنؤ سے بھوپال اور ممبئی کا سفر بہت آسان ہو جائے گا۔اس گرین فیلڈ ہائی وے کی تعمیر سے ضلع میں جمنا بیتوا پر بنے دو پلوں کو بھی بڑی راحت ملے گی۔

سنت کبیر نگر پولیس عوامی شکایات کو دور کرنے میں ریاست میں سرفہرست

سنت کبیر نگر: 07 جولائی (یواین آئی) سنت کبیر نگر پولیس نے آئی جی آر ایس پورٹل پر عوامی شکایات کے حل میں جون کی ماہانہ درجہ بندی میں ریاست میں پہلا مقام حاصل کیا ہے۔سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سندیپ کمار مینا نے پیر کو کہا کہ سنت کبیر نگر پولیس کو آئی جی آر ایس پورٹل پر عوامی شکایات کو حل کرنے میں ریاست میں پہلا مقام ملا ہے۔انہوں نے ضلع کے تمام اسٹیشن انچارجز/اسٹیشن ہیڈز کو ہدایت دی ہے کہ وہ پولیس اسٹیشن میں پیش ہونے والے متاثرین/شکایت کنندگان کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں اور دونوں فریقین کے خلاف میرٹ کی بنیاد پر قواعد کے مطابق قانونی کارروائی کریں۔انہوں نے بتایا کہ عوامی شکایات آن لائن حل کی جاتی ہیں۔پورٹل پر موصول ہونے والی شکایات کو حل کرنے کے لیے ایک مقررہ وقت دیا گیا ہے۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES
हकीकत टाइम्स

اریحا کے قریب 70 فلسطینی خاندان زبردستی بے دخل، نصف صدی پر محیط یادیں مٹ گئیں

صنعاء: قابض اسرائیل کے مسلح یہودی آبادکاروں کی درندگی مسلسل حملوں اور دہشت گردی نے مشرقی بیت المقدس کے قریب اریحا شہر کے نواح میں آباد بدوی فلسطینیوں کے ایک بڑے قبیلے کو جلاوطن ہونے پر مجبور کردیا ہے۔ عرب الملیحات کے بدوی علاقے میں آباد تقریباً 70 فلسطینی خاندان جن کے افراد کی تعداد 500 سے زیادہ بتائی جارہی ہے، اپنی نصف صدی پرانی زندگی، یادیں، بستیاں اور چھتیں چھوڑ کر نقل مکانی پر مجبور ہوگئے۔ یہ خاندان یا تو علاقہ چھوڑ چکے ہیں یا روانگی کی تیاری میں ہیں۔ تنظیم البیدر برائے تحفظ حقوقِ بدو کے سربراہ حسن ملیحات کے مطابق یہ بدوی قبائل سنہ 1970ء کی دہائی سے اس علاقے میں آباد تھے اور دو سال سے زیادہ عرصے سے انہیں قابض اسرائیلی آبادکاروں کی جانب سے مسلسل حملوں، گھروں پر دھاوا بولنے، چارے کی چوری اور دیگر درندگی کا سامنا تھا۔ گزشتہ دنوں ان مظالم میں شدت آ گئی، جب ان کے گھروں کے قریب ایک نئی صہیونی بستی قائم کردی گئی۔ حسن ملیحات نے مزید انکشاف کیا کہ صرف گزشتہ ایک ماہ میں آریحا اور رام اللہ کے درمیان واقع "المعرجات" نامی علاقے میں چھ نئی غیر قانونی صہیونی آبادیاں قائم کی گئی ہیں۔ یہ تمام اقدامات، ان کے بقول، فلسطینیوں کو زمین سے بے دخل کرنے کی منظم سازش کا حصہ ہیں۔ تنظیم البیدر نے ایک بیان میں واضح کیا کہ یہ صرف ایک ہجرت نہیں، بلکہ یہ ایک منصوبہ بند نسل کشی ہے جس کا مقصد مقامی فلسطینیوں کو ان کی زمینوں سے زبردستی بے دخل کرنا ہے۔ بیان میں خبردار کیا گیا ہے کہ عرب الملیحات میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ مغربی کنارے اور وادی اردن کے دیگر علاقوں میں جبر و ہجرت کے ایک نئے سانحے کا پیش خیمہ بن سکتا ہے۔ تنظیم نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ محض زبانی بیانات سے آگے بڑھے اور قابض اسرائیل و اس کے مسلح آبادکاروں کے خلاف عملی اقدامات کرے تاکہ فلسطینی عوام کو تحفظ فراہم کیا جاسکے۔ ایک سابقہ بیان میں تنظیم نے اس بات کی نشاندہی کی تھی کہ عرب الملیحات سے فلسطینیوں کو جبراً بے دخل کر کے نئی صہیونی آبادیاں قائم کی جارہی ہیں تاکہ شمالی اور جنوبی مغربی کنارے کے درمیان ایک ایسا کوریڈور قائم کیا جاسکے جو فلسطینیوں کی نقل وحرکت کو محدود کرے، آریحا کو مغربی کنارے کے وسط سے کاٹے اور مقامی فلسطینی زندگی کو مزید اجیرن بنائے۔ بیان میں موجودہ صورت حال کو "خاموش ن※بہ" سے تعبیر کیا گیا۔ نہ بلڈوزر نظر آتے ہیں، نہ بظاہر کوئی ریاستی حکم، مگر اس خاموشی میں ایک پورا بدوی علاقہ خالی کروا لیا گیا۔ یہ سب قابض اسرائیل کی اس وسیع پالیسی کا حصہ ہے جس کا مقصد علاقے ج میں آباد فلسطینیوں، خاص طور پر بدوی قبائل، کو ختم کرنا ہے۔ واضح رہے کہ اوسلو معاہدے کے تحت علاقے ج مغربی کنارے کا 60 فیصد بنتے ہیں جو مکمل طور پر قابض اسرائیل کے کنٹرول میں ہے۔ فلسطینی حکومت کی دیوار اور آبادکاری مزاحمتی اتھارٹی کے جنرل ڈائریکٹر برائے اشاعت و دستاویزات، امیر داود کے مطابق، غزہ پر سنہ 2023ء میں شروع ہونے والے وحشیانہ حملوں کے بعد سے اب تک قابض اسرائیل کی پالیسیوں کے تحت مغربی کنارے میں 32 بدوی بستیاں مکمل طور پر اجاڑ دی گئی ہیں اور آج تک 345 سے زائد خاندانوں کو ان کے گھروں سے جبراً نکالا جاچکا ہے۔ اتھارٹی کے اعداد و شمار کے مطابق غزہ پر جاری درندگی کے آغاز سے اب تک مغربی کنارے میں قابض اسرائیل کے آبادکاروں نے پانچ ہزار سے زائد حملے کیے ہیں، جن میں صرف رواں سال کے ابتدائی پانچ ماہ میں 1600 حملے شامل ہیں، جبکہ قابض اسرائیلی فوج نے بھی انہی مہینوں میں پانچ ہزار 600 سے زائد جارحانہ کارروائیاں کیں، جن میں قتل، املاک کی تباہی، فلسطینیوں کی جبری بے دخلی، آتش زنی اور غیر قانونی بستیاں قائم کرنا شامل ہیں۔ اتھارٹی نے بتایا کہ مغربی کنارے بشمول القدس میں قابض اسرائیل کے تقریباً سات لاکھ 70 ہزار آبادکار موجود ہیں، جو 180 سے زائد بستیوں اور 256 غیر قانونی بستیوں میں بٹے ہوئے ہیں، جن میں سے 138 کو چراگاہی اور زرعی بستیاں قرار دیا گیا ہے۔ یہ تمام اعداد و شمار اس ناقابل انکار حقیقت کی عکاسی کرتے ہیں کہ فلسطینی قوم کو نہ صرف غزہ میں قتل کیا جارہا ہے بلکہ مغربی کنارے میں بھی خاموشی سے ان کے وجود کو مٹایا جارہا ہے اور عالمی ضمیر اب تک اس درندگی پر خاموش تماشائی ہے۔

غزہ میں مزاحمتی مجاہدین کی بے مثال جرأت، قابض اسرائیلی افواج بوکھلاہٹ کا شکار

غزہ: قابض اسرائیل کی عسکری قیادت نے اعتراف کیا ہے کہ غزہ میں فلسطینی مزاحمت کاروں نے حالیہ دنوں میں بے مثال حوصلے، جرأت اور دلیری کے ساتھ قابض فوج پر براہِ راست حملے شروع کردیے ہیں، جس سے ان کے لیے میدانِ جنگ میں خطرات اور چیلنجز میں کئی گنا اضافہ ہوگیا ہے۔ قابض اسرائیلی سرکاری نشریاتی ادارے نے عسکری ذرائع کے حوالے سے رپورٹ دی ہے کہ غزہ کی فضاؤں میں اب وہ منظرنامہ نہیں رہا جہاں مجاہدین دفاعی پوزیشنوں پر محدود رہتے تھے، بلکہ اب وہ جدید ہتھیاروں سے لیس ہوکر براہِ راست حملے کررہے ہیں اوران کی جانب سے قابض فوج کو شدید جانی نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ قابض اسرائیلی افواج اس وقت ان مزاحمتی گروہوں سے نبردآزما ہیں جو میدان میں خودکار رائفلوں، آر پی جی راکٹ لانچروں اور بموں سے لیس ہوکر پوری حکمت عملی کے ساتھ حملے کر رہے ہیں۔ اگرچہ ان کے وسائل مقامی سطح کے ہیں، مگر انہیں قابض فوج کی نقل وحرکت کی مکمل پیشگی معلومات حاصل ہوتی ہیں اور وہ انہی معلومات کی بنیاد پر کارروائیاں کرتے ہیں۔ قابض فوج کے ایک سینیئر افسر نے جو غزہ کے اندر لڑ رہا ہے، اعتراف کیا کہ پچھلے مہینے ایران کے ساتھ ہونے والی جھڑپوں کے بعد غزہ کے جنوبی علاقے خان یونس اور شمالی علاقوں میں مجاہدین کی لڑائی کا انداز مکمل طور پر بدل چکا ہے۔ اسی رپورٹ میں ایک اور قابض افسر کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ القسام بریگیڈز کے مجاہدین شمالی اور جنوبی غزہ میں قابض فوج کے اجتماع کے مقامات کو پہچان کر ان پر براہِ راست، بے خوف وخطر اور غیر معمولی عزم کے ساتھ حملے کررہے ہیں۔ یہ بیانات ایسے وقت سامنے آئے ہیں جب قابض اسرائیل نے غزہ کے خلاف اپنی وحشیانہ عسکری کارروائیوں میں تیزی پیدا کردی ہے، تاہم فلسطینی مزاحمت نے اپنی کمین گاہوں اور گوریلا حربوں سے قابض افواج کو تھکانے اوران کی پیش قدمی کو روکنے کی بھرپور کوششیں جاری رکھی ہوئی ہیں۔ ادھر عبرانی چینل 13 نے جمعہ کو خبر دی کہ قابض فوج کے سربراہ ایال زامیر نے جمعرات کی شام مجرم نیتن یاہو کو کابینہ اجلاس میں دوٹوک الفاظ میں کہا کہ فوج غزہ میں دو ملین فلسطینیوں کو کنٹرول نہیں کرسکتی۔ رپورٹ کے مطابق نیتن یاہو اور ایال زامیر کے درمیان تلخ کلامی ہوئی جس میں دونوں نے ایک دوسرے پر آوازیں بلند کیں۔ نیتن یاہو نے زامیر پر برہم ہوکر کہا کہ "غزہ کا محاصرہ ہی مؤثر طریقہ ہے، کیونکہ مکمل قبضہ قابض فوجیوں اور اسرائیلی قیدیوں دونوں کے لیے خطرہ بن جائے گا"۔ اسی اجلاس میں وزیرخزانہ بزلئیل سموٹریچ اور وزارتِ جنگ کے ڈائریکٹر جنرل امیر برعام کے درمیان بھی سخت تکرار ہوئی۔ اختلاف کا محور سکیورٹی بجٹ میں اضافے کا مطالبہ تھا، جسے وزارت خزانہ مسترد کررہی ہے۔ اس موقع پر سموتریچ نے برعام پر الزامات لگاتے ہوئے کہا: "مجھے بدنام کرنا بند کرو، مجھے پتہ ہے کہ تم میری مخالفت میں معلومات لیک کر رہے ہو"۔ یہ صورتحال ظاہر کرتی ہے کہ قابض اسرائیل غزہ میں نہ صرف عسکری محاذ پر پسپائی کا شکار ہے بلکہ اس کے اندرونی سیاسی و عسکری حلقے بھی شدید خلفشار، انتشار اور بداعتمادی کا شکار ہوچکے ہیں۔ غزہ کے نہتے مگر دلیر مجاہدین نے ایک بار پھر پوری دنیا کو بتادیا ہے کہ مظلوم مگر باضمیر قوم کبھی ہار نہیں مانتی۔

قابض اسرائیل کے جنوبی لبنان پر ڈرون حملے، ایک شہید پانچ شدید زخمی

بیروت: جنوبی لبنان کے علاقے بنت جبیل اور حاصبیہ پر قابض اسرائیل کی جارحیت کا ایک نیا اور دل دہلا دینے والا باب رقم ہوا، جہاں تین مختلف ڈرون حملوں میں ایک شہری شہید اور پانچ دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ لبنانی خبر رساں ایجنسی کے مطابق پہلا حملہ بنت جبیل شہر کے شہید صلاح غندور چوک پر ایک گاڑی کو نشانہ بنا کر کیا گیا۔ یہ حملہ نباطیہ صوبے کے زیر انتظام اس علاقے میں قابض اسرائیلی ڈرون کے ذریعے کیا گیا۔ لبنانی وزارت صحت نے تصدیق کی ہے کہ اس حملے میں ایک شہری شہید جبکہ دو دیگر افراد شدید زخمی ہوئے۔ اسی علاقے میں، بنت جبیل کی تحصیل شقرا میں ایک اور ڈرون حملے نے ایک اور گاڑی کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں مزید دو افراد زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہوگئے۔ اس کے ساتھ ہی حاصبیہ کی تحصیل شبعا میں ایک رہائشی مکان پر بھی قابض اسرائیل نے ڈرون حملہ کیا، جس میں ایک اور شہری زخمی ہوا۔ یہ ہولناک حملے سنہ 2023ء کے بعد سے شروع ہونے والے مسلسل جارحانہ سلسلے کا تسلسل ہیں۔ آٹھ اکتوبر سنہ 2023ء کو شروع ہونے والے ان حملوں نے 23 ستمبر سنہ 2024ء کو مکمل جنگ کی صورت اختیار کرلی، جس میں اب تک چار ہزار سے زائد لبنانی شہری شہید اور سترہ ہزار کے قریب زخمی ہوچکے ہیں۔ یہ سب کچھ اس فائر بندی معاہدے کی کھلی خلاف ورزی ہے، جو 27 نومبر سنہ 2024ء کو حزب اللہ اور قابض اسرائیل کے درمیان طے پایا تھا۔ اس معاہدے کے باوجود قابض اسرائیل نے اب تک تین ہزار سے زائد بار اس کی خلاف ورزی کی، جن میں کم از کم 231 شہری شہید اور 528 زخمی ہوئے۔ قابض اسرائیل کی درندگی یہاں تک محدود نہیں رہی، وہ اب بھی لبنان کی پانچ اہم پہاڑی چوٹیاں قبضے میں لیے بیٹھا ہے، جو اس نے پچھلی جنگ کے دوران ہتھیائیں، اور تاحال واپس نہیں کی گئیں۔

مسافریطّا میں قابض اسرائیلی مظالم، 'انروا' کا جبری بے دخلی اور بڑھتے صہیونی تشدد پر انتباہ

الخلیل: اقوام متحدہ کی ذیلی ادارہ برائے فلسطینی مہاجرین (انروا) نے جنوبی الخلیل کی بستی "مسافریطّا" میں تیزی سے بگڑتی ہوئی انسانی صورتحال پر سخت تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ادارے نے خبردار کیا ہے کہ صہیونی آبادکاروں کے بڑھتے حملے اور گھروں کی مسماری کے احکامات وہاں بسنے والے سیکڑوں فلسطینی خاندانوں کے لیے جبری بے دخلی کے فوری خطرے کا پیش خیمہ بن چکے ہیں۔ انروا کے مغربی کنارے کے امور کے ڈائریکٹر رولانڈ فریڈرک نے بتایا کہ الخلیل کے جنوب میں واقع بدوی بستی "امّ الخیر" جو کہ قابض اسرائیل کی غیر قانونی بستی کرمیئل" کے بالکل قریب واقع ہے، وہاں کے فلسطینی مہاجرین کئی برسوں سے مسلسل صہیونی آبادکاروں کی طرف سے اذیت ناک تشدد، دھمکیوں اور جبر کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی فلسطینیوں کے گھروں کو بار بار منہدم کیا جا رہا ہے، ان کی روزمرہ زندگی پر انتظامی رکاوٹیں مسلط کی جا رہی ہیں اور وہ مسلسل نفسیاتی دباؤ میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، جب کہ انروا ان مشکلات کے باوجود بنیادی انسانی خدمات کی فراہمی جاری رکھے ہوئے ہے۔ فریڈرک نے مزید بتایا کہ پچھلے کچھ دنوں میں حالات مزید بگڑ گئے ہیں صہیونی آبادکاروں نے دن اور رات کے اوقات میں امّ الخیر پر دھاوا بولا، املاک کو نقصان پہنچایا اور اپنی بستی کے گرد باڑھ کو فلسطینی زمین میں مزید اندر تک وسعت دینے کی کوششیں کیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ مسافریطّا کے آس پاس وہ فلسطینی علاقے جو قابض اسرائیل کی نام نہاد "فائر زون 918" میں شامل کیے گئے ہیں ان میں تقریباً 200 فلسطینی خاندان آباد ہیں جن میں 1,200 سے زائد افراد شامل ہیں، جن میں سے 500 کے قریب بچے ہیں۔ ان سب کو جبری بے دخلی کا خطرہ لاحق ہے۔ رولانڈ فریڈرک نے کہا کہ امّ الخیر اور مسافریطّا کے بدوی اور چرواہا برادریاں مغربی کنارے کی ان سب سے زیادہ غیر محفوظ آبادیوں میں شامل ہیں جو صہیونی قبضے، آبادکاری، زمینوں پر زبردستی قبضے، اور آبادکاروں کے بڑھتے حملوں کا براہ راست نشانہ ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ قابض اسرائیل کی سرپرستی میں ان آبادکاروں کو مکمل چھوٹ حاصل ہے اور ان کے جرائم کا کوئی احتساب نہیں ہوتا۔ انہوں نے زور دیا کہ قابض اسرائیل ایک قابض طاقت ہونے کے ناطے بین الاقوامی قوانین کے تحت فلسطینی شہریوں کو تحفظ دینے کا پابند ہے، لیکن وہ اپنی ذمہ داری سے نہ صرف غافل ہے بلکہ ظالم آبادکاروں کو شہ دے رہا ہے۔

مسجد اقصیٰ ہماری ریڈ لائن ہے: حماس

غزہ (یواین آئی) فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے کہا ہے کہ مسجد اقصیٰ ہماری ریڈ لائن ہے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق حماس کے سینئر رہنما ہارون ناصر الدین نے کہا ہے کہ مقامات مقدسہ اور قومی معاملات دونوں ہماری ترجیحات میں شامل ہیں۔ ہارون ناصر الدین نے کہا کہ اسرائیلی پولیس اور آبادکاروں کی جانب سے فلسطینی نمازیوں کو الاقصیٰ کے صحن میں داخلے سے روکنے اور طاقت کا استعمال کرنے کی مذمت کرتے ہیں۔

شام، بشار الاسد کی معزولی کے 7 ماہ بعد نیا ریاستی نشان متعارف

دمشق (یواین آئی) شام میں عبوری حکومت نے سابق صدر بشار الاسد کی معزولی کے 7 ماہ بعد نیا ریاستی نشان متعارف کرا دیا۔ نئے لوگو میں ایک سنہرا عقاب اور اس کے اوپر 3 ستارے شامل ہیں، جو ملک کے مختلف فرقوں میں اتحاد کی نمائندگی کرتے ہیں۔ صدارتی محل میں منعقدہ تقریب میں عبوری حکمران احمد الشرع نے کہا کہ یہ نشان ایک متحد شام کی علامت ہے جو کسی بھی تقسیم کو مسترد کرتا ہے۔ نئے لوگو کے مطابق عقاب کے 14 پر شام کے تمام صوبوں، دم 5 پروں سے ملک کے 5 جغرافیائی خطوں اور ستارے عوامی آزادی کی نمائندگی کرتے ہیں۔

روس کا یوکرین پر سب سے بڑا حملہ
گوتریس کی مذمت اور فائر بندی کا مطالبہ

اقوام متحدہ: اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے یوکرین پر روس کے ڈرون اور میزائل حملے کو... جنگ کے آغاز سے اب تک کا سب سے بڑا حملہ قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی ہے۔ گوتریس نے ایک بیان میں کہا کہ وہ روسی فیڈریشن کی جانب سے ڈرونز اور میزائلوں کے ساتھ ہونے والی حالیہ وسیع پیمانے کی کارروائی کی سختی سے مذمت کرتے ہیں۔ یہ حملہ جمعرات اور جمعے کی درمیانی شب کیا گیا۔ انھوں نے فوری، مکمل اور غیر مشروط فائر بندی کا مطالبہ کیا۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب روس نے یوکرین پر 550 میزائل اور ڈرون داغے، جن میں 539 ڈرونز اور بعض بیلسٹک میزائل بھی شامل تھے۔ روسی حملوں میں خاص طور پر دارالحکومت کیئف، دنیپرو، سومی، خارکیف اور چرنیھیف کو نشانہ بنایا گیا۔ یوکرینی فضائیہ کے مطابق 270 میزائلوں اور ڈرونز کو مار گرایا گیا، جب کہ 208 کو الیکٹرانک خلل کے ذریعے ناکارہ بنایا گیا۔ حکام کے مطابق ان حملوں کے نتیجے میں خاص طور پر کیئف میں درجنوں مقامات پر آگ بھڑک اٹھی۔ یوکرینی فوج کے ترجمان یوری ایغنات نے جمعے کے روز کہا کہ روس نے اس جنگ کے آغاز (فروری 2022) سے اب تک کسی ایک دن میں سب سے زیادہ ڈرون استعمال کیے ہیں۔ یوکرینی صدر ولودی میر زیلنسکی نے بتایا کہ یہ رات انتہائی پرتشدد اور بے سکونی کی رات تھی، اور حملے کا مرکزی ہدف دارالحکومت کیئف تھا۔ ان کے مطابق کم از کم 23 افراد زخمی ہوئے۔ اسی دوران کیف میں پولینڈ کے سفارت خانے کی عمارت بھی روسی گولہ باری سے متاثر ہوئی۔ روسی فوج نے دعویٰ کیا کہ اس نے یوکرین کے ایک فوجی ہوائی اڈے اور تیل صاف کرنے والی ایک ریفائنری کو نشانہ بنایا ہے۔ یہ تمام صورت حال ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب یوکرین میں گزشتہ تین برس سے جاری جنگ کے خاتمے کے لیے ہونے والے امن مذاکرات جمود کا شکار ہیں۔

مائیکروسافٹ کا پاکستان میں اپنا دفتر بند کرنے
اور 5 ملازمین کو فارغ کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (یواین آئی) مائیکروسافٹ نے پاکستان میں اپنا دفتر بند کرنے اور 5 ملازمین کو فارغ کرنے کا فیصلہ کیا ہے ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق اس سے قبل میڈیا رپورٹس میں کہا گیا تھا کہ عالمی ٹیک کمپنی نے ملک میں اپنے آپریشنز بند کردیے ہیں یہ رپورٹس لنکڈ اِن پر جاوید رحمٰن (جو مائیکروسافٹ پاکستان کے سابق سربراہ ہیں) کی ایک پوسٹ کی بنیاد پر تھیں، انہوں نے ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ کمپنی پاکستان میں اپنے آپریشنز باضابطہ طور پر بند کررہی ہے۔ اس معاملے سے واقف افراد نے 'ڈان' کو بتایا کہ مائیکروسافٹ کی پاکستان میں زمینی موجودگی حالیہ دنوں تک برقرار تھی، اگرچہ مقامی افرادی قوت کافی محدود تھی، کمپنی کے زیادہ تر آپریشنز غیر ملکی دفاتر اور پاکستان میں موجود پارٹنرز کے ذریعے چلائے جارہے تھے۔ ڈان کی جانب سے پوچھے گئے سوال پر مائیکروسافٹ کے ترجمان نے کہا کہ ہم اپنے صارفین کو اپنی مضبوط اور وسیع پارٹنر تنظیم اور قریبی دفاتر کے ذریعے خدمات فراہم کریں گے، ہم یہ ماڈل دنیا کے کئی دیگر ممالک میں کامیابی سے چلا رہے ہیں۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ کمپنی، مقامی پارٹنرز اور غیر ملکی دفاتر کے ذریعے خدمات فراہم کرے گی۔ پاکستان سے آپریشنز کی منتقلی کا فیصلہ کمپنی کی عالمی سطح پر جاری چھانٹیوں کا حصہ ہے، کیونکہ وہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی طرف منتقل ہورہی ہے۔ رائٹرز کے مطابق بدھ کو مائیکروسافٹ نے اعلان کیا تھا کہ وہ اپنے تقریباً 2 لاکھ 28 ہزار ملازمین میں سے 4 فیصد کو فارغ کررہی ہے، مئی میں کمپنی نے 6 ہزار ملازمین کی چھٹنی کا اعلان کیا تھا۔ کمپنی نے کہا کہ وہ کم منتظمین کے ساتھ اپنے آپریشنز کو چلانے اور اپنی مصنوعات، طریقہ کار اور کرداروں کو بہتر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

صدر ایردوان کی آذربائیجان اور روس سے تنازعات
کے درمیان باہمی تعلقات کو تحفظ دینے کی اپیل

خانقندی (یواین آئی) صدر رجب طیب اردوان نے روس اور آذربائیجان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر دونوں ممالک سے تحمل کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انقرہ کے ماسکو اور باکو دونوں کے ساتھ گہرے اور اسٹریٹجک تعلقات' ہیں۔ ترک میڈیا کے مطابق صدر اردوان نے آذربائیجان سے واپسی پر طیارے میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انقرہ کی سب سے بڑی خواہش یہ ہے کہ ناخوشگوار واقعات ماسکو اور باکو کے تعلقات کو ناقابل تلافی نقصان' نہ پہنچائیں۔ آرمینیا اور آذربائیجان کے درمیان امن معاہدے پر بات کرتے ہوئے ایردوان نے کہا' : ہم اس امن معاہدے کے ساتھ نئے اور تاریخی مواقع کے دروازے کھلنے کی تمنا کرتے ہیں۔ مغربی آذربائیجان کو ناہچوان کے علاقے سے جوڑنے والی اسٹریٹجک راہداری زنگیزار جو چین سے ترکیہ اور روس تک ایک اہم رابطہ بننے والا ہے کے بارے میں بات کرتے ہوئے صدر ایردوان نے کہا کہ یہ راستہ نہ صرف آذربائیجان بلکہ پورے خطے کے لیے مواقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انقرہ اس راستے کو ایک جغرافیائی-معاشی انقلاب' کا حصہ سمجھتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا۔ اگرچہ آرمینیا نے ابتدائی طور پر زنگیزار راہداری کی مخالفت کی تھی، لیکن اب ایریوان اقتصادی انضمام میں شامل ہونے کے لیے زیادہ لچکداری کا مظاہرہ کررہا ہے۔ واشنگٹن اور انقرہ کے درمیان ایف-35 طیاروں کی فراہمی کے مسئلے پر بات کرتے ہوئے، صدر اردوان نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ ٹرمپ کے دور میں ترکیہ کو ایف-35 طیاروں کی فراہمی شروع ہوجائے گی اور امید ظاہر کی کہ امریکی صدر ہمارے معاہدے کا احترام کریں گے۔

امریکی بم باری سے یمن میں صورت حال تبدیل نہیں ہوئی: واشنگٹن

امریکہ نے یمن میں حوثیوں کے ٹھکانوں پر بم باری کے ذریعے بڑی عسکری کوشش کی، جسے امریکیوں کی اس یمنی تنظیم سے نمٹنے کے طریقے میں ایک اہم موڑ سمجھا گیا۔ بالخصوص اس خطرے کے تناظر میں جو وہ یمن، خطے اور بین الاقوامی جہاز رانی کے لیے پیدا کرتی ہے۔

اب یہ بات واضح ہوچکی ہے کہ امریکی کسی حد تک اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ اگرچہ بم باری نے خاص طور پر حوثیوں کی میزائل صلاحیتوں کو نقصان پہنچایا، لیکن ان کے رویّے میں حقیقی تبدیلی آنا ایک الگ معاملہ ہے۔

ٹرمپ کا خوف

امریکی نتائج کی بنیاد اس سب سے اہم کامیابی پر ہے کہ حوثیوں کی جانب سے بحری جہازوں پر حملے رک گئے۔ "العربیہ/الحدث" سے بات کرتے ہوئے ایک امریکی عہدے دار نے کہا کہ "مسئلہ اس وقت شروع ہوا جب حوثی، بین الاقوامی جہاز رانی کو خطرے میں ڈالنے لگے۔ اب ہم یہ بنیادی نتیجہ دیکھ رہے ہیں کہ وہ جہازوں پر حملے نہیں کر رہیں، اور یہی کامیابی ہے۔"

اس کامیابی کو "طاقت کے ذریعے امن" کی حکمت عملی کا ثبوت قرار دیا گیا، جو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا نعرہ ہے اور وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ اسے بار بار دہراتے ہیں۔ امریکی ذرائع اور "العربیہ/الحدث" سے بات کرنے والے حکومتی افراد کے مطابق، اس وقت ایک مؤثر عنصر یہ بھی ہے کہ حوثیوں کو ڈونلڈ ٹرمپ کا خوف ہے۔ اس لیے کہ کوئی یہ اندازہ نہیں لگا سکتا کہ وہ آگے کیا قدم اٹھائیں گے، اور ان کا ردِعمل اکثر سخت اور مزید سخت کارروائی کی دھمکی پر مبنی ہوتا ہے۔

حوثی اور بھاری قیمت

امریکہ کی حوثیوں کے خلاف کارروائی اکیاون دن جاری رہی، جس میں طیارہ بردار بحری جہازوں سے لڑاکا طیاروں کے ساتھ ساتھ بی-52 طیارے اور "ٹوم ہاک" میزائل استعمال کیے گئے۔ ایک امریکی عہدے دار نے "العربیہ/الحدث" کو بتایا کہ اگرچہ صدر بائیڈن نے 2024 میں وقفے وقفے سے بم باری کی اجازت دی تھی، لیکن صدر ٹرمپ نے حوثیوں کو یہ پیغام دیا کہ ان کی کارروائیاں اب ان کے لیے بہت مہنگی پڑ رہی ہیں اور بین الاقوامی پانیوں میں جہاز رانی پر حملے اُن کے مفاد میں نہیں۔

امریکی حل موجود نہیں

امریکیوں کا یہ بھی ماننا ہے کہ اس تمام کارروائی کے بعد ایک جامع نظرثانی کی ضرورت ہے۔ بم باری کا فوری نتیجہ نکلا، لیکن اس کے پیچھے کئی الجھے ہوئے پہلو موجود ہیں۔ امریکی حکام یمن کو اپنی خارجہ پالیسی میں ترجیح نہیں سمجھتے۔ "العربیہ/الحدث" سے بات کرتے ہوئے ایک سرکاری ترجمان نے کہا کہ "امریکہ یمن کا مسئلہ حل کرنے کی کوشش نہیں کر رہا۔" انھوں نے مزید کہا کہ دنیا اور خطے کے ممالک کی توجہ دیگر مسائل پر ہے، اور کوئی بھی ملک اس مسئلے کو مکمل طور پر اپنا کر حل کرنے کی پوزیشن میں نہیں۔

اب امریکی یہ سمجھتے ہیں کہ حوثی ملیشیا یمن میں گہرے طور پر جڑ پکڑ چکی ہے اور وہ اپنے زیر قبضہ آبادی پر کنٹرول قائم رکھنے کے لیے ہر طرح کا جبر کر رہی ہے۔ مزید یہ کہ امریکی بم باری سے اس زمینی حقیقت میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ ساتھ ہی، امریکہ کو عدن میں قائم حکومت اور دیگر یمنی دھڑوں پر بھی زیادہ اعتماد نہیں رہا۔

امریکہ کی کنارہ کشی

یمنی عوام کے لیے تشویش ناک امر یہ ہے کہ امریکی انتظامیہ نے حالیہ ہفتوں میں یمن سے متعلق کام کرنے والی ٹیموں کو نہایت محدود کر دیا ہے۔ وائٹ ہاؤس میں اب یمن کے ماہرین نہیں، وزارت خارجہ کا عملہ بھی کم ترین سطح پر ہے، اور یمن کے لیے امریکی سفیر کو عراق منتقل کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح، امریکی امداد کا ایک بڑا حصہ روک دیا گیا ہے، جس میں سے اکثر امریکی ادارہ برائے ترقیات کے ذریعے آتا تھا۔

"العربیہ/الحدث" سے بات کرنے والے ایک خصوصی ذریعے کے مطابق، جو امریکی سوچ سے واقف ہیں اور حالیہ ہفتوں میں حکام سے رابطے میں رہے، اگرچہ امریکہ نے حوثیوں کی بم باری روکنے میں کامیابی حاصل کی، لیکن حوثی اب بھی خود کو مضبوط محسوس کر رہے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ امریکی حملوں کے باوجود، حوثیوں نے بڑی زمین پر کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ ان کی ایرانی حامی حکومت بھی برقرار ہے، اور امریکہ، اس فوجی کارروائی کے بعد یمن میں زمینی مداخلت نہیں چاہتا۔

اب یمن کے حالات پر نظر رکھنے والوں کو یہ خدشہ ہے کہ اگر حوثیوں کا مسئلہ حل نہ ہوا، تو صورتِ حال اس نہج پر جاسکتی ہے جہاں حوثیوں کی طرف سے اسرائیل پر حملے ہوں اور اسرائیل جوابی فضائی حملے کرے، یا پھر یمنی حکومت، حوثیوں اور دیگر فریقوں کے درمیان خانہ جنگی دوبارہ شروع ہو جائے۔

جنوبی ترکیہ میں اپوزیشن کے خلاف کریک ڈاؤن: دو میئرز گرفتار

انقرہ: ترکیہ کے سرکاری میڈیا نے اطلاع دی کہ جنوبی ترکیہ کے دو بڑے شہروں کے میئرز کو ہفتے کے روز گرفتار کرلیا گیا۔ مارچ میں استنبول کے میئر کو قید کیے جانے کے بعد سے حزبِ اختلاف کی ان شخصیات کی فہرست میں اضافہ ہوا ہے جنہیں حراست میں لیا گیا ہے۔ انادولو نیوز ایجنسی کے مطابق آدیامان کے میئر عبدالرحمٰن تتدرے اور اڈانا میونسپلٹی کے سربراہ زیدان کرالار کو صبح سویرے چھاپوں میں حراست میں لیا گیا۔ دونوں مرکزی اپوزیشن ریپبلکن پیپلز پارٹی یا سی ایچ پی کے رکن ہیں۔ کرالار کو استنبول میں اور تتدرے کو دارالحکومت انقرہ سے گرفتار کیا گیا جہاں ان کا ایک گھر ہے۔ تتدرے نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ انہیں استنبول لے جایا جا رہا تھا۔ استنبول کے چیف پبلک پراسیکیوٹر کا دفتر منظم جرائم، رشوت خوری اور بولی میں دھاندلی کے الزامات کی تحقیقات کر رہا ہے جس کے لیے مجموعی طور پر 10 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ پراسیکیوٹرز نے ان کے خلاف الزامات کی تفصیلات فوری طور پر جاری نہیں کیں لیکن یہ کارروائی حالیہ مہینوں میں سی ایچ پی کے ماتحت بلدیات کے متعدد اہلکاروں کی گرفتاریوں کے بعد ہوئی ہے۔ استنبول کے میئر اکرم امام اوغلو کو چار ماہ قبل بدعنوانی کے الزام میں جیل بھیج دیا گیا تھا جنہیں بڑے پیمانے پر صدر رجب طیب ایردوآن کے 22 سالہ دورِ اقتدار کا اہم چیلنج سمجھا جاتا ہے۔ ٹینڈر میں مبینہ دھاندلی اور دھوکہ دہی کی تحقیقات کے سلسلے میں ترکی کے تیسرے بڑے شہر ازمیر کے سابق سی پی ایچ میئر اور 137 میونسپل اہلکاروں کو اس ہفتے کے شروع میں حراست میں لیا گیا تھا۔ جمعہ کے روز سابق میئر Tunc Soyer اور 59 دیگر کو زیرِ التواء مقدمے میں جیل بھیج دیا گیا جسے Soyer کے وکیل نے "واضح طور پر غیر منصفانہ، غیر قانونی اور سیاسی محرکات کی بنا پر ہونے والا فیصلہ" قرار دیا تھا۔ جمعہ کو ہی سرکاری میڈیا نے یہ اطلاع دی کہ صوبہ انطالیہ میں مانوگٹ کے سی پی ایچ کے میئر اور 34 دیگر کو مبینہ بدعنوانی کے الزام میں حراست میں لیا گیا۔ سی پی ایچ کے اہلکاروں کو اس سال گرفتاریوں کے ایک سلسلے کا سامنا کرنا پڑا ہے جن کا مقصد کئی لوگوں کے نزدیک ترکی کی مرکزی اپوزیشن پارٹی کو بے اثر کرنا ہے۔ حکومت استغاثہ اور عدلیہ کے آزادانہ کام کرنے پر اصرار کرتی ہے لیکن استنبول کے امام اوغلو کی گرفتاری کے نتیجے میں ترکی میں ایک عشرے سے زیادہ عرصے میں سڑکوں پر شدید ترین احتجاج دیکھنے میں آیا ہے۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर हकीकत टाइम्स

ورلڈ باکسنگ کپ

ساکشی نے ہندوستان کے لیے گولڈ میڈل جیتا

آستانہ، (یواین آئی) دو بار کی یوتھ ورلڈ چیمپئن ساکشی نے اتوار کو یہاں خواتین کے 54 کلوگرام زمرے کے فائنل میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے ورلڈ باکسنگ کپ- آستانہ قازقستان 2025 میں ہندوستان کو پہلا گولڈ میڈل دلایا 24 سالہ ساکشی نے امریکہ کی یوسلین پیریز کے خلاف شاندار کارکردگی دکھائی اور ججوں سے متفقہ فیصلہ حاصل کیا یہاں ورلڈ باکسنگ کپ میں ہندوستانی دستے کی کارکردگی شاندار رہی اور اس نے کل 11 میڈل یقینی کرلیے ہیں۔

ہندوستان نے برازیل میں پہلے مرحلے میں ایک گولڈ اور ایک چاندی سمیت چھ تمغے جیتے تھے۔اتوار کو پہلے سیشن میں چار ہندوستانی باکسرز نے حصہ لیا اور ساکشی نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے پوڈیم پر سرفہرست جگہ بنائی۔اس سے قبل میناکشی نے 48 کلوگرام کے فائنل میں مقامی پسندیدہ ناظم کے خلاف جیت کے لیے سخت محنت کی،لیکن وہ 2:3 کے فیصلے سے ہارگئیں۔جگنو (مرد 85 کلوگرام) اور پوجا رانی (خواتین 80 کلوگرام) بھی اپنے اپنے فائنلز میں ہارنے کے بعد چاندی کے میڈل کے ساتھ واپس لوٹیں گے۔

جگنو قازقستان کے بیکزاد نوردولتوف کے خلاف 5:0 سے ہارگئیں، جبکہ پوجا آسٹریلیا کی ایسیٹافلنٹ کے خلاف اسی اسکور لائن سے ہارگئیں۔شام کے سیشن میں چار اور ہندوستانی گولڈ میڈل کے لیے مقابلہ کریں گے، جن میں برازیل لیگ کے گولڈ میڈل جیتنے والے ہیتش گلیا (مرد 70 کلوگرام)، ابھیناش جاموال (مرد 65 کلوگرام)، جیسمین (خواتین 57 کلوگرام) اور نوپور (خواتین 85+کلوگرام) شامل ہیں۔دو بار کی یوتھ ورلڈ چیمپئن ساکشی نے اتوار کو یہاں خواتین کے 54 کلوگرام زمرے کے فائنل میں شاندار کارکردگی دکھایا۔

فالوآن کھیلنے والی زمبابوے پہلی اننگز میں 170 رنز پر آل آؤٹ

بلاوایو، 07 جولائی (یواین آئی) ویان مولڈر (367 ناٹ آؤٹ)، پرینیلن سبراین (چار وکٹ)، کوڈی یوسف، کوربن بوش (دو وکٹیں) کی شاندار کارکردگی کی بنیاد پر جنوبی افریقہ نے پیر کو دوسرے ٹیسٹ میچ کے دوسرے روز 626/5 اننگز ڈکلیئر کر دی۔ اننگز، فالو آن کھیلنے والی جنوبی افریقہ نے دوسری اننگز میں 49 رنز کے عوض ایک وکٹ حاصل کر کے میچ پر مضبوط گرفت حاصل کر لی۔جنوبی افریقہ کے 626 رنز کے جواب میں بیٹنگ کے لیے آنے والے زمبابوے کا آغاز انتہائی خراب رہا اور اس نے صرف 15 رنز کے اسکور پر تین وکٹیں گنوادیں۔تکوڈونیشے کیتانو(0)، ڈائن میرز (1) اور نک ویلچ (10) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔جنوبی افریقی باؤلنگ اٹیک کے سامنے زمبابوے کی بیٹنگ زمین بوس ہوگئی۔ شان ولیمز واحد بلے باز تھے جنہوں نے افریقی گیند بازوں کے خلاف طوفانی بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور 55 گیندوں میں سات چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 83 رنز (ناٹ آؤٹ) بنائے۔اس کے علاوہ ویسلے مادھویرے (25)، کریگ ارون (17)، ٹی تسیگا (12) اور تاناکا چیوانگ (10) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔زمبابوے کی ٹیم پہلی اننگز میں 170 کے اسکور پر آل آؤٹ ہوگئی اور اسے فالوآن کھیلنے پر مجبور ہونا پڑا۔جنوبی افریقہ کی جانب سے نیلن سبراین نے 10 اوورز میں 42 رنز دے کر چار وکٹیں حاصل کیں۔کوڈی یوسف اور کوربن بوش نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔سینورن متھوسامی اور کوربن بوش نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

فالوآن کھیلنے والے زمبابوے نے اسٹمپ پر 16 اوورز میں ایک وکٹ پر 51 رنز بنا لیے ہیں اور وہ ابھی بھی پہلی اننگز کے جنوبی افریقہ کے اسکور سے 405 رنز پیچھے ہے۔ٹی کیتانو (34 ناٹ آؤٹ) اور نک ویلچ (4 ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود ہیں۔جنوبی افریقہ کی جانب سے کوربن بوش نے واحد وکٹ حاصل کی۔اس سے قبل جنوبی افریقہ نے کل کے اسکور چار وکٹوں پر 465 رنز سے کھیلنا شروع کیا۔آج صبح کے سیشن میں ویان مولڈر اور ڈیوڈ بیڈنگھم کی جوڑی نے پانچویں وکٹ کے لیے 88 رنز جوڑے۔دونوں نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور ٹیم کا اسکور پانچ سو سے آگے لے گئے۔ اپنی سنچری کی جانب بڑھ رہے ڈیوڈ بیڈنگھم کو تاناکا شیوانگا نے ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے زمبابوے کو پانچویں کامیابی دلائی۔ڈیوڈ بیڈنگھم نے 101 گیندوں پر سات چوکوں کی مدد سے 82 رنز کی اننگز کھیلی۔آج کپتان ویان مولڈر نے 297 گیندوں میں اپنی ٹرپل سنچری مکمل کی۔اس کے ساتھ ہی وہ سابق آسٹریلوی کپتان باب سمپسن کو پیچھے چھوڑ کر بلاوائیو میں زمبابوے کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے دوران بطور کپتان ٹرپل سنچری بنانے والے کم عمر ترین کپتان بن گئے۔ جنوبی افریقہ نے 114 اوورز میں پانچ وکٹوں کے نقصان پر 626 رنز پر اننگز ڈکلیئر کر دی۔ ویان مولڈر (367 ناٹ آؤٹ) اور کائل ویرین (42 ناٹ آؤٹ) کریز پر تھے۔

انگلینڈ نے ہندوستان کو شکست دے دی

ورسیسٹر (انگلینڈ) 07 جولائی (یواین آئی) گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کے بعد بین مے (82 ناٹ آؤٹ)، بی جے ڈاکنز (66) اور کپتان تھامس ریو (49 ناٹ آؤٹ) کی شاندار اننگز کی بدولت انگلینڈ کی انڈر 19 ٹیم نے ہندوستان کو سات وکٹوں سے شکست دے کر پیر کو اوڈی آئی کے 113 ویں میچ میں 113 رنز بنا لیے ہیں۔شکست کے باوجود ہندوستان نے پانچ میچوں کی سیریز 3-2 سے جیت لی۔ہندوستان نے آج یہاں ٹاس جیتنے کے بعد پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ ہندوستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 210 رنز بنائے۔جواب میں انگلینڈ کی انڈر 19 ٹیم نے 32 ویں اوور میں صرف تین وکٹوں کے نقصان پر 211 رنز بنا کر میچ جیت لیا۔ بیٹنگ کے لیے آنے والی ہندوستانی ٹیم کی جانب سے ویبھو سوریہ ونشی نے 33 رنز بنائے۔ دوسری جانب کپتان آیوش مہاترے کا بیٹ ایک بار پھر خاموش رہا۔آر ایس امبریس نے (ناٹ آؤٹ 66) کی اننگز کھیلی۔ ہرونش پنگالیا (24)، کنشک چوہان (24)، راہل کمار (21) اور یودھجیت گوہا (10) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ انگلینڈ کی ٹیم 211 رنز کے ہدف کے تعاقب میں میدان میں آئی اور اپنی پہلی وکٹ صرف 6 کے اسکور پر گنوا دی۔ڈاکنز نے 66 رنز بنائے۔کپتان تھامس ریو 49 اور میس 82 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔انگلینڈ نے 113 گیندیں باقی رہ کر 211 رنز بنا کر سات وکٹوں سے میچ جیت لیا۔

دہلی اسٹیٹ سب جونیئر اور جونیئر تیراکی چیمپئن شپ میں دو نئے ریکارڈ قائم

نئی دہلی، 06 جولائی (یواین آئی) 59 ویں دہلی ریاست سب جونیئر اور جونیئر تیراکی چیمپئن شپ میں دو مقابلوں میں نئے ریکارڈ قائم ہوئے۔ ریحان سیجوال اور یووراج سنگھ نے اپنے اپنے مقابلوں میں نئے 'میٹ ریکارڈ' بنائے، جبکہ سہیر نے اپنا چوتھا سونے کا تمغہ جیتا۔چیمپئن شپ کے دوران دہلی سوئمنگ ایسوسی ایشن کو سنبھالنے والی ایڈہاک کمیٹی کے چیئرمین (ریٹائرڈ) ایس آر ساہو نے بتایا،'شمالی ہندوستان میں پہلی بار ٹچ بورڈ کا استعمال کیا گیا، جس کو ٹائم ٹریک اسپورٹس ایونٹ کنٹرول کر رہا ہے۔اس سے نتائج میں درستگی آئے گی اور شفافیت بڑھے گی۔' اتوار کو چیمپئن شپ کے تیسرے دن 200 میٹر انڈر- 17 لڑکیوں کے انفرادی میڈل مقابلے میں پرکرتی دہیا نے 49.27:2 منٹ کے ساتھ دو سونے کا تمغہ جیتنے والی خوشی بھٹ کو شکست دے کر گولڈ جیتا۔خوشی کو چاندی اور ونشیکا گوسائی کو کانسی سے اکتفا کرنا پڑا۔لڑکوں کے زمرے میں ارنو تیاگی (99.18:2) نے پہلا مقام حاصل کیا، جبکہ دھرو سیجوال نے چاندی اور ونش سہاگ نے کانسہ جیتا۔ 200 میٹر انڈر- 14 لڑکیوں کے انفرادی تمغہ مقابلے میں سہیر پوری (34.47:2) نے سونے کا تمغہ جیتا، آسام کو چاندی اور امریا پٹنی کو کانسی حاصل ہوا۔لڑکوں کے زمرے میں ایرن ایمینوئیل (75.33:2) سب سے آگے رہے، ویشو موریا دوسرے، اور رکشت ٹوکاس تیسرے نمبر پر رہے۔ سہیر نے 50 میٹر بٹرفلائی میں گولڈ اور 200 میٹر بیک اسٹروک میں سلور بھی جیتا۔

400 میٹر انڈر- 17 لڑکوں کے فری اسٹائل مقابلے میں یووراج سنگھ نے 16.18:4 منٹ میں گولڈ جیتا۔ونش سہاگ اور تنوش جھانجی نے بالترتیب چاندی اور کانسی کے تمغے جیتے۔انڈر- 14 زمرے میں یہ تمغہ رکشت ٹوکاس (47.43:4) کو ملا، سوریامان مہاول کو چاندی اور ویر راٹھی کو کانسے کا تمغہ ملا۔400 میٹر انڈر- 17 لڑکیوں کے فری اسٹائل مقابلے میں گولڈ تمغہ تنیکشا راوت (57.47:4) کے نام رہا۔ پرکرتی دہیا اور ییجوشا دہیا نے بالترتیب چاندی اور کانسی جیتے۔انڈر- 14 لڑکیوں کے زمرے میں نوپور پاٹھک (34.05:5) نے گولڈ جیتا۔امیرا سنگھل اور یادھوی نیگی نے چاندی اور کانسی حاصل کی۔اس سے قبل، 800 میٹر انڈر- 17 لڑکوں کی فری اسٹائل میں ایلیٹ سوئمنگ اکیڈمی کے یووراج سنگھ نے 42.54:8 منٹ میں نیا میٹ ریکارڈ قائم کرتے ہوئے سونے کا تمغہ جیتا۔ونش سہاگ اور تنوش جھانجی نے بالترتیب چاندی اور کانسی جیتا۔کیان جین نے انڈر- 14 لڑکوں کے زمرے میں 50 اور 100 میٹر بریسٹ اسٹروک مقابلوں میں سونے کے تمغے جیتے۔200 میٹر انڈر- 17 لڑکوں کی بیک اسٹروک میں ریحان سیجوال نے 00.21:2 منٹ میں سونے کا تمغہ حاصل کیا، تنوش جھانجی نے چاندی اور ویر بھاریا نے کانسی حاصل کیا۔اس سے پہلے 50 میٹر انڈر- 17 بیک اسٹروک میں، شاہدرہ ڈسٹرکٹ سوئمنگ ایسوسی ایشن کے ریحان سیجوال نے 25.28 سیکنڈ میں نیا میٹ ریکارڈ قائم کر کے سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ ایتش کوراکولا کو چاندی اور پردیومن ڈمرا کو کانسہ ملا۔

جوناتھن ٹراٹ نے شبھمن گل کی بلے بازی کی تعریف کی

برمنگھم، (یواین آئی) انگلینڈ کے سابق کرکٹر جوناتھن ٹراٹ نے بھارتی کپتان شبھمن گل کی بلے بازی کی جم کر تعریف کرتے ہوئے کہا کہ گل نے مجھے پچھلے ہندوستانی نمبر چار کی یاد دلا دی۔جیو ہاٹ اسٹار کے ماہر ٹراٹ نے میچ سینٹر لائیو X میں کہا،'میں ایمانداری سے یہاں آکر اور اس اننگز کو دیکھ کر خود کو خوش قسمت سمجھتا ہوں۔ مجھے یاد نہیں کہ شبھمن نے انگلش بولرز کو ایک بھی موقع دیا ہو۔جس طرح انہوں نے گیئر بدلا - اپنی مرضی سے چھکے لگائے - بغیر کسی سلوگن کے،صرف خالص کرکٹ شاٹس، یہ کچھ خاص تھا۔انہوں نے دکھایا کہ وہ کتنے باصلاحیت ہیں۔ انہوں نے مجھے پچھلے ہندوستانی نمبر چار کی یاد دلا دی- تقریباً اس صلاحیت کی کاربن کاپی۔ مجھے نہیں لگتا کہ وہ اس دورے پر اپنے پہلے دو ٹیسٹ میچوں میں اس سے بہتر آغاز کا تصور کر سکتے تھے۔ یقیناً وہ ہیڈنگلے میں جیتنا چاہتے تھے لیکن اب امید ہے کہ وہ یہاں شاندار جیت درج کریں گے۔' میچ سینٹر لائیو پر بات کرتے ہوئے، جیو ہاٹ اسٹار کے ماہر ورون آرون نے بھی شبھمن گل کی شاندار اننگز کی تعریف کی۔

ہندوستان نے برمنگھم میں تاریخ رقم کی، غیر ملکی سرزمین پر سب سے بڑی جیت درج کی

برمنگھم، (یواین آئی) شبھمن گل کی نوجوان ٹیم نے تاریخ رقم کر دی ہے ہندوستان نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے پانچویں دن اتوار کو انگلینڈ کو 336 رنز سے شکست دے کر غیر ملکی سرزمین پر اپنی سب سے بڑی جیت درج کی تیز گیند باز آکاش دیپ سنگھ نے 99 رنز دے کر چھ وکٹیں لے کر ہندوستان کی جیت میں اہم کردار ادا کیا ہندوستان نے برمنگھم میں ٹیسٹ فتح کی خشک سالی بالآخر ختم کر دی ہے۔ کئی دہائیوں کی کوششوں، ناکامیوں اور نامکمل کہانیوں کے بعد ٹیم انڈیا نے پہلی بار اس میدان پر جیت درج کی ہے۔

یہ صرف ایک فتح نہیں بلکہ تاریخ کا وہ صفحہ ہے جسے پلٹنے میں برسوں لگے۔ انگلش سرزمین پر ہندوستان کا ریکارڈ، خاص طور پر برمنگھم کے ایجبیسٹن گراؤنڈ پر، ہمیشہ کمزور رہا ہے- یہاں کی پچز، موسم اور ماحول ہمیشہ ہندوستان کے خلاف رہا ہے۔لیکن اس بار منظر بدلا، ارادے بدلے اور نتیجہ بھی بدل گیا۔ ہندوستانی ٹیم نے صبر، حکمت عملی اور مضبوط کارکردگی کی بنیاد پر یہ مقام حاصل کیا۔اس جیت کا بہت سا کریڈٹ کپتان گل، سراج اور آکاش دیپ کو جاتا ہے جنہوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔سراج نے پہلی اننگز میں چھ وکٹ اور آکاش دیپ نے دوسری اننگز میں چھ وکٹ لیے۔ میچ میں ڈبل سنچری (269) اور سنچری (161) بنانے والے کپتان شبھمن گل کو میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔

ہندوستان نے انگلینڈ کے سامنے 608 رنز کا انتہائی مشکل ہدف رکھا تھا اور انگلینڈ کو 271 رنز پر آؤٹ کر دیا۔انگلینڈ کی جانب سے جیمی اسمتھ نے 99 گیندوں پر نو چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے 88 رنز کی سب سے زیادہ اننگز کھیلی۔ برائیڈن کارس نے 38 اور کپتان بین اسٹوکس نے 33 رنز کا حصہ ڈالا۔ہندوستان کی جانب سے آکاش کے چھ وکٹوں کے علاوہ سراج، پرشدھ کرشنا، رویندر جڈیجہ اور واشنگٹن سندر نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔انگلینڈ نے کل تین وکٹوں پر 77 رنز سے کھیلنا شروع کیا۔ آکاش نے صبح کے سیشن میں دو وکٹیں حاصل کیں اور انگلینڈ کو بیک فٹ پر دھکیل دیا جس سے وہ آخر تک سنبھل نہ سکے۔

SOILTECH CONSULTANTS (I) PVT. LTD.
NABL
ISO 9001:2015 CERTIFIED

National Accreditation Board for Testing and Calibration Laboratories
CERTIFICATE OF ACCREDITATION
SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED
has been assessed and accredited in accordance with the standard
ISO/IEC 17025:2017
"General Requirements for the Competence of Testing & Calibration Laboratories"
for its facilities at
KAUSAR VILLA, KHAN MIRZA LANE, P.S. SULTANGANJ, P. O. MAHENDRU, PATNA, BIHAR, INDIA
in the field of
TESTING
Certificate Number: TC-9200
Issue Date: 06/01/2021 Valid Until: 05/01/2023
This certificate remains valid for the Scope of Accreditation as specified in the annexure subject to continued satisfactory compliance to the above standard & the relevant requirements of NABL.
(To see the scope of accreditation of this laboratory, you may also visit NABL website www.nabl-india.org)
Name of Legal Identity : SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED
Signed for and on behalf of NABL
N. Venkateswaran
Chief Executive Officer

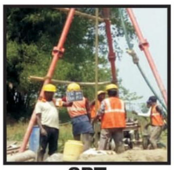
SPT

TOPOGRAPHICAL SURVEY
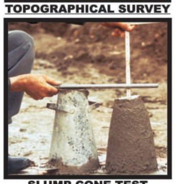
SLUMP CONE TEST

PILE LOAD TEST

CTM MACHINE

Consult for Building Material Test, Geotechnical Investigation, Topographical Survey, Plate & Pile Load Test, Other Civil Engineering Test and DPR etc.

Our Reputed Clients are :
- Building Construction Department (Bihar)
- Bihar State Building Construction Corporation Ltd.
- Eastern Railway
- Godrej & Boyce Mfg. Co. Ltd.
- Saa Vishnu Baker's (P) Ltd.
- L&T Limited
- Suguna Foods Pvt. Ltd.
- Japfa Comfeed India Pvt. Ltd.
- SMS Limited
- Samarth Engineers
- Shiva Consultancy Services (P) Ltd.
- Dipanshu Promoter & Builder Pvt. Ltd.
- Kalsi Buildcon Pvt. Ltd.

Er. KASHIF AHMAD
(Managing Director)

Contact No. : **+91 9931688703,** 0612 - 2379795
e-mail : **soiltech.patna@gmail.com**

NOTE : THERE IS NO OTHER BRANCH IN PATNA.
Address : Kausar Villa, Khan Mirza Lane, Sultanganj, Patna-800006, Bihar.

Glenmark

Dr S B Ahmad
आपके अपने महत्वपूर्ण नंबर जानना हमेशा अच्छा होता है !
इस
World Hypertension Day,
चलिये नीचे दिए गए तरीकों से प्रभावी 'उच्च-रक्तचाप प्रबंधन' का अभ्यास करें:
रक्तचाप की सटीक निगरानी करना सीखकर
रक्तचाप को नियंत्रित करके
एक स्वस्थ जीवन शैली को अपनाकर
A Glenmark initiative
To start A Powerful Revolution

DOCTOR
Dr. Bikas Sourabh
MBBS (Hons & Gold Medalist) M.D. (Medicine)
DMRD (Patna) MRCP (England) MRCP (Ireland)
Visit By Prior Appointment on Given Phone Numbers
Phone No. 8507837914 / 7481971222
मरीज देखने का समय :
मवार से शनिवार : सवेरे 8 से 9 बजे तक एवं शाम 6 से 8 बजे तक
अप्वायंटमेंट लेने का समय एवं फोन :
सोमवार से शनिवार : सवेरे 8 बजे से रात 8 बजे तक
फोन : 8507837914, 7481971222
0A/67 सचिवालय कॉलोनी
कंकड़बाग, पटना-800020
(डॉ० अल्का पांडे क्लिनिक/सरल डायग्नास्टिक के दक्षिण विद्यापुरी पार्क के सटे वाला मकान)
OA-67, Sachiwalya Colony
Kankerbagh, Patna 800 020

Sparkling Smile Dental Care
स्पारक्लिंग स्माईल डेन्टल केयर
दांत की बिमारी के सम्पूर्ण समाधान के लिए हमें सेवा का मौका दें ।
Complete Solutions for your all Dental Problems
Avail 10% Discount on All Treatments
40 Minutes RCT
Braces
Cosmetic Dentistry
Zirconia
Digital Dentistry etc.
Dr. Ali Ashraf
BDS MBA
Consultant Dentist
CLINIC TIME
9 AM TO 1 PM
5 PM TO 8 PM
F-49, P.C Colony, Kankarbagh, Patna-20
Contact- 7004525593, 7903612134

Owner Syed Naiyar Ali Warsi Publisher Syed Naiyar Ali Warsi Printer DB Corp- Ltd- Near Bansh Hospital Darbhanga Road Patiyasha Muzaffarpur Pin 843103
Published From Manzarul Hasan Mohallah Milkitola Sadpura PO Ramna H-No-987 Distt Muzaffarpur Bihar 842002-Editor Syed Naiyar Ali Warsi